جلد اول

یونٹ 1، 2 اور 3

فہم قرآن کے لئے بنیادی کتاب

مُعلّمُ القرآن

نظریہ فہم قرآن بذریعہ
لفظ، قطعہ، جملہ اور آیت
کے تحت تالیف کردہ

آسان انداز میں اور قواعد کے بغیر
تدریجاً قرآنی الفاظ، قطعوں، جملوں اور آیات کو خود سمجھنے کیلئے

مُصنف

ڈاکٹر عبید الرحمٰن بشیر
فیکلٹی ممبر فیکلٹی آف عربیک، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد
پرنسپل معهد اللغة العربية (انسٹی ٹیوٹ آف عربک لینگویج) اسلام آباد

دار العلم
اسلام آباد - پاکستان

www.muallim-ul-quran.com

طلبہ اور اساتذہ اس ویب سائٹ پر اپنی رجسٹریشن کروائیں۔

اے اللہ! میں آپ کے بابرکت نام سے
قرآن سمجھنے کے سفر کا آغاز کر رہا ہوں۔
اے اللہ! مجھے قرآن سمجھنے اور اس پر عمل کی توفیق عطا فرما دے۔
اے اللہ! قرآن کریم کو میرے دل کی بہار بنا دے۔
اے اللہ! قرآن کریم کو میرے سینے کا نور بنا دے۔

آمین یارب العالمین

الفاظ سے مکمل آیات تک معلم القرآن کے سفر کی ایک جھلک

یونٹ - 1
آسان الفاظ سے آغاز

یونٹ - 4
سینکڑوں چھوٹے جملے اور آیات واضح ہونا

یونٹ - 6
لمبی آیات سمجھنے کی صلاحیت

یونٹ - 7
ایک ایک سبق میں درجنوں آیات کا سمجھنا

معلم القرآن پڑھتے جائیں، قرآن کریم سمجھتے جائیں

Rs:500

اس کتاب کی قیمت -/500 روپے ہے۔ کتاب میں یہ قیمت تین جگہ درج ہے۔ قیمت مٹائی یا چھپائی گئی ہو تو کتاب واپس کردیں۔

نیز اس کتاب کے جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ اس کی نقل، کاپی، انٹرنیٹ پر اپ لوڈنگ یا پی ڈی ایف فارمیٹ میں شیئرنگ قانوناً منع ہے۔
ایسا کرنے کی شکل میں قانونی کاروائی کی جائے گی۔

معلم القرآن کتاب کی آمدن قرآن کریم پر مزید ریسرچ اور اس کے طریقۂ کار کے فروغ کے لئے مختص ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نظریہ فہم قرآن بذریعہ لفظ، قطعہ، جملہ
اور آیت کے تحت تالیف کردہ

مُعلّم القُرآن

جلد اول
(یونٹ 1 تا 3)

آسان انداز میں اور قواعد کے بغیر
تدریجاً قرآنی الفاظ، قطعوں، جملوں اور آیات کو خود سمجھنے کیلئے

مصنف
ڈاکٹر عبید الرحمٰن بن مولانا محمد بشیر
فیکلٹی ممبر فیکلٹی آف عربک، انٹرنیشنل اسلامک یونیورسٹی، اسلام آباد
پرنسپل معهد اللغة العربية (انسٹی ٹیوٹ آف عربک لینگویج) اسلام آباد

دار العلم
پبلشرز اینڈ ڈسٹری بیوٹرز
پاکستان میں عربی زبان کی نشر و اشاعت کیلئے سرگرم عمل
اسلام آباد۔ پاکستان
فون: +92-51-2250535
+92-51-2261116

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

جملہ حقوق محفوظ ہیں

اس کتاب کے جملہ حقوق اس کے مصنف ڈاکٹر عبید الرحمن کے نام محفوظ ہیں۔ مصنف کی تحریری اجازت کے بغیر اس کتاب کی (کلی یا جزوی) عکسبندی، تصویر یا انٹرنیٹ پر اپ لوڈنگ کی شکل میں قانونی کارروائی کی جائے گی۔

نام کتاب	:	معلم القرآن (جلد اول / یونٹ 1 تا 3)
مصنف	:	ڈاکٹر عبید الرحمن بشیر
ایڈیشن	:	2018ء
بار	:	اول
تعداد	:	دس ہزار
تاریخ اشاعت	:	جولائی 2025ء
ناشر	:	دار العلم، اسلام آباد۔ پاکستان
مطبع	:	النور پرنٹرز، اسلام آباد
قیمت	:	500/- روپے

(قیمت ظاہر نہ ہو تو کتاب مت خریدیں)

اس کتاب کی تدریس، ترسیل یا دیگر امور کیلئے خصوصی رابطہ

قرآن کریم خود سمجھنے کے خواہش مند افراد اور طلبہ وطالبات، اس کتاب کی تدریس کیلئے تربیت کے خواہاں اساتذہ و معلمات اور اپنے تعلیمی اداروں میں اس کی نصاب میں شمولیت کے متمنی سربراہان ادارہ درج ذیل طریقوں سے مصنف سے براہ راست رابطہ کر سکتے ہیں

موبائل: +92 321-5152880 ٹیلی فون: +92 51 2250535

ای میل: arabicpakistan@gmail.com ویب سائٹ: www.muallim-ul-quran.com
www.arabicpakistan.com

Copy Rights

All Rights Reserved: Exclusive rights by: Dr. Ubaid ur Rahman. No part of this publication my be translated, reproduced, distributed in any form or by any means or stored in a data base retrieval system, without the prior written permission of the author.

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

انتساب

قرآن کی زبان... عربی... کیلئے

اپنی زندگی، اولاد، کاروبار اور سب کچھ وقف کر دینے والے

بابائے عربی **مولانا محمد بشیر** رحمہ اللہ کے نام

جن کی اپنے مقصد سے لگن، محنت اور تربیت نے

میرے لئے قرآن کو سمجھنے اور سمجھانے کی منفرد راہیں متعین کیں۔

اور انکے ساتھ نصف صدی سے زائد اس جدوجہد میں

صبر و شکر کا نمونہ بنے انکا ساتھ دینے والی میری والدہ محترمہ کے نام

کہ میرے خالی ہاتھ میں آپ دونوں کیلئے

اس دعا سے بہتر پیش کرنے کو کچھ اور ہے ہی نہیں....

رَبِّ ارْحَمْهُمَا كَمَا رَبَّيَانِي صَغِيرًا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

معلم القرآن اور نظریہ "فہم قرآن بذریعہ لفظ، قطعہ، جملہ اور آیت" کی منفرد خصوصیات

الحمدللہ، فہم قرآن کیلئے عربی، انگلش، فارسی اور اردو میں تالیف کی گئی درجنوں کتابوں کے جائزہ کے بعد یہ بات پورے وثوق سے کہی جاسکتی ہے کہ کتاب معلم القرآن اور اسکے پس پردہ "نظریہ فہم قرآن بذریعہ لفظ، قطعہ، جملہ اور آیت" درج ذیل حوالوں سے منفرد ہیں:

- یہ کتاب نہ صرف پاکستان بلکہ عالم اسلام میں اپنی سوچ، ترتیب، موضوعات اور نتائج کے اعتبار سے منفرد ہے۔ اس کتاب کے موضوعات، اسباق کی کلی یا جزوی ترتیب، نیز اسباق میں درج جملوں اور آیات کی ترتیب اسکے مصنف کی اپنی سوچ اور محنت ہے۔ کسی اور کتاب یا شخص سے اس حوالے سے استفادہ نہیں کیا گیا۔ (ومنہ التوفیق ولہ الحمد أولا وآخیرا)
- یہ کتاب بیک وقت پانچ اہداف: ① ایک اوسطا پڑھا لکھا شخص یا طالب علم ② استاد سے پڑھے یا سنے بغیر ③ اور گرامر سے واقفیت کے بغیر ④ تمام قرآنی آیات کو تدریجا ⑤ خود سمجھ کر ان کا ترجمہ کر سکے، کے حصول کی کوشش ہے جو بذات خود نہ صرف ایک منفرد بات ہے بلکہ اس کتاب کے ذریعے یہ پانچوں اہداف (جو کہ عموما ناممکن سمجھے جاتے ہیں) بآسانی حاصل ہو جاتے ہیں۔
- قرآنی آیات کی تفہیم کیلئے کتاب میں اختیار کردہ عربی زبان کے اسباق کی ترتیب (نیز انکے عنوانات اور مختلف نحوی وصرفی عناصر اور قرآنی محاوروں اور اسالیب کی موزوں جگہ پر تقدیم) بھی اس کتاب کی خاصیت ہے۔ یہ ترتیب دیگر کسی کتاب میں نہیں ہے۔
- یہ کتاب "نظریہ فہم قرآن بذریعہ لفظ، قطعہ، جملہ اور آیت" کے تحت تالیف کی گئی ہے۔ اس نظریہ کے بنیادی افکار (۱) قرآنی عبارت کی تشکیل (۲) ہر موضوع کیلئے مطلوبہ ڈھانچہ کی ضرورت (۳) اور اسکے مطابق آیات کی ترتیب (۴) نیز قرآنی عبارت کو سمجھنے کے مراحل اور انکے مطابق آیات کی ترتیب بھی اس تحقیق کے اپنے نتائج ہیں۔ بذات خود یہ نظریہ اور اسکا عملی طریقہ کار بھی پہلی مرتبہ پیش کیا جارہا ہے۔
- اگر قواعد کے بغیر عملی استعمال کے ذریعے کسی زبان کو سکھانے کا نام ڈائریکٹ میتھڈ ہے تو قرآن کریم کے مفہوم کو ڈائریکٹ میتھڈ کے ذریعہ سمجھانے کی یہ پہلی کامیاب کاوش ہے۔ کسی بھی عمر یا زبان کے افراد کو قرآنی عبارت سمجھانے کیلئے یہ میتھڈ انتہائی موزوں ہے۔
- اس کتاب کا طریقہ کار اردو (یا سندھی، پنجابی، فارسی اور دیگر ایسی زبانیں جن پر عربی زبان کی گہری چھاپ ہے) بولنے والوں کیلئے تو آسان ہے ہی لیکن یہ ایک فطری طریقہ ہونے کے ناطے کسی بھی زبان کو بولنے والے افراد کیلئے بھی موزوں ہے۔
- دس سال مسلسل تحقیق کے بعد اس کاوش کو نہ صرف کتاب کی شکل میں پیش کر دیا گیا ہے بلکہ اسکے پس پردہ نظریہ کو ملکی اور بین الاقوامی سطح پر باقاعدہ میتھڈ کے طور پر مزید جزوی تفصیلات کے ساتھ کتاب اور آرٹیکلز کی شکل میں پیش کیا جارہا ہے۔

انفرادیت کے ان پہلوؤں کو زیر تحریر لانے کا مقصد قطعا خود ستائشی یا خود نمائی نہیں، بلکہ سب سے پہلے تو ایک عاجز بندے پر اللہ تعالی کی بہت بڑی نعمت کا اعتراف ہے اور دوسرا ایک ایسے دور میں جس میں کار خیر کے نام پر کتابوں کا چربہ تیار کرکے اپنے نام لگانا معیوب نہیں سمجھا جاتا، میں ریکارڈ درست رکھنا ہے۔ اسی لئے اس طریقہ کار اور تحقیق کی اسکے جزوی مباحث سمیت ملکی اور بین الاقوامی قوانین کے مطابق باقاعدہ رجسٹریشن کا اہتمام کیا جارہا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مقدمہ

قرآن کریم کی تلاوت کرتے ہوئے ایک لطیف احساس مسلسل طاری رہتا ہے۔ بار بار دہرائے جانے والے آسان الفاظ، انہی الفاظ سے مل کر مختلف قالبوں میں ڈھلے ننھے ننھے جملے۔ جن میں سے ہر جملہ اٹل حقیقت اور سچائی ہوتا ہے۔ اور انہی جملوں کا آپس میں عجیب تناسب سے ملاپ، یہ سب مل کر طبیعت میں ایک عجیب لطف، سوچ میں ایک خفیف ارتعاش اور احساسات میں ایک عجیب تلاطم پیدا کرتے ہیں۔ پھر ان جملوں کے تیزی سے بدلتے اور پلٹتے موضوعات طبیعت کی تازگی کا ساماں بنتے چلے جاتے ہیں۔ اس احساس سے ہر وہ شخص گزرتا ہے جو عربی زبان سے معمولی سی بھی شناسائی رکھتا ہو۔ اس کیفیت اور احساسات کا عشر عشیر بھی کوئی اور عربی تحریر پڑھتے ہوئے نہیں ہوتا، خواہ وہ آپ کے کتنے ہی پسندیدہ ادیب کے قلم کا سب سے بہترین شاہکار ہی کیوں نہ ہو۔

قرآنی عبارت کی ایسی آسان تشکیل اور اسکی تلاوت کے وقت مذکورہ بالا احساسات کو جب میں نے ایک معلم کی نظر سے دیکھنا شروع کیا تو مجھے قرآن کریم جیسی آسان کتاب کا ترجمہ پڑھانا عجیب سا لگا۔ اتنی آسان کتاب کا لفظی ترجمہ پڑھاتے ہوئے یہ سوچ پیدا ہوئی کہ قرآن کی عبارتیں اپنے الفاظ، جملوں اور محاوروں کے ایک عجیب تناسب سے دہرائے جانے کی وجہ سے اتنی آسان ہیں کہ اسکے الفاظ اور جملوں کی تھوڑی سی مشق کے بعد طالب علم (خواہ وہ سکول کا ہو یا دینی مدرسہ کا یا عام شخص) زیادہ تر حصہ کو خود سمجھنے کے اس حد تک قابل ہو سکتا ہے کہ معلم کے سامنے کسی بھی حصہ سے قرآن کریم کا ترجمہ خود کر سکے اور معلم کا کردار نگرانی اور اصلاح کی حد تک ہو گا اور یہ فی نفسہ ایک بہت بڑی کامیابی ہو گی۔ اس سوچ کو مزید تقویت معهد اللغة العربية (انسٹی ٹیوٹ آف عریبک لینگویج اسلام آباد) میں پچاس روزہ عربی کورسز میں ہر عمر اور ہر طبقہ کے سینکڑوں افراد کو ڈائریکٹ میتھڈ کے ذریعہ ابتدائی عربی بول چال کی کامیاب مشق کروانے کے دوران ملی۔ یہیں سے یہ یقین ہو چلا کہ اگر ایک شخص اس طرز پر پڑھنے کے بعد ابتدائی عربی بول سکتا ہے تو اس کیلئے عبارت سمجھنا تو کہیں زیادہ آسان کام ہو گا۔

قرآن کریم کے حوالے سے انہی احساسات اور عربی زبان کی تدریس کے دوران ہونے والے تجربات کی وجہ سے میرا پانچ باتوں پر یقین پختہ ہوتا چلا گیا: ① ایک اوسطا پڑھا لکھا شخص یا طالب علم ② استاد سے پڑھے یا سنے بغیر ③ اور گرامر کی اصطلاحات سے واقفیت کے بغیر ④ قرآن کریم کی تمام آیات کو تدریجا ⑤ خود سمجھتے ہوئے ان کا ترجمہ کر سکتا ہے۔ یہ پانچوں باتیں ایک طرف تو اس دور میں جب بدقسمتی سے عربی زبان اور گرامر مترادف لفظ بن کر رہ گئے ہیں، ایک ناممکن سی بات تھی، وہیں یہی پانچ باتیں رفتہ رفتہ میرے لئے چیلنج ہونے کے ساتھ ساتھ میری اس کتاب کا ہدف اور تحقیق کا معیار بھی بنتی چلی گئیں اور جوں جوں ان پہلوؤں پر کام آگے بڑھا میرے لئے ﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ﴾ کے ایسے انوکھے راز اور قرآن کریم میں پنہاں عربی زبان کی تعلیم کیلئے ایسے زبردست پہلو اور اصول منکشف ہوتے چلے گئے جن پر درجنوں آرٹیکل لکھے جا سکتے ہیں۔ میں بلاتردد یہ بات کہہ سکتا ہوں کہ اگر کسی نے عربی زبان یا کسی بھی زبان کا کامیاب ٹیچر بننا ہے تو قرآن کریم ہی اس مقصد کیلئے سب سے بڑا رہنما اور میتھڈ ہے۔

اس کتاب کی تالیف اور اسکے طریقہ کار کی دریافت کا ایک اور بڑا سبب میرا تعلیم یافتہ اور ذہین افراد کی ایک ایسی بڑی تعداد سے ملنا تھا جو فہم قرآن کے حوالے سے سخت مایوسی کا شکار تھے۔ جب اس مایوسی کا کھوج لگانے کی کوشش کی تو ایک مشترکہ وجہ سامنے آئی۔ سب لوگ اس بات پر ایمان رکھتے تھے کہ عربی گرامر قرآن کریم سمجھنے کیلئے بنیادی شرط ہے نیز وہ اس بات کے شاکی تھے کہ عربی گرامر۔ انکی بھرپور کوشش کے باوجود۔ انکے بس کی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

بات نہیں۔ عربی زبان کا ایک طالب علم ہونے کے ناطے میرے لئے انکا ایمان اور شکوہ دونوں ہی باعث حیرت اور نا قابل قبول تھے۔ یہیں سے میری دلچسپی فہم قرآن کریم کیلئے لکھی جانے والی اردو اور انگلش کی چھوٹی بڑی ڈیڑھ سو کے لگ بھگ کتابوں میں ہوئی۔

حقائق کا صحیح ادراک اور مسائل کی صحیح تشخیص موزوں حل کیلئے بنیادی شرط ہیں چنانچہ یہاں دو باتوں کا ذکر بہت ضروری ہے۔ پہلی بات یہ کہ ہمارے ہاں عموماً قرآن فہمی کیلئے دو ہی طریقے ہیں: (۱) قرآن کریم کا ایک طرف سے محض لفظی ترجمہ شروع کر دیا جاتا ہے اور طالب علم کو ہر ہر لفظ یاد کروایا جاتا ہے یا (۲) قرآن فہمی کو عربی قواعد اور گردانوں کے ساتھ نتھی کر دیا جاتا ہے اور یہیں سے ایک نہ ختم ہونے والی داستان شروع ہوتی ہے۔ فہم قرآن کیلئے تالیف کی گئی تقریباً سبھی کتابیں محض گردانوں، پیچیدہ تقسیموں، اصلی و فرعی قواعد، اور دقیق عربی اصطلاحات سے اٹی پڑی ہیں۔ درجنوں گردانوں کی رقص کرتی بارات اور پے در پے امڈتی چلی آنے والی بیسیوں اصطلاحات کی بھرمار اور اس پر مستزاد "بلاغی نکات" کے نام پر عجیب و غریب تاویلوں کی یلغار۔ ذخیرہ الفاظ اسماء میں زید، بکر اور عمرو تک اور افعال میں ضَرَبَ، قَتَلَ تک محدود۔ ہر طرف فا، عین، لام کا بے مثال غلبہ۔ اس سارے عمل میں قرآنی اسلوب اور محاورے پر توجہ ندارد۔ وہ قواعد جو ایک ماہر زبان، شاعر، مفتی یا فقیہ کی ضرورت ہیں، وہ طالب علم پر روز اول سے مسلط ہوتے ہیں۔ جب تک ایک سیدھے سادھے لفظ کے مادے، اصلی اور زائد حروف، ان کی ہفت اقسام کی کھوج اور اس سے ممکنہ مشتقات کو پیش نہ کرلیں تب تک ہماری بے چین طبیعت کو قرار ہی نہیں آتا۔ رہی سہی کسر ابواب کے خصائص کا بیان پوری کر ڈالتا ہے۔ اس سارے عمل میں قرآنی جملے، اسلوب اور محاورے کو رتی بھر بھی جگہ نہیں ملتی۔ چھ درجن کے لگ بھگ گردانوں اور تین صد کے لگ بھگ قواعد کو یاد کرنے کے بعد طالب علم سے یہ توقع کر لی جاتی ہے کہ اب وہ یکمشت انکی تطبیق کرتے ہوئے قرآن کریم کو خود سمجھ لے! یاللعجب۔ حالانکہ قرآن کریم پڑھتے ہوئے لطف کا سبب عربی زبان کے قواعد اور اصطلاحات نہیں، بلکہ اسکے جملے، محاورے اور اسکے دل نشیں اسلوب ہیں۔ قرآن فہمی کا تصور لفظی گردانوں سے ہی آگے نہ بڑھ سکا تو جملہ، محاورہ اور اسلوب کے فہم تک بات کیسے پہنچتی؟!

دیکھئے، قواعد بس اتنے ہی اچھے ہیں جتنا کہ کھانے میں نمک۔ واقعی نمک کے بغیر کھانے کا مزہ نہیں، لیکن اس کا یہ مطلب نہیں کہ کھانے کو چھوڑ کر بس نمک ہی چاٹنا شروع کر دیں۔ تلخ نوائی پر معذرت، لیکن وطن عزیز میں عربی کی تدریس کے ساتھ عموماً اور تفہیم قرآن کے ساتھ خصوصاً "کھانا چھوڑو، نمک چاٹو" والا المیہ ہی رہا ہے۔ قواعد اور گردانوں کو بڑھا چڑھا کر پیش کرنے کا مقابلہ ہے۔ کسی نے بڑی نیکی کی تو گردانوں کو رنگین کر دیا ہے اور بس۔ ظلم یا سادگی کی انتہا دیکھئے کہ ضمائر کی تعلیم کیلئے سانس کی نالیوں سے لیکر ہاتھوں کی انگلیوں تک کا الرٹ ہونا ضروری قرار پایا ہے۔ آج کل نواصب کو (ٹوکے) اور جوازم کو (ہتھوڑی) سے تشبیہ دے کر ذہن میں پختہ کروایا جا رہا ہے۔ ایسا اسکول کا انگلش ٹیچر کرتا تو والدین اسکول کی اینٹ سے اینٹ بجادیتے اور اخبارات میں کالموں اور کارٹونز تک کا موضوع بھی ہوتا، لیکن عربی کے ساتھ اس سلوک پر دکھ کون محسوس کرتا ہے؟!!

اب یہاں دوسری بات کا ذکر مناسب ہو گا۔ تعلیمی اعتبار سے فہم قرآن کریم ایک مکمل مضمون ہے۔ لیکن انتہائی افسوس ناک بات یہ ہے کہ فہم قرآن کیلئے ابتدائی کتابیں ہیں نہ ماہرین۔ ہونا تو یہ چاہئے تھا کہ اسکول، کالج، یونیورسٹی اور عام افراد کیلئے انکی استعداد اور ترجیحات کے مطابق قرآن کریم کے سلیبس تیار کئے جائیں۔ لیکن افسوس کہ ہم درج بالا دو طریقوں میں محصور ہو کر رہ گئے ہیں۔ کاش کہ کبھی کوئی اس بات کا تجزیہ کرے کہ کتنے افراد محض اس مشکل طریقہ کار کی وجہ سے قرآن نہیں سمجھ پاتے۔ کاش کہ کوئی تو سوچے کہ اسکولوں میں ترجمہ قرآن کا مضمون سب سے مشکل اور بور مضمون کیوں سمجھا جاتا ہے۔

قرآن پڑھتے ہوئے طاری ہونے والے احساسات، عربی زبان کی تدریس کے دوران ہونے والے تجربات، قواعد کی کتابوں کی اس بھرمار سے پیدا ہونے والے حیرت اور دکھ پر مبنی جذبات اور کچھ نیا کرنے کی لگن اس کتاب کی تالیف اور طریقہ کار کی دریافت کا سبب بنے ہیں۔ یہ کتاب شب ظلمت

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

میں اپنے حصہ کی ایک شمع روشن کرنے کی ایک کوشش ہے۔ اسکی بنیاد وہ فطری اصول اور مراحل ہیں جسے ہم عربی زبان کی تدریس میں اختیار کرتے ہیں۔ ان اصولوں میں سادگی، آسانی اور تکرار سرفہرست ہیں اور یہ اصول خود قرآن کریم کی عبارت کے ہر پہلو (لفظ، قطعہ، جملہ، آیت، اسلوب، محاورہ) میں بدرجہ اتم نمایاں ہیں، اور اس کتاب کا ہر سبق انہی اصولوں سے استفادہ کی محض ایک جھلک ہے۔

دس سال قبل شروع ہونے والا یہ کام نہ جانے کیسے تجربات کی بھٹی میں جذبات کی حرارت سے دھیرے دھیرے ایک مکمل نظریہ اور ایک میتھڈ کی شکل اختیار کرتا چلا گیا۔ الحمدللہ، آج جب میں اسے عوام الناس، ماہرین تعلیم اور علماء کرام کے سامنے پیش کر رہا ہوں تو جہاں اتنے بڑے انعام پر اللہ تعالی کے حضور سربسجود ہوں وہیں اس کام کے بالکل آغاز سے ساتھ دینے والی اپنی چھوٹی بہن مرحومہ خدیجہ بشیرؒ کیلئے بھی دعا گو ہوں جو بہت جلد اپنے رب کے پاس چلی گئی لیکن اس کام کے آغاز میں اسکی حوصلہ افزائی، تیکھے سوالات اور بےلاگ اعتراضات بہت سی چیزوں میں نکھار کا باعث بنے۔ اسکا ایک قرض اور ادھورا چھوڑا ہوا کام ("معلم القرآن" کی طرز پر "معلم الحدیث" کی تیاری) آج بھی میرے ذمہ ہے۔ اللہ تعالی کا شکر ہی اس بات کا متقاضی ہے کہ اس کتاب کی تنقیح وترتیب میں معاونت پر (محترم سلیم نواز، جناب حافظ ہارون حسیب، محترمہ سلمی سیاب اور محترمہ سحرش شبیر) کا بھی خصوصی شکریہ ادا کروں جن کے ساتھ کا کوئی بدلہ دینا تو دور کی بات، میرے لئے تو انکے اخلاص کا اندازہ لگانا بھی ممکن نہیں۔

کئی سال تک شب روز تھکا دینے والی لیکن دلچسپ تحقیق کے بعد - محض اللہ تعالی کی خصوصی توفیق سے۔ ترتیب پانے والی یہ کتاب بہر حال ایک طالب علم کی کاوش ہے جس میں بہتری کیلئے ہر شخص کا مشورہ اور تجویز قیمتی ہے۔ رب کریم، میری اس کوشش کو اپنے ہاں قبول کرلے اور اسے قیامت کے روز میری، میرے والدین، رشتہ داروں، اساتذہ، شاگردوں اور مخلص ساتھیوں اور ہم سب کی مغفرت کا ذریعہ بنادے تو یہی میری کامیابی ہوگی اور میں اپنے رب سے صرف اسی بات کا امیدوار ہوں۔ وللہ الحمد ولہ الثناء الحسن۔

ڈاکٹر عبید الرحمن بن مولانا محمد بشیرؒ
۲۳ مارچ، ۲۰۱۴ء

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

"نظریہ فہم قرآن بذریعہ لفظ، قطعہ، جملہ اور آیت"

بنیادی مقاصد

نظریہ "فہم قرآن بذریعہ لفظ، قطعہ جملہ اور پھر آیت" ایک مکمل نظریہ اور عملی طریقہ ہے۔ اس طریقہ کار کی دریافت جہاں ایک تھکا دینے والا لیکن دلچسپ عمل تھا وہیں اسکی غیر معمولی کامیابی اللہ تعالیٰ کا بہت بڑا انعام بھی ہے۔ (وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ اَوَّلًا وَّاٰخِرًا)۔ یہ نظریہ اور اسکی چند جزئیات انتہائی اختصار کے ساتھ یہاں بیان کی جارہی ہیں اور جلد مختلف آرٹیکلز اور ایک کتاب کی شکل میں طبع ہونگی، ان شاء اللہ۔ اس نظریہ اور اسکے عملی طریقہ کار (کتاب معلم القرآن) کے پانچ بنیادی مقاصد ہیں: (۱) کسی بھی عمر کا اوسطاً پڑھا لکھا شخص قرآنی آیات کو (۲) گرامر کے بغیر (۳) استاد سے سنے یا پڑھے بغیر (۴) براہ راست عربی زبان میں (۵) بذات خود سمجھ سکے۔ اس نظریہ، اسکی جزئیات اور اسکی عملی تطبیق کو بہتر انداز میں سمجھنے کیلئے قرآنی عبارت کی تشکیل کو۔روایتی قواعد کو بھلا کر۔ایک مختلف لیکن سادہ انداز سے سمجھئے۔

قرآنی عبارت کیا ہے؟

مکمل قرآن کریم ایک بہت بڑی عبارت ہے جو بہت سی آیات پر مشتمل ہے۔ یہ آیات عموماً چھوٹے چھوٹے جملوں پر مشتمل ہیں۔ قرآنی عبارت کی آسانی کا راز انہی چھوٹے جملوں میں مضمر ہے۔ یہ جملے تعداد میں سوا چھ ہزار آیات کے مقابلے میں پانچ یا چھ گنا زیادہ (تقریباً ۳۰ ہزار) ہیں۔ کیونکہ (۱) زیادہ تر آیات دو، تین، چار یا پانچ جملوں (یا بعض اوقات اس سے بھی زیادہ) کے باہم ملاپ سے بنتی ہیں جبکہ (۲) کبھی ایک آیت صرف ایک جملے پر مشتمل ہوتی ہے اور بہت ہی کم ایسا ہوتا ہے کہ (۳) دو یا زائد آیات دراصل ایک جملہ ہوتی ہیں۔ یہ تمام جملے دو طرح کے ہیں: (۱) افعال سے خالی (۲) افعال والے۔ ان تمام جملوں کو انکی لسانی ساخت کی بنیاد پر چند خاص (شاید چار سے پانچ درجن) سانچوں (فارمیٹس) میں تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ ہر سانچہ واضح طور پر اپنی ایک پہچان رکھتا ہے۔ چنانچہ فہم قرآن میں جملے (اور اسکے سانچے) کے فہم کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ ہر جملے اور سانچے کا اپنا مخصوص ذخیرہ الفاظ اور محاورے ہیں اور اسکے ساتھ مخصوص نواسخ اور غیر نواسخ الفاظ منسلک ہیں۔ ان تمام جملوں اور سانچوں کو انکی تشکیل کے اعتبار سے منطقی طور پر تقسیم کیا جاسکتا ہے۔ افعال والے یا افعال سے خالی دونوں قسم کے جملوں کی تشکیل اور فہم کی بنیاد اسم ہے۔ اسی سے قطعہ اور جملہ بننے کا آغاز ہوتا ہے۔ نیز تمام قرآنی جملوں کو (ووکیبلری اور محاورہ سمیت) دس مراحل میں بآسانی سمجھا جاسکتا ہے جسکے بعد قرآن کریم کو کہیں سے بھی کھول کر پڑھا جائے تو ہر جملہ سمجھا جاچکا ہوتا ہے۔ ان دس میں سے ابتدائی چھ مراحل درج ذیل ہیں:

قرآنی عبارت کو سمجھنے کے مراحل

پہلا مرحلہ	۵۰۰ سے زائد (آسان اور مشہور) قرآنی الفاظ کی معرفت، انکے بارے میں ابتدائی معلومات اور مفرد اسمائے اشارہ
دوسرا مرحلہ	انہی الفاظ کے شروع میں (إِنَّ، فِي، مِنْ، عَلَىٰ، بِ، إِلَىٰ، قسم کی واو، كَانَ، عَنْ وغیرہ) سے بننے والے قطعے یا جملے
تیسرا مرحلہ	الفاظ کی دوسرے الفاظ کی طرف نسبت، یا الفاظ کے بعد انکی خاصیت سے بننے والے قطعے اور جملے
چوتھا مرحلہ	چار مفرد ضمائر (هُوَ، أَنَا، هِيَ اور أَنْتَ (کی منفصل اور اسم و حرف کے متصل حالت) سے بننے والے قطعے اور جملے
پانچواں مرحلہ	تین جمع ضمائر هُم، أَنْتُم، نَحْنُ (کی منفصل اور اسم و حرف سے متصل حالت) اور جمع اسمائے اشارہ سے بننے والے قطعے اور جملے
چھٹا مرحلہ	فعل مضارع (حال و مستقبل) کے ساتھ بننے والے جملے اور انکا فعل نہی میں بدلنا
ساتواں مرحلہ	فعل ماضی سے بننے والے جملے

یہ مرحلے فطری طور پر آپس میں اس طرح جڑے ہوئے ہیں کہ ان میں سے ہر مرحلہ اپنے سے اگلے مرحلے کی تمہید ہے اور ہر اگلا مرحلہ دراصل گزشتہ مرحلے کی توسیع ہے۔ نیز ہر مرحلہ مختلف ذیلی مراحل پر مشتمل ہے جس میں تدریجاً قطعے یا چھوٹے جملے اور پھر انہی قطعوں اور ننھے جملوں کے ملنے سے بڑے جملے اور آیات بنتی ہیں۔ اس کتاب کے ہر سبق میں یہی ترتیب آپ کو نظر آئے گی۔ چنانچہ پہلا مرحلہ اگلے دو مرحلوں کیلئے بنیادی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ڈھانچہ مہیا کرتا ہے جبکہ پہلے دو مرحلے نسبت اور خاصیت سے بننے والی آیات اور جملوں کیلئے بنیادی لفظی ڈھانچہ مہیا کرتے ہیں۔ جبکہ پہلے تین مرحلے ملکر مفرد ضمائر (چوتھے مرحلے) کا بنیادی ڈھانچہ بناتی ہیں۔ اس طرح جمع ضمائر کیلئے پہلے چار مرحلے بنیادی ڈھانچہ ہیں۔ پانچوں مرحلے ملکر قرآن کریم کے کسی بھی ایسے جملے کیلئے جس میں کوئی بھی فعل آیا ہے، بنیادی ڈھانچہ ہیں۔ فطری انداز سے بننے والے پہلے پانچ مرحلے نہ صرف کل قرآن کریم کے چالیس فیصد کے لگ بھگ حصے اور قرآن کریم میں فعل سے خالی ۹۰ فیصد جملوں کا احاطہ کرتے ہیں بلکہ افعال والے جملوں کیلئے "مطلوبہ لسانی ڈھانچہ" بھی مہیا کرتے ہیں۔ اس کتاب کے پہلے پانچ یونٹ ہر طرح کے فعل سے خالی ہیں۔ طالب علم چھٹے مرحلے کے آغاز میں فعل مضارع کے پہلے صیغہ کی تدریس کے بعد سینکڑوں قرآنی جملوں اور دو سو کے لگ بھگ طویل آیات کا ترجمہ خود کرنے کے قابل ہوتا ہے جبکہ جمع غائب کے صیغے کی پہچان کے بعد تین سو سے زائد آیات کا ترجمہ خود کرتا ہے۔ صرف چھٹے یونٹ میں مجموعی طور پر آٹھ سو کے لگ بھگ آیات کو طالب علم خود سمجھتا ہے۔ جبکہ پہلے چھ مرحلوں کے بعد کل قرآنی عبارت کے پچاس فیصد سے زائد اور ساتویں مرحلے کے بعد ستر فیصد سے زیادہ حصہ کو خود سمجھنے کے قابل ہوتا ہے۔

ہر موضوع کیلئے مطلوبہ لسانی ڈھانچہ کی ضرورت

اس نظریہ کے مطابق قرآن کریم کے کسی بھی محاورے، اسلوب یا نحوی و صرفی موضوع یا اکائی (مثلاً ضمائر، اسمائے اشارہ، مرفوعات، تمییز، حصر، افعال مدح وذم، نواصب وغیرہ) کو سمجھانے کیلئے ایک بنیادی لفظی سٹرکچر درکار ہے۔ مطلوبہ بنیادی ڈھانچہ کے فہم کے بعد ہی طالب علم کو قرآن کریم کے کسی بھی محاورے، اسلوب، صرفی، نحوی یا بلاغی موضوع کو بآسانی سمجھایا جاسکتا ہے اور اگر طالب علم وہ بنیادی سٹرکچر نہ سمجھتا ہو تو اس کیلئے اس موضوع کی مکمل آیت یا جملے کا فہم ناممکن ہے۔ یہ بالکل ایسے ہے جیسا کہ ابتدائی گنتی نہ آتی ہو تو ضرب اور تقسیم سمجھنا ناممکن ہے۔ اگرچہ اس کتاب کا ہر یونٹ اور سبق اسی سوچ کا آئینہ دار ہے لیکن بطور خاص قرآنی الفاظ کی پہچان، قرآنی محاورے اور اسالیب کے عنوانات کے اسباق ملاحظہ کیجئے۔ چنانچہ اس کتاب کے منفرد اعزازات میں اسمائے اشارہ، ضمائر، مرفوعات، منصوبات سمیت ہر لسانی موضوع یا اکائی کی تدریس کیلئے بنیادی سٹرکچر کی تلاش اور پھر اسکے مطابق قرآنی جملوں کی ترتیب بھی شامل ہے اور اسی پہلو میں اس طریقہ کار کی کامیابی کا راز بھی شامل ہے۔ بنیادی سٹرکچر کی سوچ سے بننے والے نظام کی پختگی کا اندازہ اس بات سے لگائیں کہ اس کتاب کے کسی بھی سبق میں دی گئی آیات میں سے اس سبق کے موضوع کو نکال دیں، تو جو الفاظ باقی بچیں گے وہ سابقہ اسباق میں گزر چکے ہوں گے۔ چنانچہ یہ کہنا مبالغہ نہ ہوگا یہ کتاب قرآن کریم کی آیات کی کیمیائی تشکیل کا کھوج لگاتے ہوئے انہیں ایک منطقی ترتیب دینے کی ایک کاوش ہے۔

لفظ، قطعہ، جملہ اور آیت سے مراد

لفظ، خواہ واحد ہو یا جمع (جیسے الْحَمْدُ. السَّمَاوَات. الْأَرْض. الْآخِرَة) فہم قرآن کیلئے بنیادی اکائی ہے۔ قطعہ دو، تین یا زائد الفاظ سے مل کر بنتا ہے، لیکن اسکے الفاظ جتنے بھی ہوں اسکا مفہوم ادھورا ہوتا ہے، جیسے لِلّٰهِ. لَهُ. فِي السَّمَاوَاتِ. إِنَّ الْآخِرَةَ. عَلَيْهِ مِنْ رَبِّهِ۔ مرکب کی اصطلاح میں وہ وسعت نہیں جو قطعہ میں پائی جاتی ہے۔ اگر الفاظ مکمل مفہوم ادا کریں تو ایک جملہ بن جاتا ہے۔ ایک جملہ میں دو الفاظ سے لے کر کئی الفاظ ہوسکتے ہیں جبکہ آیت سے مراد عام قرآنی تقسیم ہے۔ گزشتہ دو صفحات میں درج حقائق کو سامنے رکھتے ہوئے درج ذیل آیات پر غور کیجئے۔

﴿ الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي لَهُ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَلَهُ الْحَمْدُ فِي الْآخِرَةِ وَهُوَ الْحَكِيمُ الْخَبِيرُ ﴾

﴿ إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حِزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ ﴾

﴿ يَوْمَ لَا يَنْفَعُ الظَّالِمِينَ مَعْذِرَتُهُمْ وَلَهُمُ اللَّعْنَةُ وَلَهُمْ سُوءُ الدَّارِ ﴾

﴿ أَمِ اتَّخَذُوا مِنْ دُونِهِ أَوْلِيَاءَ فَاللّٰهُ هُوَ الْوَلِيُّ وَهُوَ يُحْيِي الْمَوْتَىٰ وَهُوَ عَلَىٰ كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ ﴾

پہلی آیت میں چار جملے ہیں اور چاروں فعل سے خالی ہیں جبکہ دوسری آیت میں بھی چار جملے ہیں لیکن تین جملوں میں فعل ہے۔ تیسری آیت میں تین جملے ہیں لیکن فعل صرف پہلے جملے میں ہے۔ چوتھی آیت میں چار جملے ہیں لیکن پہلے اور تیسرے جملے میں فعل ہے۔ ان چاروں آیتوں میں فعل سے خالی تمام جملے پہلے پانچ مرحلوں میں سمجھ آجائیں گے مزید یہ کہ فعل والے جملوں میں اگر فعل کو نظر انداز کردیں تو جو الفاظ بچ جائیں گے وہ بھی پہلے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

پانچ مرحلوں میں طالب علم سمجھ چکا ہوگا۔ اسکے بعد محض تدریجاً مختلف افعال اور انکے صیغوں کی پہچان کے ساتھ ساتھ وہ افعال والے جملوں اور آیات کو سمجھتا چلا جائے گا۔ میری رائے میں قرآنی عبارت کی لسانی آسانی کا راز انہی چھوٹے جملوں اور انکے آپس میں ملنے میں ہے۔ اگر ایسے تمام قرآنی جملوں کا جائزہ لیا جائے تو یہ چند درجن کے لگ بھگ مخصوص سانچوں (فارمیٹس) میں باآسانی تقسیم ہو جاتے ہیں۔

قرآنی عبارت کی تشکیل کو اس نئے نداز سے سمجھنے کے بعد اس نظریہ اور طریقہ کار کے تحت قرآنی جملوں اور آیات کے فہم کی صلاحیت حاصل ہونے کی ایک مثال (آیت ۶۴، سورہ یونس) کا جائزہ لیں۔

مرحلہ ۱	عام الفاظ	الْقَوْمُ ا الْبُشْرَىٰ ا الْحَيَاةُ ا الدُّنْيَا ا الْآخِرَة
مرحلہ ۲	حروف سے قطعے بننا	فِي الْحَيَاةِ ا فِي الْآخِرَةِ ا لَا تَبْدِيلَ
مرحلہ ۳	نسبت یا خاصیت	فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ا لِكَلِمَاتِ اللَّهِ ا الْفَوْزُ الْعَظِيمُ
مرحلہ ۴	مفرد ضمائر	هُوَ الْفَوْزُ ا ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ
مرحلہ ۵	جمع ضمائر	لَهُمْ ا لَهُمُ الْبُشْرَىٰ
سمجھ آنے والی آیت ⬅		﴿لَهُمُ الْبُشْرَىٰ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا وَفِي الْآخِرَةِ/ لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللَّهِ/ ذَٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾

اس طرز پر ہر قرآنی جملے اور آیت کا ایک "مطلوبہ مرحلہ" ہے جہاں پہنچ کر طالب علم اس سارے جملہ یا آیت کو خود سمجھ لیتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں ہر مرحلے میں قرآنی جملوں کی ایک بہت بڑی تعداد اپنی لسانی ساخت کی بنیاد پر سمجھ آتی ہے اور دس مراحل میں ہر قسم کا قرآنی جملہ سمجھا جا سکتا ہے۔

قرآنی عبارت کی آسانی کا راز

اس نظریہ کے مطابق قرآنی عبارت کی آسانی کا راز وہ ننھے ننھے جملے ہیں جن سے مل کر لمبی آیات اور جملے بنتے ہیں۔ یہ ننھے ننھے جملے مختلف متشابہ سانچوں پر مشتمل ہیں نیز ان جملوں میں مستعمل الفاظ، محاورے اور اسالیب الغرض تمام لسانی عناصر ایک دلچسپ انداز سے بار بار دہرائے جاتے ہیں۔ قرآنی عبارت کی ایسی تشکیل کی مثال جدید یا قدیم عربی ادب میں کہیں نہیں ملتی۔ میں نے تو محض ایک مدرس کی نظر سے آسانی کے ان پہلوؤں کو محسوس کرتے ہوئے انہیں لغوی اسباق کی شکل میں مرتب کرنے کی ایک کوشش کی ہے۔ والحمد للہ۔

فہم قرآن کے متمنی افراد کیلئے قواعد کی نئی تبویب کی ضرورت

آخر میں ایک اہم بات، عربی زبان کے خوبصورت، مضبوط اور پائیدار قواعد کی اہمیت، ضرورت اور افادیت اپنی جگہ مسلمہ ہے۔ انکی روایتی تقسیم اور رائج تبویب ایک شاعر، ادیب، ماہر لسانیات، مفتی، ادیب، مجتہد یا فقیہ کیلئے تو کارآمد اور لازم ہیں لیکن تعلیم میں تدریج کے اہم ترین اصول کے تحت یہ روایتی تقسیم فہم قرآن کے متمنی طالب علم کیلئے بالکل موزوں نہیں ہے۔ یہ قواعد عربی زبان کے بارے میں معلومات کا درجہ انتہا تو ہیں لیکن نقطہ آغاز ہرگز نہیں چنانچہ معنوی اور تدریسی اعتبار سے انکی تبویب فہم قرآن کیلئے قطعاً موزوں نہیں ہے۔ فہم قرآن کے متمنی ایک مبتدی طالب علم کی ضرورت کے مطابق عربی قواعد کی تبویب اور تدوین کے حوالے سے ایک کاوش عنقریب آپکے ہاتھوں میں ہوگی، ان شاء اللہ۔

اس نظریہ کے تعارف کا ایک ایک جملہ طویل اور عرق ریز تحقیق کا نچوڑ ہے۔ یہاں انتہائی اختصار کے ساتھ اس نظریہ کا تعارف دیا گیا ہے۔ عنقریب اسے کتاب کی شکل میں مفصل شائع کیا جائے گا، ان شاء اللہ۔ تفہیم قرآن سے وابستہ افراد، عربی زبان اور اسلامی علوم کے ماہرین کو اسکے تجزیہ و تحلیل کی دعوت عام ہے۔ کوئی حتمی رائے قائم کرنے سے پہلے عربی زبان سے بالکل آگاہی نہ رکھنے والے افراد پر اگر اس کتاب کی تدریس کر لی جائے تو یقیناً رائے دہندہ کو بہت سے امور زیادہ بہتر سمجھ آئیں گے۔ وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللَّهِ۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

تدریسی ہدایات برائے اساتذہ اور معلمات

اس کتاب کی تدریس کے خواہش مند اساتذہ اور معلمات کیلئے معهد اللغة العربية (انسٹی ٹیوٹ آف عربک لینگویج) اسلام آباد میں ہر ماہ خصوصی تربیتی سیمینار منعقد کیا جاتا ہے جس کے اہم موضوعات میں اس طریقہ کا تعارف اور اسکے تحت تدریس کی تربیت، اس نظریہ کی جزوی تفصیلات اور دنیا بھر میں رائج قرآن فہمی کی تدریس کے دیگر طریقوں کا جائزہ اور ان کا موازنہ شامل ہیں۔ اس سیمینار کے بعد منتخب اساتذہ اور معلمات کو تدریس کی اجازت کا باقاعدہ سرٹیفیکیٹ جاری کیا جاتا ہے اور انکی مختلف امور میں مستقل رہنمائی بھی کی جاتی ہے۔ اگر آپ کیلئے ممکن ہو تو اس سیمینار میں ضرور شرکت کریں۔

معلم القرآن کی تدریس کرنے والے اساتذہ اور معلمات سے گزارش ہے کہ بہترین نتائج کے حصول کیلئے درج ذیل ہدایات کی سختی سے پابندی کریں۔

1. سب سے پہلے تو یہ بات ذہن سے نکال دیں کہ وہ اس کتاب کو پڑھا رہے ہیں۔ بلکہ انہیں یہ سمجھ لینا چاہئے کہ طالب علم اس کتاب کو خود پڑھ رہا ہے اور معلم کا اصل کردار محض نگرانی اور تصحیح ہے۔
2. کتاب کی تدریس کرتے ہوئے کوئی صرفی یا نحوی اصطلاح قطعاً ذکر نہیں کرنی۔ خدارا، ان بے مقصد صرفی و نحوی اصطلاحات اور تقسیموں سے باہر نکل کر سوچنے کی عادت ڈالئے۔ اگر کوئی طالب علم سابقہ معلومات کی بنیاد پر کوئی اصطلاح ذکر بھی کرے تو اسے منع کر دیں۔
3. کتاب کے آغاز سے اس بات کو یقینی بنائیے کہ کسی بھی مرحلے میں (خواہ وہ لفظ یا قطعہ کا مرحلہ ہو یا جملہ یا مکمل آیت کا) آپ نے طالب علم کو ترجمہ کر کے نہیں دینا، بلکہ طالب علم خود ترجمہ کرنے کی کوشش کرے گا اور اگر ضرورت ہوئی تو آپ اسکی اصلاح یا رہنمائی کر سکتے ہیں۔
4. پہلے چار یونٹس میں اسباق کو تحریری طور پر حل کروانے کا اہتمام کیا جائے۔ لکھائی کی یہ مشق بہت سے پہلوؤں میں پختگی کا سبب بنتی ہے۔
5. ہر سبق کے بعد نسبتاً نئے الفاظ کے معانی بار بار پوچھیے تاکہ وہ اچھی طرح ذہن نشین ہو جائیں نیز ایسے الفاظ ہائی لائٹ ضرور کروائیں۔
6. کتاب میں "مخصوص بناوٹ والے قرآنی الفاظ کی پہچان" کے تحت درج اسباق میں مذکور الفاظ کو خوب دہرائیں اور مختلف اسباق میں آنے والے مخصوص بناوٹ والے الفاظ کے بارے میں طلبہ سے سوال کرتے رہیں تاکہ وہ بناوٹ انہیں اچھی طرح یاد ہوتی رہے۔
7. اسی طرح "قرآن کریم کے مشہور محاورے" یا "مشہور قرآنی اسالیب" کے تحت درج اسباق پر خاص توجہ دے کر انہیں پختہ کروائیں۔
8. ایک سبق کے اختتام کے بعد اگر آپ کے پاس اسکی آڈیو فائلز موجود ہوں تو ان کے ذریعے قرآن کریم کو سن کر سمجھنے کی مشق کروائیں۔ نیز ہر یونٹ کے بعد طلبہ کا تحریری ٹیسٹ ضرور لیں۔ آڈیو فائلز کیلئے ہماری ویب سائٹ وزٹ کیجئے۔
9. یونٹ ۵ کے پہلے سبق میں موجود جمع کے الفاظ اور یونٹ ٦ کے پہلے سبق میں موجود افعال کو اچھی طرح یاد کروایئے کیونکہ ان میں سے ہر سبق پورے یونٹ کی بنیاد ہے۔
10. یونٹ ۵ کے اختتام کے بعد طلبہ وطالبات سے قرآن کریم کے کسی ایک نسخہ پر ہائی لائٹنگ کا کام شروع کروا دیجئے۔ یہ کام بیک وقت ان کی قرآن فہمی کی حاصل ہونے والی صلاحیت کے جائزہ اور تمام اسباق کی خود بخود دہرائی کیلئے بہت مفید ہو گا۔
11. کتاب کی تدریس کے دوران جہاں آپ یہ محسوس کریں کہ یہاں طالب علم نے دقت محسوس کی ہے اس کے بارے میں ہمیں ضرور مطلع کیجئے تاکہ آئندہ ایڈیشن میں اس سبق کو مزید آسان بنایا جا سکے۔
12. اساتذہ کیلئے ایک سروے فارم ہماری ویب سائٹ پر موجود ہے۔ اس کتاب کی تدریس کے بعد اس فارم کو آن لائن ضرور پر کیجئے۔ اسی طرح اس ویب سائٹ پر ایک سروے فارم طلبہ کیلئے بھی موجود ہے۔ اپنے طلبہ سے بھی وہ فارم آن لائن ضرور پر کروایئے۔

اساتذہ و معلمات مزید معلومات، متعلقہ مواد، آڈیو اور ویڈیو فائلز کے حصول اور اپنے تاثرات اور تجربات بیان کرنے کیلئے وزٹ کریں
www.muallim-ul-quran.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ضروری ہدایات برائے طالب علم

عزیز طالب علم! السلام علیکم، قرآن کریم سمجھنے کا سفر شروع کرنے پر آپ کو خوش آمدید۔ یہ سفر اس یقین کے ساتھ شروع کریں کہ قرآن کریم ہر انسان سمجھ سکتا ہے اور اس میں آپ بھی شامل ہیں۔ اس کتاب کا بنیادی مقصد بھی یہی ہے کہ آپ قرآن پاک کی آیات کو خود سمجھ سکیں۔ اس مقصد کیلئے ایک ایسا طریقہ کار وضع کیا گیا ہے جس کے ذریعے آپ مختصر مدت میں قرآن کریم کے الفاظ، قطعوں، جملوں اور آیات کو خود سمجھ سکیں گے۔ براہ کرم اس عظیم مقصد کے تیز تر حصول کو یقینی بنانے کیلئے درج ذیل ہدایات پر ضرور عمل کیجئے:

1. ہر سبق اگلے سبق کی بنیاد ہے۔ لہٰذا اپنا سبق شروع کرنے سے پہلے تسلی کر لیں کہ آپ اس سے پہلا سبق اچھی طرح سمجھ چکے ہیں۔
2. کتاب میں درج ہر لفظ، قطعے، جملے اور آیت کا ترجمہ کسی کی مدد کے بغیر آپ خود کر سکتے ہیں۔ شک کی صورت میں معلم سے مدد لیجئے۔
3. اکثر قرآنی الفاظ بار بار آتے ہیں اور جلد یاد ہو جاتے ہیں تاہم نئے الفاظ کو ذہن نشین کرنے کیلئے کسی بھی طرح جلی یا نمایاں کر لیں۔
4. اگر آپ کیلئے اس کتاب کے اسباق کی آڈیو فائلز دستیاب ہوں تو انکے ذریعے آیات کو سماعت کے ساتھ سمجھنے کی مشق ضرور کیجئے۔
5. شروع میں قرآنی عبارت کا لفظی ترجمہ کرنے کی عادت ڈالئے۔ آپ میں بتدریج بامحاورہ ترجمہ کرنے صلاحیت بھی آ جائیگی۔
6. کتاب کے پہلے حصے کے تمام اسباق میں الفاظ، قطعوں اور جملوں اور آیات کے سامنے (مخصوص جگہ پر) انکے معانی لکھنے کی پابندی کیجئے۔ لکھنے سے وہ پختگی آتی ہے جو بار بار پڑھنے سے بھی حاصل نہیں ہوتی۔ لکھنے کی مشق تدریجاً کم ہوتی جائے گی اور چھٹے یونٹ کے اختتام پر زیادہ تر آیات کا ترجمہ زبانی ہو گا۔
7. اس طرز پر قرآن کریم سمجھنے سے آپ دھیرے دھیرے عربی زبان کے فطری اصول وغیرہ بھی سمجھتے چلے جائیں گے۔ یہ فطری اصول ہی قواعد یا گرامر کہلاتے ہیں۔ تاہم اس دوران اگر آپ کو کوئی گرامر کی کوئی اصطلاح بتانے کی کوشش بھی کرے تو اسے منع کر دیں۔
8. اگر آپ نے کبھی لفظی ترجمہ یا گرامر پڑھی ہے تو اسے بھول جائیں کیونکہ آپ ایک ایسے طریقہ کار کے تحت سیکھنے جا رہے ہیں جس کا ہدف قرآن کریم کو براہ راست عربی میں سمجھنا ہے۔ رٹا رٹایا ترجمہ اور غیر ضروری قواعد اس کام میں رکاوٹ بن سکتے ہیں۔
9. آپ پہلے سات مرحلوں (یونٹس) کے اختتام پر تقریباً ۳۰۰۰ سے زائد جملے اور آیات خود سمجھ چکے ہوں گے جبکہ دسویں مرحلے (یونٹ) کے بعد آپ کہیں سے بھی قرآن کریم کو کھول کر پڑھتے ہوئے سمجھ سکیں گے۔
10. روز اول سے اپنا ہدف یہ مقرر کیجئے کہ آپ تدریجاً براہ راست عربی زبان میں قرآن سمجھنے لگیں گے۔
11. آخر میں سب سے اہم یہ بات مت بھولئے کہ قرآن بہت آسان ہے، مگر ایسا بھی نہیں کہ محنت کے بغیر ہی سمجھ آ جائے۔

قرآن کریم کے بڑھتے ہوئے فہم کے ساتھ ساتھ تفاسیر اور احادیث کی کتابوں کے مطالعے اور اپنے اساتذہ اور علماء کرام سے تعلق کو مضبوط بنانا مت بھولئے۔ کبھی بھی مدد یا رہنمائی کیلئے اس کتاب کے شروع میں درج طریقوں سے رابطہ کیا جا سکتا ہے۔ تمام تر آسانیوں کے باوجود، اللہ تعالیٰ سے ہمیشہ قرآن فہمی میں آگے بڑھنے کی توفیق کی دعا مانگنا مت بھولئے۔ ہر حصے کے اختتام پر کتاب کے آخر میں منسلک (یا انٹرنیٹ پر ہماری ویب سائٹ پر موجود) فارم کو پُر کر کے ہمیں ارسال کریں۔ آپ کا یہ کام اس نیک کام میں مزید بہتری اور آسانی پیدا کرنے میں مدد و معاون ہو گا۔

طلبہ وطالبات مزید معلومات، متعلقہ مواد، آڈیو اور ویڈیو فائلز کے حصول اور اپنے تاثرات اور تجربات بیان کرنے کیلئے وزٹ کریں

www.muallim-ul-quran.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مُعلّمُ القرآن

قرآن کریم خود سمجھنے کا ایک آسان انداز اور جامع نظام

1

پہلا یونٹ

آسان قرآنی الفاظ

اس یونٹ

کے پہلے گیارہ سبق 400 سے زائد ایسے آسان قرآنی الفاظ پر مشتمل ہیں جو اردو زبان میں بھی (ہو بہو یا معمولی فرق کے ساتھ) مستعمل ہیں۔ یہ الفاظ قرآن کریم میں بار بار آئے ہیں اور ایک مسلمان کیلئے یہ نہایت آسان الفاظ ہیں۔ نیز اگلے 8 سبق انہی الفاظ کے شروع میں ہونے والی عام تبدیلیوں اور ان کے شروع میں مفرد اسمائے اشارہ کے آنے سے بننے والے چھوٹے چھوٹے قرآنی قطعوں اور جملوں پر مشتمل ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 1

قرآن کریم کے چند آسان الفاظ

اردو زبان پر اللہ تعالی کی یہ خاص رحمت ہے کہ قرآن کریم اور عربی زبان کے سینکڑوں الفاظ اس زبان کا حصہ ہیں۔ ان میں سے چند الفاظ ذیل میں درج کئے جا رہے ہیں۔ اگر انکے شروع میں موجود (الـ) کو ختم کر دیا جائے تو یہ اردو کے الفاظ بن جاتے ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اسکا مطلب لکھیں۔

اللّٰهُ ______	مُحَمَّد ______	الإِسْلام ______
القُرْآن ______	الْكَعْبَة ______	الْجَنَّة ______
الحَلال ______	الْحَرَام ______	الْمُؤمِن ______
الْكَافِر ______	الْفَسَاد ______	الصُّلْح ______
الرَّبّ ______	الخَالِق ______	اللِّبَاس ______
الشُّكْر ______	الشَّيطَان ______	مُوسَىٰ ______
الطُّوفَان ______	الْحَقّ ______	البَاطِل ______
الذِّكْر ______	الشِّرْك ______	التَّوبَة ______
الْخَير ______	الشَّرّ ______	الوَالِد ______
السُّورَة ______	الزَّكَاة ______	الدِّين ______
الْحَمْد ______	الجَزَاء ______	فِرْعَوْن ______
الحَشْر ______	الْمُقَدَّس ______	الْمُبَارَك ______

- انسانی ناموں کے ساتھ عموماً (الـ) نہیں آتا، جیسے محمد، موسی وغیرہ۔
- اس سبق میں یا آئندہ اسباق میں اگر آپ کسی لفظ کو نہ سمجھ پائیں تو اسکے نیچے لائن لگا کر اسے نمایاں کر لیں تاکہ وہ جلد ذہن نشین ہو سکے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مشق

درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجیے

سوال ۱ درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

اَلحلال اَلْحَرَام اَلْمُؤمِن اَلْكَافِر اَلْفَسَاد

اللِّبَاس فِرْعَوْن اَلْـحَق اَلبَاطِل الخَير

سوال ۲ درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں:

شرک شیطان کعبہ زکوۃ توبہ صلح شکر دین اسلام

سوال ۳ درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

القُرآن اَلْكَعْبَة اَلْجَنَّة اَلشَّيطان مُوسَىٰ اَلشِّرك

درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجیے

سوال ۴ درج ذیل نامکمل الفاظ کو مکمل کریں۔

اَلحلا___ اَلْحَرَا___ اَلْفَسَا___ السُّور___ فِرْعَو___

الحـ___ اَلشَّيطا___ اَلطُّوفا___ اَلشِّر___ الزَّكا___

سوال ۵ نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

الكعبة الجنة المُؤمن الكافر الفساد فِرْعَوْن

الخالق الحمد الشكر الشيطان الطوفان الـحق

سوال ٦ ان حروف کو ملا کر ایک لفظ بنائیں۔

ش ـ ک ـ ر:______ ک ـ ا ـ ف ـ ر:______ خ ـ ا ـ ل ـ ق:______ ز ـ ك ـ ا ـ ة:______

ب ـ ا ـ ط ـ ل:______ ف ـ س ـ ا ـ د:______ ش ـ ی ـ ط ـ ا ـ ن:______ س ـ و ـ ر ـ ة:______

سوال ۷ درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح صرف اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿جَعَلَ اللهُ الْكَعْبَةَ الْبَيْتَ الْحَرَامَ﴾ ﴿مُحَمَّدٌ رَّسُولُ اللهِ﴾ ﴿هٰذَا حَلَالٌ وَهٰذَا حَرَامٌ﴾

﴿فَأَخَذَهُمُ الطُّوفَانُ وَهُمْ ظَالِمُونَ﴾ ﴿إِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ ﴿وَالصُّلْحُ خَيْرٌ﴾

﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ﴾ ﴿بِيَدِكَ الْخَيْرُ﴾ ﴿وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ﴾

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

یونٹ 1 سبق 2

قرآن کریم کے چند مزید الفاظ

ذیل میں آنے والے قرآنی الفاظ کا مطلب بھی آپ جانتے ہیں۔ اگر انکے شروع سے (اَلْ) کو ختم کردیا جائے تو یہ اردو کے الفاظ بن جاتے ہیں، تاہم عربی زبان میں یہ الفاظ دونوں طرح یعنی (اَلْ) کے ساتھ اور اسکے بغیر بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اسکا مطلب لکھیں۔

الْحَجّ	______	الجِهاد	______	الجَوَاب	______
الْكَلام	______	المُجَاهِد	______	المُهاجِر	______
الرَّسُول	______	النَّبِـيّ	______	المُنَافِق	______
الْعَمَل	______	العَدْل	______	اللَّعْنَة	______
القَمَر	______	العَرْش	______	النَّدَامَة	______
الْمَسْجِد	______	اليَتِيم	______	الْعِبْرَة	______
الِابْن	بیٹا	المِيزَان	ترازو	الْمُصِيبَة	______
العِزَّة	______	الذِّلَّة	______	الرِّزْق	______
المَغْفِرَة	______	المَشْرِق	______	المَغْرِب	______
الطُّلُوع	______	الغُرُوب	______	السَّفَر	______
الآيَة	______	الْعُمْرَة	______	الفِرَاق	فراق، جدائی
الْمَرَض	______	الشِّفَاء	______	الذَّرَّة	______

- ایسے الفاظ جن کے آخر میں گول تا (ة/ـة) ہو (جیسے مَغْفِرَة، مُشْرِكَة) وہ مؤنث ہوتے ہیں۔ پچھلے سبق اور اس سبق میں کون سے الفاظ مؤنث ہیں؟
- آخر میں گول تا (ة/ـة) والے الفاظ (جیسے مَغْفِرَة، مُشْرِكَة، عِزَّة) کو اردو میں لکھتے ہوئے گول تا (ة/ـة) یا تو کھلی "ت" بن جائے گی، جیسے (مغفرت، ذلت) یا "ہ" بن جائے گی، جیسے (مشرکہ، مومنہ) وغیرہ۔ یہ صرف اردو کے رسم الخط کا فرق ہے، مطلب پر اس کا کوئی فرق نہیں پڑتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مشق

درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سوال ۱ درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

الجِهاد المُجَاهد المُهاجِر المُنَافِق العَدْل القمر المُصِيبَة اليَتِيم اللَّعْنَة

سوال ۲ درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں:

کلام منافق عدل عزت ذلت مشرق مغرب طلوع رزق مجاہد

سوال ۳ درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

الْحَجُّ الجِهاد المُهاجِر المَسْجِد المُجَاهِد

درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۴ نیچے دیے گئے الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

النَّدَامَـــــ	الرِّزْ ـــــ	العِزَّ ـــــ	المَغْفِرَ ـــــ	المِيزَا ـــــ
السَّفَـــــ	العَدْ ـــــ	المَغْرِ ـــــ	الغُر ــ ب	الرَّسُـــ ل

سوال ۵ نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

المنافق	الجهاد	اليتيم	العزة	الميزان
القمر	الغروب	المسجد	الطلوع	العدل

سوال ۶ درج ذیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:

ی ۔ ت ۔ ی ۔ م: ـــــ م ۔ س ۔ ج ۔ د: ـــــ م ۔ ی ۔ ز ۔ ا ۔ ن: ـــــ ق ۔ م ۔ ر: ـــــ

م ۔ ہ ۔ ا ۔ ج ۔ ر: ـــــ م ۔ ن ۔ ا ۔ ف ۔ ق: ـــــ ع ۔ ز ۔ ۃ: ـــــ غ ۔ ر ۔ و ۔ ب: ـــــ

سوال ۷ درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿إِنَّ اللهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ﴾ ﴿وَضُرِبَتْ عَلَيْهِمُ الذِّلَّةُ﴾ ﴿وَلِلهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ﴾

﴿وَسَبِّحْ بِحَمْدِ رَبِّكَ قَبْلَ طُلُوعِ الشَّمْسِ﴾ ﴿وَجَاهِدْهُم بِهِ جِهَادًا كَبِيرًا﴾ ﴿وَيَكُونَ الرَّسُولُ عَلَيْكُمْ شَهِيدًا﴾

﴿وَالْعَمَلُ الصَّالِحُ يَرْفَعُهُ﴾ ﴿أَنَّ اللهَ يَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَن يَشَاءُ﴾ ﴿وَإِن كُنتُمْ عَلَى سَفَرٍ وَلَمْ تَجِدُوا﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 3

قرآن کریم کے چند مزید آسان الفاظ

پہلے دو سبقوں کی طرح ان قرآنی الفاظ کا مطلب بھی آپ جانتے ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اسکا مطلب لکھیں، تاہم نسبتاً نئے الفاظ کے معانی سامنے دیے گئے ہیں۔

الإِيْمَان		الظُّلْم		القِبلَة	
التَّوفِيق		الْعَرَبِي		السَّرِيع	سریع، تیز
الجِسْم		الإِنْسَان		المُؤْمِنَة	
المُشْرِكَة		النَّهر		الْبَحر	
الأَذَان		الجُمُعَة		الحَسْرَة	حسرت، پچھتاوا
الْقَسَم		الفِتْنَة		الكُفْر	
الخَبَر		القَتْل		النِّكَاح	
السُّؤَال		الصَّفّ	صف	الوَصِيَّة	
الشَّفَاعَة	شفاعت، سفارش	القَبْر		النَّفْع	نفع
الإِحْسَان		التِّلَاوَة		الخَلِيفَة	
الحُبّ		البَاب		الشَّرِيك	
الطَّاقَة	طاقت، بس	المَتَاع	سامان	القِتَال	جنگ

- لفظ سے لفظ ملنے سے جملہ بنتا ہے۔ قرآن کی آیات بھی مختلف جملے ہیں۔ جس طرح آپ مختلف الفاظ کا مطلب خود سمجھ رہے ہیں اسی طرح قرآن کے جملوں اور مکمل آیات کا مطلب بھی بہت جلد خود سمجھنے کے قابل ہو جائیں گے۔ ان شاء اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مشق

درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سوال ۱ ﴿ درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

الجِسم الإنْسَان النَّهر اَلْبَحر الأَذَان الكُفر الخَبَر القَتل الإِحْسَان

سوال ۲ ﴿ درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

انسان نہر ایمان کفر وصیت سورج جسم خلیفہ اذان جمعہ

سوال ۳ ﴿ درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

القِبلَة الأَذَان الجُمْعَة الوَصِيَّة الإِحْسَان

درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۴ ﴿ نیچے دیے گئے الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

الإِحْسَا___ الإِنْسَا___ الإِيْمَا___ التَّوفِي___ التِّلَاو___

الأَذَا___ السَّرِيـ___ السُّوَا___ الكُفْـ___ الجُمُعَـ___

سوال ۵ ﴿ نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

القبلة العربي النهر البحر الجمعة

الإيمان الخليفة التوفيق النكاح الجسم

سوال ۶ ﴿ درج ذیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:-

س ـ ر ـ ي ـ ع: ______ ج.س.م: ______ ع ـ ر ـ ب.ی: ______ ق.ب.ل.ۃ: ______

إ ـ ح ـ س ـ ا ـ ن: ______ ظ.ل.م : ______ ق ـ ب ـ ر: ______ س.وٗ.ا.ل: ______

سوال ۷ ﴿ درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ﴾ ﴿إِنَّ الْمُتَّقِينَ فِي جَنَّاتٍ وَنَهَرٍ﴾ ﴿وَيَعْلَمُ مَا فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ﴾

﴿وَخُلِقَ الْإِنسَانُ ضَعِيفًا﴾ ﴿وَلَا يَرْضَىٰ لِعِبَادِهِ الْكُفْرَ﴾ ﴿فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِينَ هَادُوا﴾

﴿الْقِبْلَةَ الَّتِي كُنتَ عَلَيْهَا﴾ ﴿وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ لَّوْ تَعْلَمُونَ عَظِيمٌ﴾ ﴿إِن تَرَكَ خَيْرًا الْوَصِيَّةُ لِلْوَالِدَيْنِ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 4

قرآن کریم کے چند مشہور الفاظ

ذیل میں مزید ایسے الفاظ درج کئے جا رہے ہیں جو ہماری زبان میں بھی ہیں، نیز ان میں سے اکثر قرآن کریم میں بکثرت آتے ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اسکا مطلب لکھیں تاہم نسبتاً نئے الفاظ کے معانی سامنے دیے گئے ہیں:

المَالِك ______	التَابُوت ______	الصِّدْق ______
الطَّرِيق راستہ	القَوم ______	الخَلْق تخلیق، بناوٹ
الخِنْزِير ______	الدُّعَاء ______	الغَمّ ______
المَحَبَّة ______	القَلَم ______	الكِتَاب ______
المَوت ______	الحَيَاة ______	الضَّرْب ضرب، چوٹ
السَّمَاء ______	الوَحْي ______	الأَمْر امر، معاملہ، حکم
الدُّنيا ______	الآخِرَة ______	الاِسْم ______
الغَيب ______	النُّور ______	الغَافِل ______
العَذَاب ______	القَلْب ______	الحِكْمَة ______
النُّبُوَّة ______	الأُمَّة ______	الأَمْن ______
الطَّعَام ______	الوَادِي ______	العَزْم ______
الوَارِث ______	الفَاجِر گناہ گار	القَادِر ______

- اس سبق میں یا آئندہ سبقوں میں جب بھی آپکے سامنے کوئی مشکل لفظ آئے تو اسکے نیچے رنگین لائن یا اسکے گرد دائرہ لگالیں یا اسکو رنگین مارکر سے نمایاں (Highlight) کرلیں تاکہ اس صفحہ کو کھولتے ہی آپ کی توجہ بار بار اس لفظ پر جائے اور وہ آپ کو یاد ہو جائے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مشق

درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے۔

سوال ۱ ﴿ درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

المَالِك القَوم الأَمْن المَحَبَّة الضَّرب الطَّرِيق
السَّمَاء الوَحِي الآخِرَة الغَيب الغَافِل الحِكْمَة

سوال ۲ ﴿ درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

امن قوم دعا موت تابوت وحی آخرت نبوت غافل سچائی

سوال ۳ ﴿ درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

الدُّعَاء الوَحِي الآخِرَة الغَيب النُّبُوَّة الأُمَّة الصِّدق

درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے۔

سوال ۴ ﴿ نیچے دیے گئے الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں

العَذَا___ المَو___ الدُّعَا___ الكِتَا___ الآخِرَ___
الحَيَا___ النُّبُوَّ___ النُّو___ القَو___ الصِّدْ___

سوال ۵ ﴿ نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

الخلق الدعاء السماء الوحي الأمر القلم
التابوت الدنيا الآخرة الغيب النور الأمة

سوال ۶ ﴿ درج ذیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:

ط ـ ر ـ ی ـ ق: ______ آ ـ خ ـ ر ـ ۃ: ______ ح ـ ک ـ م ـ ۃ: ______ ن ـ و ـ ر: ______
س ـ م ـ ا ـ ء: ______ خ ـ ل ـ ق: ______ غ ـ ا ـ ف ـ ل: ______ أ ـ م ـ ن: ______

سوال ۷ ﴿ درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿يُعْجِبُكَ قَوْلُهُ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾ ﴿كُنتُمْ تَمَنَّوْنَ الْمَوْتَ﴾ ﴿إِنَّمَا أُنذِرُكُم بِالْوَحْيِ﴾
﴿وَلَوْ كُنتَ فَظًّا غَلِيظَ الْقَلْبِ﴾ ﴿وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾ ﴿مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ﴾
﴿ن وَالْقَلَمِ وَمَا يَسْطُرُونَ﴾ ﴿أَمْ عِندَهُمُ الْغَيْبُ﴾ ﴿وَأَنَّ اللَّهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ﴾
﴿نَزَّلَ الْكِتَابَ بِالْحَقِّ﴾ ﴿فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَفِي الْآخِرَةِ حَسَنَةً﴾ ﴿وَأَلْقَيْتُ عَلَيْكَ مَحَبَّةً مِّنِّي﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 5

قرآن کریم کے چند مزید الفاظ

ذیل میں آنے والے قرآنی الفاظ کا مطلب بھی تقریباً آپ جانتے ہیں، کیونکہ یہ لفظ ہماری زبان اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اسکا مطلب لکھیں، تاہم نسبتاً نئے الفاظ کے معانی سامنے دیے گئے ہیں۔

الخَوْف		البَيت	گھر	الأَجْر	
الوَزْن		العَالِم		المِسْكِين	
الأَرض		الجَمال	جمال، حسن	القَلِيل	
الكَثِير		الفَرِيق		الإِمَام	
العِبادَة		الطَّلاق		الرَّحْمَة	
الزَّوجَة		النَّسَب	نسب	الشَّهِيد	گواہ
الضَّعِيف		الصِّيام	روزہ	القَوِيّ	
الطُّول		العَرْض	عرض، چوڑائی	الإِسْرَاف	اسراف، حد سے بڑھنا
العَاقِبَة	عاقبت، انجام	النِّعْمَة		الجَاهِلِيَّة	
الشَّرِيعَة		الخَطَأ		الاتِّبَاع	اتباع، پیروی
المَيِّت		الحَيّ	زندہ	الأُمّ	
الزَّلْزَلَة		الشَّيْء	شے، چیز	العَبْد	بندہ

- ذرا سوچئے! کتنے ہی "پڑھے لکھے" مسلمان ہیں جن کی ساری عمر گزر جاتی ہے لیکن وہ قرآن کریم کو سمجھنے کی کوشش ہی نہیں کرتے۔ آپ آج ہی سے یہ عزم کرلیں کہ مجھے قرآن کریم سمجھنے کیلئے عربی زبان پر محنت کرنی ہے تاکہ مجھے زندگی بھر کیلئے فہم قرآن کی نعمت مل جائے۔ ان شاءاللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مشق

سوالات کے زبانی جواب دیجیے

سوال ۱ درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

البَیت الشَّرِیْعَة المِسْکِین الأَرض الجمال الجاهِلِیَّة

القَلِیل الرَّحْمَة الشَّهِید النِّعْمَة العَرْض الإِسْرَاف

سوال ۲ درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

جمال قلیل کثیر طلاق رحمت شریعت وزن طول نعمت قوی

سوال ۳ درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

الجاهِلِیَّة الشَّریعَة الإِمام النِّعْمَة الصِّیام

درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجیے

سوال ۴ نیچے دیے گئے الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

البَیْـــ الطَّلا___ القَو___ الجَما___ الطُّو___

الخَوْ___ النَّسَـــ الإما___ الفَـــیق القَلِـــل

سوال ۵ نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

البیت القوي الجمال القلیل الکثیر الخوف

النسب الطلاق الرحمة الزوجة الخطأ العِبادة

سوال ۶ درج ذیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:

ط ـ ل ـ ا ـ ق: ______ و ـ ز ـ ن: ______ ش ـ ہ ـ ي ـ د: ______ ن ـ ع ـ م ـ ة: ______

خ ـ و ـ ف: ______ ج ـ م ـ ا ـ ل: ______ م ـ س ـ ك ـ ي ـ ن: ______ ر ـ ح ـ م ـ ة: ______

سوال ۷ درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿وَلَا يُشْرِكْ بِعِبَادَةِ رَبِّهِ﴾ ﴿الطَّلَاقُ مَرَّتَانِ﴾ ﴿وَاذْكُرُوا نِعْمَةَ اللهِ عَلَيْكُمْ﴾

﴿بَدَّلُوا نِعْمَةَ اللهِ كُفْرًا﴾ ﴿وَجَعَلُوا بَيْنَهُ وَبَيْنَ الْجِنَّةِ نَسَبًا﴾ ﴿وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذٍ الْحَقُّ﴾

﴿ادْخُلُوا الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ﴾ ﴿وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا كَعَرْضِ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ﴾ ﴿جَعَلْنَاكَ عَلَى شَرِيعَةٍ مِنَ الْأَمْرِ﴾

﴿لَهُمْ مَغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ عَظِيمٌ﴾ ﴿فَاتِّبَاعٌ بِالْمَعْرُوفِ وَأَدَاءٌ إِلَيْهِ بِإِحْسَانٍ﴾ ﴿يَظُنُّونَ بِاللهِ غَيْرَ الْحَقِّ ظَنَّ الْجَاهِلِيَّةِ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 6

چند مزید آسان قرآنی الفاظ

ذیل میں آنے والے قرآنی الفاظ کا مطلب بھی آپ بآسانی جان سکتے ہیں کیونکہ یہ لفظ اردو زبان کا حصہ ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اسکا مطلب لکھیں۔ نئے الفاظ کے معانی سامنے دے دیے گئے ہیں:

المَال	______	العِلْم	______	الكَبِير	______
القِيَامَة	______	الإِصْلاح	______	رَمَضَان	______
الخَشْيَة	______	قُرَيْش	______	النَّاس	لوگ
الصُّبْح	______	التَّقْوَى	______	النَّجَاة	______
الزِّينَة	زینت	الطَّاعَة	اطاعت	الدِّينَار	______
السَّاحِر	ساحر، جادوگر	المَجْنُون	پاگل	الجِنّ	______
السَّاجِد	______	الرَّاكِع	رکوع کرنے والا	الرُّوح	______
الحِسَاب	______	الفَضْل	______	الْفَتْح	فتح
الْيَقِين	______	الشَّك	______	المُجْرِم	______
الفَرِيضَة	______	القَرْيَة	قریہ، بستی	التَّسْبِيح	______
الجَلال	______	السُّرُور	______	الحِجَاب	______
المُسْتَقِيم	سیدھا	الْمَعْذِرَة	______	الشَّهَادَة	گواہی، شہادت

- اگر لفظ کے شروع میں (الْـ) ہو تو بنیادی طور پر اس کے آخر میں ایک پیش ہوتی ہے جیسے الْكِتَابُ، الرَّحْمٰنُ، الْحَمْدُ وغیرہ۔ لیکن جملے میں استعمال ہوتے وقت یہ پیش تبدیل ہو کر زبر یا زیر بھی بن سکتی ہے جیسے الكتابُ، الكتابَ، الكتابِ ۔ عموماً اس تبدیلی کا لفظ کے مفہوم پر اثر نہیں ہوتا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مشق

درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سوال ۱ درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

المَال	العِلْم	التَّسْبِيح	الخَشْيَة	قُرَيْش	النَّاس
الطَّاعَة	السَّاحِر	الرُّوح	الفَتْح	الزِّينَة	الصُّبْح

سوال ۲ درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

مال علم قیامت اطاعت جن شک یقین لوگ تقوی خشیت

سوال ۳ درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

القِيَامَة التَّقْوَى الجِنُّ رَمَضَان قُرَيْش

درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۴ نیچے دیے گئے الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

المَا___	اَلْفَرِيْضَ___	الحِسَا___	الفَضْ___	المَجْنُو___	النَّا___
رَمَضَا___	الرُّو___	المُجْر___	العِلْ___	اليَقِي___	السَّاحِ___

سوال ۵ نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

المال	العلم	الصبح	النجاة	الساحر	الجن
اليقين	الشك	رمضان	قريش	المجرم	الفضل

سوال ۶ درج ذیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:

ق ـ ر ـ ی ـ ش: ___ م ـ ا ـ ل: ___ ع ـ ل ـ م: ___ ف ـ ر ـ ی ـ ض ـ ة: ___

ی ـ ق ـ ی ـ ن: ___ س ـ ا ـ ح ـ ر: ___ ن ـ ج ـ ا ـ ة: ___ ش ـ ك: ___

سوال ۷ درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿اَلْمَالُ وَالْبَنُونَ زِينَةُ الْحَيَاةِ الدُّنْيَا﴾ ﴿وَزَادَهُ بَسْطَةً فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ﴾ ﴿أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ﴾

﴿فَإِنَّمَا عَلَيْكَ الْبَلَاغُ وَعَلَيْنَا الْحِسَابُ﴾ ﴿فَرِيضَةً مِّنَ اللهِ﴾ ﴿وَيَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ﴾

﴿وَيَقُولُونَ مَتَى هَذَا الْفَتْحُ﴾ ﴿إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ﴾ ﴿شَهْرُ رَمَضَانَ الَّذِي أُنْزِلَ فِيهِ الْقُرْآنُ﴾

﴿وَنُذِيقُهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ عَذَابَ الْحَرِيقِ﴾ ﴿مَوْعِدُكُمْ يَوْمُ الزِّينَةِ﴾ ﴿لَهُم مَّغْفِرَةٌ وَأَجْرٌ كَبِيرٌ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 7

مزید آسان اور مشہور قرآنی الفاظ

گزشتہ اسباق کی طرح ذیل میں آنے والے قرآنی الفاظ کا مطلب بھی آسان ہے۔ اگر انکے شروع میں سے (اَلْ) کو ختم کر دیا جائے تو یہ اردو کے الفاظ بن جاتے ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اسکا مطلب لکھیں۔ تاہم نسبتاً نئے الفاظ کے معانی سامنے دیے گئے ہیں۔

الفَاسِق		الاِسْتِغْفَار		الاِخْتِلاف	
الفَقِير		الغَنِـيّ	غنی، امیر	الخِيَانَة	
الخَبِيث	خبیث، برا	الوَلِيّ	ولی، دوست	الحَاجَة	
الظَّن	گمان	المَكَان		الرِّضْوَان	رضامندی
الأَكْثَر		عِيْسَى		الوَالِدَة	
الوَعْد	وعدہ	المِلَّة		العَظِيم	
الوَالِد		المُسْلِم		العِشَاء	
إِسْحَاق		آدَم		السُّنَّة	سنت، طریقہ
الحَسَنَة		التَّفْصِيل		الحِكْمَة	
الشَّاعِر		العَابِد		المِقْدَار	
المُدَّة		التِّجَارَة		العَهْد	
التَّكْبِير		العُمُر	عمر	البُخْل	

- آپ جس طرح مختلف مضامین میں محنت کرتے ہیں اور اپنے وقت اور سرمایہ سمیت ہر چیز کی قربانی دیتے ہیں، کیا قرآن کریم سمجھنے کیلئے کبھی آپ نے اس طرح محنت کی؟؟!! نہیں، تو پھر آج سے آپ اس بات کی نیت اور ارادہ کر لیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہے۔
- اس کتاب میں آنے والی تمام مثالیں قرآن کریم سے ہیں۔ کیا ہی اچھا ہو کہ آپ اس کتاب کو پڑھتے یا پڑھاتے وقت باوضو ہوں۔

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

مشق

درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجیے

سوال ۱ درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

الاسْتِغْفَار الاخْتِلاف الفَقِير الغَنِيّ الخِيَانَة

الوَالِدَة المِلَّة الحَسَنَة التَّفْصِيل الحِكْمَة

سوال ۲ درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

والدہ شاعر خیانت ملت استغفار اختلاف گمان حکمت

سوال ۳ درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

عِيسى العِشَاء إِسْحَاق آدم الحَسَنَة

درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجیے

سوال ۴ نیچے دیے گئے الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

الاسْتِغْفَا__ الاخْتِلا__ السُّنَّ__ الوَالِدَ__ الرِّضْوَا__

آدَ__ المَكَا__ إِسْحَا__ الحسن__ المِلَّ__

سوال ۵ نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

الاستغفار الاختلاف الفقير الخيانة الرضوان

الملة المسلم الحاجة المقدار الحسنة

سوال ۶ درج ذیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:

ف ـ ق ـ ی ـ ر: ______ و ـ ا ـ ل ـ د: ______ م ـ ل ـ ة: ______ خ ـ ی ـ ا ـ ن ـ ة: ______

ح ـ ك ـ م ـ ة: ______ ظ ـ ن: ______ ح ـ ا ـ ج ـ ة: ______ س ـ ن ـ ة: ______

سوال ۷ درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿وَلَا تَسْتَوِي الْحَسَنَةُ وَلَا السَّيِّئَةُ﴾ ﴿وَيُعَلِّمُهُمُ الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ﴾ ﴿وَإِمَّا تَخَافَنَّ مِن قَوْمٍ خِيَانَةً﴾

﴿وَاللَّهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيمِ﴾ ﴿لَا يَسْتَوِي الْخَبِيثُ وَالطَّيِّبُ﴾ ﴿إِلَّا حَاجَةً فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ﴾

﴿وَمَا كَانَ اسْتِغْفَارُ إِبْرَاهِيمَ لِأَبِيهِ﴾ ﴿إِنِّي تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ﴾ ﴿وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ﴾

﴿وَمَن كَانَ فَقِيرًا فَلْيَأْكُلْ بِالْمَعْرُوفِ﴾ ﴿لَا تُضَارَّ وَالِدَةٌ بِوَلَدِهَا﴾ ﴿وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هَٰذَا الْوَعْدُ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 8

قرآن کریم کے چند آسان الفاظ

گزشتہ تمام الفاظ کی طرح اگر ذیل میں آنے والے الفاظ کے شروع سے (اَلْـ) ختم کردیا جائے تو یہ اردو کے الفاظ بن جاتے ہیں۔ ہر لفظ کے سامنے اسکا مطلب لکھیں، تاہم نسبتاً نئے الفاظ کے معانی سامنے دیے گئے ہیں۔

الغَضَب	______	البَشَر	بشر، انسان	الغُرُور	دھوکہ
الواحِد	______	القَرْض	______	المِثَال	______
البَصِيرَة	بصیرت	الصَّبْر	______	التَّفْسِير	______
الفَجْر	______	المِحْرَاب	______	الغَار	______
جَهَنَّم	______	الأُفُق	افق	القُوَّة	______
الثَّوَاب	______	الطَّرِيقَة	______	الْحَرَج	حرج
الكَاذِب	جھوٹا	المُخْلِص	______	الجَهَالَة	نادانی، جہالت
البَيَان	______	الفِسْق	گناہ، بدکاری	النَّار	______
الكُرْسِي	______	القَوْل	______	السَّلَام	سلامتی
القِيَام	قیام، کھڑا ہونا	النِّصْف	______	الكَامِل	______
الشَّمْس	سورج	الْمَظْلُوم	______	الوَقْت	______
التَّصْدِيق	______	الشَّدِيد	______	الإِلٰه	______

- یہ کتاب ایک منفرد طرز پر لکھی گئی ہے اور تدریجاً آپ کو اس قابل بنائے گی کہ آپ (اَلْحَمْد) سے (وَالنَّاس) تک ہر آیت کو خود سمجھ سکیں۔ ان شاءاللہ
- جہنم، أَرْض، سَمَاء، نَار اور شَمْس کے آخر میں اگرچہ گول تا (ة/ـة) نہیں لیکن عرب انہیں مؤنث ہی شمار کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مشق

درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سوال ۱ درج ذیل عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

الغَضَب	الغُرُور	المِثَال	الصَّبْر	التَّفْسِير	السَّلَام
القُوَّة	المُخْلِص	الأُفُق	البَصِيرة	البَشَر	القَرض

سوال ۲ درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

قوت غار قرض بصیرت نصف غضب مثال تفسیر

سوال ۳ درج ذیل الفاظ کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

التَّفْسِير الصَّبْر الفَجْر الغَضَب المُخْلِص

درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۴ نیچے دیے گئے الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

الغُرُو___	المِثَا___	الغَا___	البَصِير___	القُوَّ___
الثَوَا___	البَيَا___	المُخْلِ___	القِيَا___	التَّفْسِي___

سوال ۵ نیچے دیے گئے الفاظ پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

المخلص	البيان	القيام	المثال	القوة
الحرج	الكاذب	الغار	الثواب	النصف

سوال ۶ درج ذیل حروف سے ایک لفظ بنائیں:

ث - و - ا - ب: ___	ب - ي - ا - ن: ___	م - ث - ا - ل: ___	غ - ا - ر: ___
ق - و - ة: ___	غ - ر - و - ر: ___	ن - ص - ف: ___	ق - ي - ا - م: ___

سوال ۷ درج ذیل قرآنی قطعات میں سے پہلی مثال کی طرح اس لفظ کو نمایاں (ہائی لائٹ) کریں جس کا مطلب آپ جان چکے ہیں۔

﴿فَخَرَجَ عَلَى قَوْمِهِ مِنَ الْمِحْرَابِ﴾	﴿مِنَ الْبَشَرِ أَحَدًا﴾	﴿وَعَلَيْهِمْ غَضَبٌ وَلَهُمْ عَذَابٌ شَدِيدٌ﴾
﴿ذَٰلِكُمْ فِسْقٌ﴾	﴿مَا لَا يَرْضَىٰ مِنَ الْقَوْلِ﴾	﴿اسْتَقَامُوا عَلَى الطَّرِيقَةِ﴾
﴿أَنَّ الْقُوَّةَ لِلَّهِ جَمِيعًا﴾	﴿فَجَزَاؤُهُ جَهَنَّمُ﴾	﴿إِذْ هُمَا فِي الْغَارِ﴾
﴿ثَلَاثَ مَرَّاتٍ مِنْ قَبْلِ صَلَاةِ الْفَجْرِ﴾	﴿جِئْنَاكَ بِالْحَقِّ وَأَحْسَنَ تَفْسِيرًا﴾	﴿لِكَيْلَا يَكُونَ عَلَيْكَ حَرَجٌ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 9

اللہ تعالیٰ کی چند مشہور صفات

اللہ تعالیٰ کی چند صفات بہت مشہور ہیں۔ یہ صفات قرآن کریم میں بھی بارہا آئی ہیں اور ہمارے ناموں کا بھی حصہ ہیں۔ ایسے الفاظ کے معانی بھی آپ بآسانی جان سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کی درج ذیل صفات کا مطلب بتائیں۔

الخَالِق	______	المَالِك	______	القَادِر	______
العَالِم	______	الْهَادِي	ہدایت دینے والا	الغَالِب	______
الوَاسِع	______	القَاهِر	غالب	الشَّاكِر	قدردان
الغَافِر	______	القَرِيب	______	الحَفِيظ	______
الرَّحِيْم	______	العَلِيْم	______	الرَّحْمٰن	______
السَّمِيع	______	البَصِيْر	______	القَدِيْر	______
الحَمِيد	قابل تعریف	العَزِيْز	غالب	الحَكِيْم	حکمت والا
الخَبِير	باخبر	الشَّهِيْد	گواہ، باخبر، حاضر	الوَكِيل	محافظ، کفیل
الغَفُور	______	الشَّكُوْر	قدردان	الحَلِيم	بردبار
الغَنِيُّ	______	القَوِيُّ	______	الوَلِيُّ	______

- اللہ تعالیٰ کی درج بالا صفات کا مطلب اچھی طرح یاد کر لیں۔ آئندہ صفحات میں سینکڑوں قرآنی جملوں اور آیات میں یہ صفات آئیں گی۔
- اللہ تعالیٰ کی یہ صفات (اَلْـ) کے بغیر بھی آتی ہیں اور (اَلْـ) کے ساتھ بھی۔ لیکن صفت کا مطلب وہی رہتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مشق

درج ذیل سوالات کے زبانی جواب دیجئے

سوال ۱ ﴿ اللہ تعالیٰ کی درج ذیل صفات کا مطلب بتائیں۔

القَاهِر	القَرِيب	العَلِيم	البَصِير	العَزِيز	الشَّهِيد
الشَّكُوْر	القَوِيُّ	القَادِر	الغَالِب	الشَّاكِر	الحَفِيْظ

سوال ۲ ﴿ درج ذیل الفاظ کو عربی میں کیا کہتے ہیں؟

جاننے والا	سننے والا	غالب	قدردان	دوست	حکمت والا
باخبر	قوی	قریب	بے نیاز	گواہ	قابل تعریف

سوال ۳ ﴿ اللہ تعالیٰ کی ان صفات سے کیا مراد ہے؟

سَمِيع　خَبِير　قَرِيب　بَصِير　شَهِيد

درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۴ ﴿ درج ذیل صفات نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

بَصِيْـــ	حَفِـــظ	حَـــيْم	ـــلِيم	حَمِيـــ	خَـــلِق
ـــبِير	رَـــمٰن	رَحِـــم	ـــمِيع	شَـــكِر	شَكُـــر

سوال ۵ ﴿ درج ذیل صفات پر مناسب حرکات (زیر، زبر، پیش، جزم) لگائیں۔

عالم	عزيز	غافر	غفور	غنيّ	قادر	قاهر
قدير	قريب	قويّ	مالك	هاد	واسع	وكيل

سوال ۶ ﴿ درج ذیل حروف کو ملا کر اللہ تعالیٰ کی ایک صفت بنائیں:

ش ـ ک ـ و ـ ر: ـــــ	ع ـ ل ـ ي ـ م: ـــــ	ق ـ و ـ ي : ـــــ	ر ـ ح ـ ي ـ م: ـــــ
ب ـ ص ـ ي ـ ر: ـــــ	م ـ ا ـ ل ـ ك: ـــــ	ه ـ ا ـ د ـ ي : ـــــ	و ـ ك ـ ي ـ ل: ـــــ

سوال ۷ ﴿ درج ذیل قرآنی قطعات میں سے اللہ تعالیٰ کی جن صفات کا مطلب آپ جانتے ہیں انہیں ہائی لائٹ کریں۔

﴿ إِنَّ اللهَ غَفُورٌ رَّحِيمٌ ﴾　﴿ إِنَّ اللهَ قَادِرٌ ﴾　﴿ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ﴾

﴿ وَهُوَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمٌ ﴾　﴿ إِنَّ رَبِّي قَرِيبٌ مُّجِيبٌ ﴾　﴿ إِنَّ رَبَّنَا لَغَفُورٌ شَكُورٌ ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

جمع کے چند آسان قرآنی الفاظ

ہماری زبان میں مختلف اشیا کی جمع کیلئے مستعمل الفاظ (اعمال، مساجد، حدود، اطراف وغیرہ) قرآن کریم میں بھی موجود ہیں۔ جمع کے ایسے الفاظ یہاں واحد کے ساتھ درج کئے جا رہے ہیں۔ آپ واحد اور جمع دونوں کا مطلب بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

نَهَر: أَنْهَار نہریں	مَال: أَمْوَال	قَلَم: أَقْلَام
كِتَاب: كُتُب	عَمَل: أَعْمَال	جِسْم: أَجْسَام
يَوْم: أَيَّام	شَيْء: أَشْيَاء	مَسْجِد: مَسَاجِد
قَبْر: قُبُور	اِسْم: أَسْمَاء	مَثَل: أَمْثَال
نَفْس: نُفُوس	حَدّ: حُدُود	خَبَر: أَخْبَار
أَمْر: أُمُوْر	صَوْت:أَصْوات	طَرَف: أَطْرَاف
قَلْب: قُلُوب	نَجْم: نُجُوم	كَوْكَب: كَوَاكِب
لَقَب: أَلْقَاب	أَثَر: آثَار	مَسْكَن: مَسَاكِن
بَصَر: أَبْصَار	مَلَك: مَلَائِكَة	كَبِيْرَة: كَبَائر
يد: أَيْدِي ہاتھوں	غَيْب: غُيُوْب مخفی باتیں	شَيْطَان: شَيَاطِيْن

- جمع کے یہ چند الفاظ قرآن کریم میں متعدد مرتبہ آئے ہیں۔ انہیں اچھی طرح یاد کر لیں۔ ان کے شروع میں (اَلْ) لگا کر انہیں دوبارہ پڑھیے۔
- چیزوں کی جمع کیلئے مستعمل الفاظ عربی زبان میں مونث شمار کئے جاتے ہیں۔ درج بالا جمع کے تمام الفاظ بھی مونث ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مشق

درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجئے

سوال ۱ ﴿ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

قَلَم: ____	کِتَاب: ____	أَثَر: ____	قَبْر: ____
شَيْء: ____	مَسْجِد: ____	أَمْر: ____	صَوْت: ____
حَدّ: ____	كَوْكَب: ____	طَرَف: ____	جِسْم: ____

سوال ۲ ﴿ درج ذیل الفاظ جمع ہیں۔ ان کا مفرد لفظ بتائیں۔

قُبُور: ____	قُلُوب: ____	أَعْمَال: ____	كَوَاكِب: ____
أَصْوَات: ____	نُفُوس: ____	أَيَّام: ____	أَخْبَار: ____
مَسَاجِد: ____	أُمُور: ____	كَبَائِر: ____	أَلْقَاب: ____

سوال ۳ ﴿ درج ذیل الفاظ میں سے جمع کی مفرد اور مفرد کی جمع لکھیں۔

قَلَم: ____	قُبُور: ____	كِتَاب: ____	كَوْكَب: ____
قُلُوب: ____	نَفْس: ____	مَلَائِكَة: ____	مَسَاكِن: ____
مَسَاجِد: ____	أَجْسَام: ____	أَسْمَاء: ____	حُدُود: ____

سوال ۴ ﴿ جمع کے درج ذیل الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

أَنْهَـ ـــ ر ‏ ‏ كُـ ـــ ب ‏ ‏ أَيَّـ ـــ م ‏ ‏ قُـ ـــ ور ‏ ‏ نُـ ـــ وس ‏ ‏ أُ ـــ ور

نُـ ـــ وم ‏ ‏ أَخْبَـ ـــ ر ‏ ‏ أَمْـ ـــ ال ‏ ‏ قُـ ـــ وب ‏ ‏ أَعْـ ـــ ال ‏ ‏ أَ ـــ يَاء

سوال ۵ ﴿ درج ذیل آیات میں سے صرف جمع کے لفظ کو ہائی لائٹ کریں۔

﴿وَلَهُمْ أَعْمَالٌ مِنْ دُونِ ذَٰلِكَ﴾ ﴿وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلَّهِ﴾ ﴿لَا تَسْأَلُوا عَنْ أَشْيَاءَ﴾

﴿تِلْكَ حُدُودُ اللَّهِ فَلَا تَقْرَبُوهَا﴾ ﴿وَإِذَا النُّفُوسُ زُوِّجَتْ﴾ ﴿لَهُمْ قُلُوبٌ لَا يَفْقَهُونَ بِهَا﴾

﴿فَانْظُرْ إِلَىٰ آثَارِ رَحْمَةِ اللَّهِ﴾ ﴿وَلَا تَنَابَزُوا بِالْأَلْقَابِ﴾ ﴿وَإِلَى اللَّهِ تُرْجَعُ الْأُمُورُ﴾

اس کتاب کی مکمل یا جزوی عکسبندی یا انٹرنیٹ پر اپ لوڈنگ کی اجازت نہیں ہے۔
خلاف ورزی پر متعلقہ افراد اور ویب سائٹ کیخلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 11

جمع کے مزید آسان قرآنی الفاظ

ہماری زبان میں جمع کے بہت سے الفاظ ایسے ہیں جن کا اختتام الف اور تا (ات) پر ہوتا ہے، جیسے جنات، برکات، علامات وغیرہ۔ جمع کے ایسے الفاظ چیزوں کیلئے بھی مستعمل ہیں اور خواتین کیلئے بھی۔ آپ بآسانی ان کا مفہوم سمجھ سکتے ہیں۔ جمع کے مندرجہ ذیل الفاظ کا مطلب انکے سامنے تحریر کریں:

الآيَة: الآيَات	العَلامَة: العَلامَات	الجَنَّة: الجَنَّات
الأَمَانَة: الأَمَانَات	الصَّلاة: الصَّلَوَات	البَرَكَة: البَرَكَات
الكَلِمَة: الكَلِمَات	الحَسْرَة: الحَسَرَات	السَّمَاء: السَّمٰوَات
الحَسَنَة: الحَسَنَات	السَّيِّئَة: السَّيِّئَات	الظُّلْمَة: الظُّلُمَات اندھیرے
الصَّالِحَة: الصَّالِحَات	البَيِّنَة: البَيِّنَات واضح نشانیاں	الطَّيِّبَة: الطَّيِّبَات
الدَّرَجَة: الدَّرَجَات	الصَّدَقَة: الصَّدَقَات	الشَّهْوَة: الشَّهَوَات خواہشات
الخَيْر: الخَيْرَات	الثَّمَرَة: الثَّمَرَات پھلوں	الشَّهَادَة: الشَّهَادَات گواہیاں
الرِّسَالَة: الرِّسَالَات پیغامات	الخَطِيئَة: الخَطِيئَات غلطیاں	الوَالِدَة: الوَالِدَات
الخَالَة : الخَالَات	المُسْلِمَة: المُسْلِمَات	المُشْرِكَة: المُشْرِكَات
المُهَاجِرَة: المُهَاجِرَات	المُنَافِقَة: المُنَافِقَات	الخَبِيثَة: الخَبِيثَات

- جمع کے یہ الفاظ آخر میں "ات" ہونے کی وجہ سے الگ شناخت رکھتے ہیں۔ انہیں اچھی طرح یاد کرلیں۔ ایسے الفاظ قرآن کریم میں بکثرت ہیں۔
- جمع کے ان الفاظ کے شروع میں اگر (الْ) نہ ہو تو آخر میں دو پیش (تنوین) آئے گی۔ جیسے الآیات سے آیاتٌ۔ مندرجہ بالا تمام الفاظ کو (الْ) کے بغیر پڑھیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مشق

درج ذیل سوالات کے تحریری جواب دیجیے

سوال ۱ درج ذیل الفاظ کی جمع لکھیں۔

آيَة: ____	أمَانَة: ____	كَلِمَة: ____	حَسَنَة: ____
دَرَجَة: ____	رِسَالَة: ____	عَلَامَة: ____	صَلَاة: ____
بَرَكَة: ____	سَيِّئَة: ____	بَيِّنَة: ____	صَدَقَة: ____

سوال ۲ درج ذیل الفاظ جمع ہیں۔ ان کا مفرد لفظ بتائیں۔

آيَات: ____	سَيِّئَات: ____	بَيِّنَات: ____	صَدَقَات: ____
ثَمَرَات: ____	جَنَّات: ____	بَرَكَات: ____	سَمٰوَات: ____
ظُلُمَات: ____	طَيِّبَات: ____	شَهَوَات: ____	شَهَادَات: ____

سوال ۳ درج ذیل الفاظ میں سے جمع کی مفرد اور مفرد کی جمع لکھیں۔

آيَات: ____	آيَة: ____	أمَانَة: ____	سَيِّئَات: ____
حَسَنَة: ____	دَرَجَة: ____	رِسَالَة: ____	عَلَامَة: ____
صَلَاة: ____	ثَمَرَات: ____	جَنَّات: ____	سَمٰوَات: ____

سوال ۴ جمع کے درج ذیل الفاظ نامکمل ہیں۔ انہیں مکمل کریں۔

صَلَوَا__	بَـ__كَات	سَيِّئَـ__ت	بَيِّـ__ات	صَـ__قَات
ثَـ__رَات	جَـ__ات	سَمٰوَ__ت	ظُلُمَـ__ت	عَلَامَـ__ت

سوال ۵ درج ذیل آیات میں صرف جمع کے لفظ کو ہائی لائٹ کریں۔

﴿يَكْفُرُونَ بِآيَاتِ اللهِ﴾ ﴿يُرِيهِمُ اللهُ أَعْمَالَهُمْ حَسَرَاتٍ﴾ ﴿وَمِنْ كُلِّ الثَّمَرَاتِ جَعَلَ فِيهَا﴾

﴿لَفَتَحْنَا عَلَيْهِمْ بَرَكَاتٍ﴾ ﴿وَعَلَامَاتٍ وَبِالنَّجْمِ هُمْ يَهْتَدُونَ﴾ ﴿سَنُدْخِلُهُمْ جَنَّاتٍ تَجْرِي مِنْ تَحْتِهَا﴾

﴿فَأَصَابَهُمْ سَيِّئَاتُ مَا عَمِلُوا﴾ ﴿يُخْرِجُهُمْ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ﴾ ﴿فَتَلَقَّى آدَمُ مِنْ رَبِّهِ كَلِمَاتٍ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 12

الْكِتَابُ وَ الْقَلَمُ

کتاب اور قلم

درج ذیل مثالوں پر غور کیجیے:

	دو الفاظ کے درمیان واو	مطلب
مثال۱	الْمَشْرِقُ وَ الْمَغْرِبُ	مشرق اور مغرب
مثال۲	الْجَنَّــةُ وَ الْمَغْفِرَةُ	جنت اور مغفرت
مثال۳	الدُّنْيَـا وَ الْآخِرَةُ	دنیا اور آخرت

درج بالا مثالوں سے واضح ہے کہ (وَ) کا مطلب "اور" ہے۔ یہ دو الفاظ کو آپس میں ملاتی ہے۔ جن الفاظ کو واؤ (وَ) آپس میں ملا رہی ہو ان دونوں پر ہی پیش، زبر یا زیر کچھ بھی ہو سکتا ہے۔ ذیل میں درج قرآنی قطعوں میں واو (وَ) ان الفاظ کو آپس میں ملا رہی ہے جو آپ گزشتہ صفحات میں پڑھ چکے ہیں۔ نسبتاً نئے الفاظ کے معانی انکے سامنے درج ہیں۔ ان قرآنی قطعوں کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں، پہلی مثال کی طرز پر ان کا ترجمہ لکھیں۔

الْجَنَّة وَالْمَغْفِرَة	جنت اور مغفرت	الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ		الْحَقُّ وَالْبَاطِلُ	
الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ		الدُّنْيَا وَالْآخِرَةُ		الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ	
الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ		السَّمَاءُ وَالْأَرْضُ		اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ	
الْإِنْجِيلُ وَالْقُرْآنُ		التَّوْرَاةُ وَالْإِنْجِيلُ		الذَّكَرُ وَالْأُنْثَىٰ	مرد اور عورت
الْحَجُّ وَالْعُمْرَةُ		الصَّلَاةُ وَالزَّكَاةُ		الْبِرُّ وَالتَّقْوَىٰ	
الشَّرِّ وَالْخَيْرِ		الصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ		الْبَرُّ وَالْبَحْرُ	خشکی اور سمندر
الْمَغْفِرَةُ وَالرَّحْمَةُ		الْمَوْتَ وَالْحَيَاةَ		الْمَيِّتِ وَ الْحَيِّ	
الْأَمْنُ وَالْخَوْفُ		الْخَوْفُ وَالْحُزْنُ	اور غم	الْخَوْفِ وَالْجُوعِ	اور بھوک
الْمَنَّ وَالسَّلْوَىٰ		الذَّهَبُ وَالْفِضَّةُ	سونا اور چاندی	الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ	
الْخَبِيثُ وَ الطَّيِّبُ		السَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ		الْحَرْثَ وَالنَّسْلَ	کھیتی اور
إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَىٰ		إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ		إِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ	
مُوسَىٰ وَعِيسَىٰ		دَاوُودَ وَعِيسَىٰ		دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ	
فِرْعَوْنَ وَثَمُودَ		التِّينِ وَالزَّيْتُونِ	انجیر اور	الْجِنِّ وَالْإِنْسِ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

الْإِثْم وَالْعُدْوَانِ گناہ اور زیادتی ______ الْإِثْمَ وَالْبَغْيَ گناہ اور سرکشی ______ السُّوءَ وَالْفَحْشَاءَ برائی اور فحاشی ______

الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ اور گناہ ______ الْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ اور نافرمانی ______ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ اور بغض ______

بعض اوقات (واو) تین الفاظ کو آپس میں جوڑنے کا کام دیتی ہے۔ ان قرآنی قطعوں کو خود سمجھ کر ان کا ترجمہ کریں۔

إِبْرَاهِيمَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ______ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ______

وَثَمُودُ وَعَادٌ وَفِرْعَوْنُ ______ وَقَارُونَ وَفِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ______

الْكِتَابَ وَالْحُكْمَ وَالنُّبُوَّةَ ______ الْكُفْرَ وَالْفُسُوقَ وَالْعِصْيَانَ ______

وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ وَالنُّجُومَ ______ الْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَالْبَغْيِ ______

السَّمْعَ وَالْبَصَرَ وَالْفُؤَادَ کان اور آنکھ اور دل

بعض اوقات (واو) کے ذریعہ چار، پانچ یا چھ الفاظ آپس میں ملے ہوتے ہیں۔ ان قرآنی قطعوں کو سمجھ کر خود ان کا ترجمہ کریں۔

اللَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ______

الْكِتَابَ وَالْحِكْمَةَ وَالتَّوْرَاةَ وَالْإِنْجِيلَ ______

نُوحٍ وَإِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى وَعِيسَى ______

وَزَكَرِيَّا وَيَحْيَى وَعِيسَى وَإِلْيَاسَ ______

وَإِسْمَاعِيلَ وَالْيَسَعَ وَيُونُسَ وَلُوطًا ______

دَاوُودَ وَسُلَيْمَانَ وَأَيُّوبَ وَيُوسُفَ وَمُوسَى وَهَارُونَ ______

مشق

سوال ۱ ‹ درج ذیل الفاظ میں (وَ) سے پہلے یا (وَ) کے بعد کوئی لفظ لگا کر قطعہ مکمل کریں۔

الشَّمْسُ وَ ______	______ وَالزَّيْتُونِ	التَّوْرَاةُ وَ ______	الْبِرُّ وَ ______
______ وَالْعُمْرَةُ	الْمَوْتَ وَ ______	الْأَمْنُ وَ ______	الْخَوْفُ وَ ______
______ وَيَعْقُوبَ	______ وَالْفُسُوقَ	______ وَالْبَغْضَاءَ	الْعِلْمِ وَ ______

سوال ۲ ‹ ان قطعات کا زبانی ترجمہ کریں۔

کتاب اور حکمت	سورج اور چاند	تورات اور انجیل	خوف اور بھوک
مشرق اور مغرب	علم اور جسم	کفر اور بدکاری	حق اور باطل

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 13

الكِتَابُ ← كِتَابٌ (1)

کتاب | کوئی کتاب / ایک کتاب

درج ذیل مثالوں پر غور کیجیے:

	کالم ۱		کالم ۲	
مثال ۱	الـكِتَابُ	کتاب ←	كِتَابٌ	ایک کتاب / کوئی کتاب
مثال ۲	الـمُؤْمِنُ	مؤمن ←	مُؤْمِنٌ	ایک مومن / کوئی مومن
مثال ۳	الـكَافِرُ	کافر ←	كَافِرٌ	ایک کافر / کوئی کافر

درج بالا مثالوں میں پہلے کالم میں وہی الفاظ ہیں، جو آپ نے گزشتہ اسباق میں پڑھے ہیں۔ جبکہ دوسرے کالم میں پہلے کالم کے الفاظ ہی دوبارہ لکھے گئے ہیں، لیکن انکے شروع میں (الْـ) نہیں ہے اور آخر میں دو پیش آچکی ہیں، مثلاً كِتَابٌ۔ جب کوئی لفظ (الْـ) کے بغیر آتا ہے، تو عموماً اس لفظ کا ترجمہ "کوئی" یا "ایک" میں کیا جاتا ہے۔ عربی زبان میں اور قرآن کریم میں بھی زیادہ تر الفاظ کے شروع میں (الْـ) ہوتا ہے، لیکن جب "کوئی" یا "ایک" کا مفہوم دینا ہو تو (الْـ) ختم ہو جاتا ہے۔ (الْـ) کے بغیر لفظ پر دو پیش (جیسے كِتَابٌ، كَافِرٌ) یا دو زبر (جیسے كِتَابًا، كَافِرًا) یا دو زیر (جیسے كِتَابٍ، كَافِرٍ) ہو سکتی ہیں۔ اس سے معانی پر کوئی فرق نہیں پڑتا اور تینوں شکلوں میں لفظ کا مطلب وہی رہتا ہے۔ آئندہ اسباق میں بھی آپ لفظ کے آخر میں زیر، زبر یا پیش کی بجائے لفظ کے مفہوم پر اپنی توجہ زیادہ مرکوز رکھتے ہوئے درج ذیل الفاظ کے معانی تحریر کریں۔

رَسُولٌ	کوئی رسول/ایک رسول	قُرآنٌ		رَحْمَةٌ		مَغْفِرَةٌ	
نِعْمَةٌ		شَكٌّ		حَسْرَةٌ		حَقٌّ	
فِتْنَةٌ		شَيْءٌ		عِلْمٌ		مَالٌ	
فَتْحٌ		فَضْلٌ		غَضَبٌ		ذِلَّةٌ	
هُدًى		ضَلَالٌ	گمراہی	أَجْرٌ		رِزْقٌ	
عَهْدٌ		مُصِيبَةٌ		مَرَضٌ		شِفَاءٌ	
عَدْلٌ		ظُلْمٌ		دَعْوَةٌ		عَدُوٌّ	
أُسْوَةٌ	نمونہ	آيَةٌ		مُؤْمِنٌ		كَافِرٌ	
نُورٌ		قَوْلٌ		حَيَاةٌ		بَيَانٌ	
إِلٰهٌ		فِدْيَةٌ		صِرَاطٌ		جَمَالٌ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

رِضوانٌ	رضامندی	صَلَاةٌ		مَوعِظَةٌ	وعظ، نصیحت	مَلِكٌ	بادشاہ
إفكٌ	جھوٹ	تِجَارَةٌ		سِحْرٌ		مَلَكٌ	فرشتہ
شَرابٌ	مشروب	أَمْرٌ		مَتَاعٌ	سامان	حَرَجٌ	تنگی
لِسَانٌ		بَيتٌ		خَوفٌ		سَلَامٌ	سلام، سلامتی
خِزيٌ	رسوائی	بَراءةٌ	برات، بیزاری	بُرهَانٌ	دلیل	سُلْطَانٌ	دلیل
لَعِبٌ	کھیل	لَهْوٌ	تماشہ	زِينَةٌ		عِبْرَةٌ	
قَومٌ		أُمَّةٌ		فَرِيقٌ		طَائِفَةٌ	
حَسَنَةٌ	اچھائی	سَيِّئَةٌ	برائی	خَوفٌ		مُصِيبَةٌ	

بعض اوقات دو یا دو سے زائد ایسے الفاظ جن میں (اَلْ) نہیں ہوتا (وَ) کے ذریعے باہم جڑے ہوتے ہیں۔ آپ ایسے قطعات کو آسانی سمجھ سکتے ہیں۔

نُورٌ وَكِتَابٌ	ایک نور اور ایک کتاب	هُدًى وَنُورٌ		هُدًى وَشِفَاءٌ	
هُدًى وَرَحْمَةٌ		هُدًى وَمَوْعِظَةٌ	اور نصیحت	مَغْفِرَةٌ وَرِزْقٌ	
أَعْجَمِيٌّ وَعَرَبِيٌّ	ایک عجمی	مَغْفِرَةٌ وَرَحْمَةٌ		مَغْفِرَةً وَأَجْرًا	
رِجْسٌ وَغَضَبٌ	کوئی عذاب	خَوْفًا وَطَمَعًا	ایک لالچ	إمَامًا وَرَحْمَةً	
صِدْقًا وَعَدْلًا		طُغْيَانًا وَكُفْرًا	ایک سرکشی	نُورًا وَهُدًى	
إحْسَانًا وَتَوْفِيقًا		لَعِبًا وَلَهْوًا	ایک کھیل اور تماشہ	هُزُوًا وَلَعِبًا	ایک مذاق اور
هُدًى وَرَحْمَةٌ وَبُشْرَى					

مشق

سوال: ذیل میں چند قرآنی الفاظ دیے گئے ہیں۔ ان میں سے بعض کے شروع میں (اَلْ) موجود ہے، اور بعض میں (اَلْ) نہیں ہے چنانچہ انکے آخر میں دو پیش (تنوین) ہیں، دونوں قسم کے الفاظ کا زبانی ترجمہ (اَلْ) اور تنوین کا خیال رکھتے ہوئے کریں:

الخَير نُور آخِرَةٌ الخَالِق الأَجْر رَسُولٌ الصَّبْرُ القُرآن آيَةٌ

سورةٌ الحَسْرة تِجَارَةٌ العِلْم الشَّرُّ خَيرٌ شَرٌّ نَبِيٌّ الرَّحْمَة

الْكَبِير الماء نَارٌ العَذَاب نِعْمَةٌ الحَمْدُ الشُّكْرُ المَشْرِق هُدًى

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 14

الكِتَابُ ← كِتَابٌ (2)

کتاب کتاب ہے۔

درج ذیل مثالوں پر غور کریں:-

	کالم ۱			کالم ۲	
مثال ۱	الظَّالِمُ	ظالم	←	ظَالِمٌ	ظالم ہے
مثال ۲	الكَافِرُ	کافر	←	كَافِرٌ	کافر ہے
مثال ۳	الشَّرُّ	شر	←	شَرٌّ	شر ہے

گزشتہ سبق میں آپ لفظ کے شروع میں (اَلْ) کے ہونے یا نہ ہونے کا ایک فرق جان چکے ہیں۔ جب (اَلْ) نہ ہو تو عموماً اس لفظ کے مفہوم میں "کوئی" یا "ایک" کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ درج بالا مثالوں سے آپ واضح طور پر بآسانی یہ بات بھی جان سکتے ہیں کہ (اَلْ) کے بغیر لفظ میں (ہے) کا مفہوم بھی ہو سکتا ہے اور یہ عموماً اس وقت ہوتا ہے جب ایسا لفظ جملے کے اختتام پر آتا ہے۔ ذیل میں درج الفاظ کا ترجمہ "ہے" کے ساتھ کیجیے۔

قَرِيبٌ قریب ہے۔	حَقٌّ ______	ظُلْمٌ ______
شَدِيدٌ ______	قَلِيلٌ ______	كَثِيرٌ ______
كَافِرٌ ______	مُؤْمِنٌ ______	مُهَاجِرٌ ______
وَاسِعَةٌ ______	كَبِيرٌ ______	خَيْرٌ ______
لِبَاسٌ ______	زِينَةٌ ______	شَيْءٌ ______
سَاحِرٌ ______	سَلَامٌ ______	رَسُولٌ ______
أُسْوَةٌ ______	عَدُوٌّ ______	مُحْسِنٌ ______
حَسْرَةٌ ______	أُمَّةٌ ______	بَعِيدٌ ______
إِلٰهٌ ______	حَيَاةٌ ______	فِدْيَةٌ ______
جَمَالٌ ______	عِبْرَةٌ ______	عَظِيمٌ ______
لِسَانٌ ______	خِزْيٌ ______	فَقِيرٌ ______
مَلِكٌ ______	سِحْرٌ ______	بَشَرٌ انسان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مُبَارَكٌ ______	غَفُوْرٌ ______	رَحِيْمٌ ______
عَزِيْزٌ غالب	حَكِيْمٌ ______	شَكُوْرٌ قدردان
خَبِيْرٌ ______	قَادِرٌ ______	غَالِبٌ ______
سَمِيْعٌ ______	بَصِيْرٌ ______	رَؤُوْفٌ شفیق
قَدِيْرٌ ______	عَلِيْمٌ ______	أَمِيْنٌ ______
جَمِيْلٌ ______		

درج ذیل قرآنی جملوں کا ترجمہ اب آپ خود کر سکتے ہیں

قرآن میں جو الفاظ جملے کے آخر میں (اَلْ) کے بغیر (یعنی تنوین کے ساتھ) آتے ہیں ان میں اللہ تعالیٰ کی صفات عام ہیں۔ قرآن میں بیشتر مقامات پر اللہ تعالیٰ کے نام کے بعد اللہ تعالیٰ کی کوئی صفت (اَلْ) کے بغیر (مثلاً غفورٌ) آتی ہے، اس طرح ایک مکمل جملہ بن جاتا ہے۔ درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں:

﴿وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ﴾ اور اللہ غفور ہے۔	﴿وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ﴾ ______	﴿وَاللّٰهُ وَاسِعٌ﴾ ______
﴿وَاللّٰهُ شَهِيْدٌ﴾ ______	﴿وَاللّٰهُ غَنِيٌّ﴾ ______	﴿وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ﴾ ______
﴿وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ﴾ ______	﴿وَاللّٰهُ قَدِيْرٌ﴾ ______	﴿وَاللّٰهُ مُحِيْطٌ﴾ ______
﴿وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ﴾ ______		

بعض اوقات اللہ تعالیٰ کے نام کے بعد دو صفات (مثلاً غَفُوْرٌ اور رَحِيْمٌ) بغیر واو کے اکٹھی آتی ہیں، اس صورت میں ان دونوں صفات کا ترجمہ اکٹھا کیا جائے گا جیسا کہ درج ذیل پہلی مثال میں کیا گیا ہے، بقیہ جملوں اور آیات کا ترجمہ خود کریں:

﴿وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ﴾ اور اللہ معاف اور رحم کرنے والا ہے	﴿وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ﴾ ______
﴿وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ حَلِيْمٌ﴾ ______	﴿وَاللّٰهُ وَاسِعٌ عَلِيْمٌ﴾ ______
﴿وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَلِيْمٌ﴾ ______	﴿وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ﴾ ______
﴿وَاللّٰهُ شَكُوْرٌ حَلِيْمٌ﴾ ______	﴿وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ﴾ ______
﴿وَاللّٰهُ غَنِيٌّ حَمِيْدٌ﴾ قابل تعریف	

> ! ہر تعلیم یافتہ مسلمان کو اس قابل ہونا چاہئے کہ وہ قرآن کریم خود سمجھ سکتا ہو۔
> قرآن کریم کو سمجھنا کسی بھی مضمون یا ڈگری سے زیادہ اہم ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 15

كِتَابٌ ← هٰذَا كِتَابٌ.

کتاب — یہ کتاب ہے۔

درج ذیل مثالوں پر غور کیجیے:

لفظ		شروع میں هٰذَا	
حَلَالٌ	حلال ہے ←	هٰذَا حَلَالٌ.	یہ حلال ہے۔
حَرَامٌ	حرام ہے ←	هٰذَا حَرَامٌ.	یہ حرام ہے۔
بَيَانٌ	بیان ہے ←	هٰذَا بَيَانٌ.	یہ بیان ہے۔

عربی زبان میں (هٰذَا) کا مطلب "یہ" ہے۔ (هٰذَا) کے بعد تنوین والے لفظ سے ایک مکمل سادہ جملہ بن جاتا ہے۔ هٰذَا عربی زبان میں قریب چیز کی طرف اشارہ کیلئے استعمال ہوتا ہے۔ آپ جانتے ہیں کہ جب کسی لفظ کے آخر میں تنوین ہو تو اس کا ایک ترجمہ عموماً "ہے" کے ساتھ کیا جاتا ہے۔ درج ذیل قرآنی جملوں کا ترجمہ کیجیے۔

لفظ	قرآنی جملہ	ترجمہ
كِتَابٌ :	﴿هٰذَا كِتَابٌ﴾	یہ کتاب ہے۔
حَرَامٌ :	﴿هٰذَا حَرَامٌ﴾	
صِرَاطٌ :	﴿هٰذَا صِرَاطٌ﴾	
ذِكْرٌ :	﴿وَهٰذَا ذِكْرٌ﴾	
بُهْتَانٌ :	﴿هٰذَا بُهْتَانٌ﴾	
بَلَاغٌ :	﴿هٰذَا بَلَاغٌ﴾	پیغام
عَدُوٌّ :	﴿هٰذَا عَدُوٌّ﴾	دشمن
فَوْجٌ :	﴿هٰذَا فَوْجٌ﴾	لشکر
غُلَامٌ :	﴿هٰذَا غُلَامٌ﴾	بچہ
عَذْبٌ :	﴿هٰذَا عَذْبٌ﴾	میٹھا

لفظ	قرآنی جملہ	ترجمہ
بَيَانٌ :	﴿هٰذَا بَيَانٌ﴾	
حَلَالٌ :	﴿هٰذَا حَلَالٌ﴾	
سِحْرٌ :	﴿هٰذَا سِحْرٌ﴾	
لِسَانٌ :	﴿وَهٰذَا لِسَانٌ﴾	
إِفْكٌ :	﴿هٰذَا إِفْكٌ﴾	جھوٹ
هُدًى :	﴿هٰذَا هُدًى﴾	
نَذِيرٌ :	﴿هٰذَا نَذِيرٌ﴾	ڈراوا/ڈرانے والا
يَوْمٌ :	﴿هٰذَا يَوْمٌ﴾	
شَيْءٌ :	﴿هٰذَا شَيْءٌ﴾	
مِلْحٌ :	﴿هٰذَا مِلْحٌ﴾	نمکین

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

هٰذَا ← هٰـذَا الْـ

اگر (هٰذَا) کے بعد (اَلْـ) والا لفظ (جیسے الکِتَابُ) ہو تو جملہ مکمل نہیں ہوتا، کیونکہ هٰذَا اور اگلا لفظ ملکر ایک چیز بن جاتے ہیں (مثلاً هٰذَا الْکِتَاب)۔ ایسے میں عموماً یہ دونوں لفظ کسی اور جملے کا حصہ ہوتے ہیں۔ یہ ایسے ہی ہے جیسا کہ انگلش میں (This book)۔ لہذا ترجمہ کرتے ہوئے "ہے" نہیں لگایا جائے گا۔ ذیل میں پہلی مثال کی طرح بقیہ قرآنی قطعوں کا ترجمہ خود کریں۔

لفظ	قرآنی قطعہ	ترجمہ	لفظ	قرآنی قطعہ	ترجمہ
الْقُرْآنُ :	﴿هٰـذَا الْقُرْآنُ﴾	یہ قرآن	الْحَدِيث :	﴿هٰـذَا الْحَدِيث﴾	
الْوَعْدُ :	﴿هٰـذَا الْوَعْدُ﴾		الْكِتَاب :	﴿هٰـذَا الْكِتَاب﴾	
الرَّسُول :	﴿هٰـذَا الرَّسُول﴾		الْفَتْحُ :	﴿هٰـذَا الْفَتْحُ﴾	
الْبَلَد :	﴿هٰـذَا الْبَلَد﴾		الْبَيْت :	﴿هٰـذَا الْبَيْتُ﴾	
النَّبِيُّ :	﴿هٰـذَا النَّبِيُّ﴾		الْغُرَاب :	﴿هٰـذَا الْغُرَاب﴾	یہ کوا

مَـتٰی کا مطلب (کب) ہے اور اسکے آنے سے مکمل جملہ بن جاتا ہے۔ درج ذیل دونوں قرآنی جملوں کا ترجمہ آپ باسانی خود کر سکتے ہیں۔

﴿مَتىٰ هٰذَا الْفَتْحُ﴾ ﴿مَتىٰ هٰذَا الْوَعْدُ﴾

مشق

سوال ۱: درج ذیل آیات میں سے اس حصے کو پہلی مثال کی طرح نمایاں کریں جس میں (هٰذَا) اور اسکے بعد لفظ سے چھوٹا قرآنی جملہ بن رہا ہے۔

﴿سُبْحَانَكَ هٰذَا بُهْتَانٌ عَظِيمٌ﴾ ﴿هٰذَا سِحْرٌ وَإِنَّا بِهِ كَافِرُونَ﴾ ﴿يَغْشَى النَّاسَ هٰذَا عَذَابٌ أَلِيمٌ﴾

﴿هٰذَا هُدًى وَالَّذِينَ كَفَرُوا...﴾ ﴿فَسَيَقُولُونَ هٰذَا إِفْكٌ قَدِيمٌ﴾ ﴿وَاتَّبِعُونِ هٰذَا صِرَاطٌ مُسْتَقِيمٌ﴾

﴿وَهٰذَا كِتَابٌ مُصَدِّقٌ﴾ ﴿هٰذَا نَذِيرٌ مِنَ النُّذُرِ الْأُولَىٰ﴾ ﴿فَقَالَ الْكَافِرُونَ هٰذَا شَيْءٌ عَجِيبٌ﴾

سوال ۲: درج ذیل آیات میں سے صرف اس حصے کو پہلی مثال کی طرز پر نمایاں کریں جس میں (هٰذَا) اور اسکے بعد (اَلْـ) والا لفظ ہے۔

﴿وَهٰذَا النَّبِيُّ وَالَّذِينَ آمَنُوا...﴾ ﴿لَوْلَا نُزِّلَ هٰذَا الْقُرْآنُ﴾ ﴿لِلنَّاسِ فِي هٰذَا الْقُرْآنِ مِنْ كُلِّ مَثَلٍ﴾

﴿أَنْ أَكُونَ مِثْلَ هٰذَا الْغُرَابِ﴾ ﴿وَأُوحِيَ إِلَيَّ هٰذَا الْقُرْآنُ﴾ ﴿وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هٰذَا الْفَتْحُ﴾

﴿وَيَقُولُونَ مَتَىٰ هٰذَا الْوَعْدُ﴾ ﴿إِنَّ هٰذَا الْقُرْآنَ يَقُصُّ﴾ ﴿مَالِ هٰذَا الرَّسُولِ يَأْكُلُ الطَّعَامَ﴾

> ! جس طرح ان آیات کا کچھ حصہ آپ خود سمجھنے کے قابل ہو چکے ہیں
> اسی طرح بہت جلد مکمل آیات کو بھی خود ہی سمجھنے کے قابل ہو نگے۔ ان شاء اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 16

كِتَابٌ ← ذٰلِكَ كِتَابٌ.

کتاب — وہ کتاب ہے۔

درج ذیل مثالوں پر غور کریں:

کالم ۱			کالم ۲	
حَلَالٌ	حلال ہے	←	ذٰلِكَ حَلَالٌ.	وہ حلال ہے۔
حَرَامٌ	حرام ہے	←	ذٰلِكَ حَرَامٌ.	وہ حرام ہے۔
بَيَانٌ	بیان ہے	←	ذٰلِكَ بَيَانٌ.	وہ بیان ہے۔

عربی زبان میں (ذٰلِكَ) عموماً دور چیز کی طرف اشارہ کیلئے استعمال ہوتا ہے، جبکہ (هٰذَا) قریب کی طرف۔ (ذٰلِكَ) کے بعد عموماً تنوین والا لفظ آتا ہے اور یوں جملہ بن جاتا ہے۔ ذیل میں درج قرآنی جملوں کا مطلب تحریر کریں۔

لفظ	قرآنی جملہ	ترجمہ
خَيْرٌ :	﴿ذٰلِكَ خَيْرٌ﴾	وہ بہتر ہے۔
تَخْفِيفٌ :	﴿ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ﴾	کمی
وَعْدٌ :	﴿ذٰلِكَ وَعْدٌ﴾	وعدہ
رَجْعٌ :	﴿ذٰلِكَ رَجْعٌ﴾	لوٹنا
جَزَاءٌ :	﴿ذٰلِكَ جَزَاءٌ﴾	
هُدًى :	﴿ذٰلِكَ هُدًى﴾	

لفظ	قرآنی جملہ	ترجمہ
عِيسَى :	﴿ذٰلِكَ عِيسَى﴾	
حَشْرٌ :	﴿ذٰلِكَ حَشْرٌ﴾	جمع کرنا
ذِكْرَى :	﴿ذٰلِكَ ذِكْرَى﴾	نصیحت
فَضْلٌ :	﴿ذٰلِكَ فَضْلٌ﴾	
يَوْمٌ :	﴿ذٰلِكَ يَوْمٌ﴾	
كَيْلٌ :	﴿ذٰلِكَ كَيْلٌ﴾	وزن

(ذٰلِكَ) عام بات چیت میں زیادہ تر دور کیلئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن قرآن کریم میں زیادہ تر یہ لفظ نزدیک یعنی "یہ" کے معنی میں ہے اور اسی معنی میں ہی سمجھا جائے گا۔ اوپر دیے گئے تمام قطعات کا ترجمہ آپ نے دور کیلئے "وہ" استعمال کرتے ہوئے کیا ہے، ان کا ترجمہ دوبارہ "یہ" استعمال کرتے ہوئے کریں۔ جیسے ﴿ذٰلِكَ خَيْرٌ﴾ یہ بہتر ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ذٰلِك ← ذٰلِكَ الْـ

اگر (ذٰلِكَ) کے بعد ایسا لفظ ہو جسکے شروع میں (اَلْـ) ہو تو اسکے دو مطلب ہو سکتے ہیں:

① (ذٰلِكَ) اور اسکے بعد (اَلْـ) والا لفظ دونوں ملکر ایک قطعہ بن جاتے ہیں، (جیسے ذٰلِكَ الْكِتَاب) اس صورت میں جملہ مکمل نہیں ہوتا، لہذا ترجمہ کرتے ہوئے "ہے" نہیں لگایا جائے گا۔ ذیل میں دی گئی پہلی مثال کی طرز پر بقیہ قرآنی قطعوں کا ترجمہ خود کریں۔

الْكِتَاب : ﴿ذٰلِكَ الْكِتَابُ﴾ یہ کتاب	الْفَضْلُ : ﴿ذٰلِكَ الْفَضْلُ﴾ ______
الْأَمْرَ : ﴿ذٰلِكَ الْأَمْرَ﴾ ______	الْيَوْمُ : ﴿ذٰلِكَ الْيَوْمُ﴾ ______

② یہ مکمل جملہ ہوتا ہے لیکن اس جملہ میں تاکید مراد ہوتی ہے جیسا کہ درج ذیل قرآنی جملوں میں ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

الْفَوْز : ﴿ذٰلِكَ الْفَوْزُ﴾ یہی کامیابی ہے۔	الدِّيْن : ﴿ذٰلِكَ الدِّيْنُ﴾ ______
الْخِزْي : ﴿ذٰلِكَ الْخِزْيُ﴾ ______	الْفَضْل : ﴿ذٰلِكَ الْفَضْلُ﴾ ______
الْيَوْمُ : ﴿ذٰلِكَ الْيَوْمُ﴾ ______	

سیاق سے بآسانی پتہ چل جاتا ہے کہ دونوں میں سے کون سا مطلب اختیار کیا جائے گا۔

مشق

سوال ۱: درج ذیل آیات میں اس حصے کو پہلی مثال کی طرح نمایاں کریں جس میں (ذٰلِكَ) اور اسکے بعد والے لفظ سے قرآنی جملہ بن رہا ہے۔

﴿ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّشْهُودٌ﴾	﴿ذٰلِكَ عِيسَى ابْنُ مَرْيَمَ﴾	﴿ذٰلِكَ خَيْرٌ وَأَحْسَنُ﴾
﴿ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوعٌ لَّهُ النَّاسُ﴾	﴿ذٰلِكَ خَيْرٌ. ذٰلِكَ مِنْ آيَاتِ اللهِ﴾	﴿ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوبٍ﴾
﴿ذٰلِكَ ذِكْرَى لِلذَّاكِرِينَ﴾	﴿ذٰلِكَ تَخْفِيفٌ مِّن رَّبِّكُمْ﴾	﴿ذٰلِكَ حَشْرٌ عَلَيْنَا يَسِيرٌ﴾

سوال ۲: درج ذیل آیات میں (ذٰلِكَ) اور اسکے بعد (الْـ) والے لفظ سے قطعہ یا جملہ بننے والے حصہ کو پہلی مثال کی طرز پر نمایاں کریں۔

﴿ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ﴾	﴿ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ﴾	﴿وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيمُ﴾
﴿ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللهِ﴾	﴿وَذٰلِكَ الْفَوْزُ الْمُبِينُ﴾	﴿ذٰلِكَ الدِّينُ الْقَيِّمُ﴾
﴿ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيمُ﴾	﴿وَقَضَيْنَا إِلَيْهِ ذٰلِكَ الْأَمْرَ﴾	﴿ذٰلِكَ الْيَوْمُ الَّذِي كَانُوا..﴾
﴿ذٰلِكَ الْيَوْمُ الْحَقُّ﴾	﴿فَوَقَاهُمُ اللهُ شَرَّ ذٰلِكَ الْيَوْمِ﴾	

> ! یاد رکھئے کہ یہ کتاب پڑھتے ہوئے
> کسی دوسرے سے ترجمہ پوچھنا ہے نہ کہیں سے دیکھنا ہے، کیونکہ آپ بتدریج ساری آیات کو خود سمجھنے کے قابل ہو نگے، ان شاء اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 17

آیَۃ ← هٰذِهِ آیَۃ.

آیت — یہ آیت ہے۔

درج ذیل الفاظ پر غور کریں۔

لفظ		شروع میں هٰذِهِ	
جَنَّۃٌ	جنت ←	هٰذِهِ جَنَّۃٌ.	یہ جنت ہے۔
تَذْكِرَة	یاد دہانی ←	هٰذِهِ تَذْكِرَة.	یہ یاد دہانی ہے۔
سُوْرَةٌ	سورت ←	هٰذِهِ سُوْرَةٌ.	یہ سورت ہے۔

درج بالا تمام الفاظ کا اختتام گول تا (ۃ/ــۃ) سے ہورہا ہے۔ ایسے تمام الفاظ عربی زبان میں مؤنث ہوتے ہیں لہذا انکی طرف اشارہ کرنے کیلئے (هٰذِهِ) استعمال ہوگا۔ لیکن عربی زبان میں چند الفاظ ایسے ہیں جو گول تا (ۃ/ــۃ) نہ ہونے کے باوجود مؤنث ہی مستعمل ہیں۔ ایسے الفاظ میں نَارٌ، جَهَنَّمُ، نَفْسٌ، عینٌ (چشمہ، آنکھ)، سَمَاءٌ، شَمْسٌ، أَرْضٌ وغیرہ شامل ہیں۔ درج ذیل قرآنی جملوں کا ترجمہ آپ خود کریں۔

لفظ	قرآنی جملہ	ترجمہ
جَهَنَّمُ :	﴿هٰذِهِ جَهَنَّمُ﴾	یہ جہنم ہے۔
نَاقَةٌ :	﴿هٰذِهِ نَاقَةٌ﴾	اونٹنی
تَذْكِرَةٌ :	﴿هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ﴾	یاد دہانی ہے

تِلْكَ

جبکہ دور مؤنث چیزوں کی طرف اشارہ کیلئے (تِلْكَ) استعمال ہوتا ہے۔ اب ان قرآنی جملوں کا ترجمہ خود کریں۔

لفظ	قرآنی جملہ	ترجمہ
أُمَّةٌ :	﴿تِلْكَ أُمَّةٌ﴾	وہ امت ہے۔
عَادٌ :	﴿تِلْكَ عَادٌ﴾	عاد
عُقْبَى:	﴿تِلْكَ عُقْبَى﴾	انجام
نِعْمَةٌ :	﴿تِلْكَ نِعْمَةٌ﴾	
عَشَرَةٌ :	﴿تِلْكَ عَشَرَةٌ﴾	دس
آیَات :	﴿تِلْكَ آیَات﴾	

(تِلْكَ) عموماً دور مؤنث چیز کیلئے استعمال کیا جاتا ہے لیکن قرآن کریم میں زیادہ تر یہ لفظ نزدیک یعنی "یہ" کے مطلب میں آیا ہے اور اسی مطلب میں ہی سمجھا جائے گا۔ درج بالا تمام جملوں کا ترجمہ آپ نے دور کیلئے "وہ" استعمال کرتے ہوئے کیا ہے، اُنکا ترجمہ دوبارہ "یہ" استعمال کرتے ہوئے کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

هٰذِهِ ← هٰذِهِ الْـ

اگر (هٰذِهِ) یا (تِلْكَ) کے بعد ایسا لفظ ہو جسکے شروع میں الف لام ہو (جیسے الشَّجَرَة، النَّار) تو جملہ مکمل نہیں ہوتا، کیونکہ (هٰذِهِ) اور اگلا لفظ (جیسے هٰذِهِ الشَّجَرَة: یہ درخت) ملکر ایک چیز بن جاتے ہیں لہٰذا ترجمہ کرتے ہوئے "ہے" نہیں لگایا جائے گا۔ ذیل میں دی گئی پہلی مثال کی طرح بقیہ قطعوں کا ترجمہ خود کریں۔

لفظ	قرآنی قطعہ	ترجمہ
الدُّنْيَا	هٰذِهِ الدُّنْيَا	یہ دنیا
الْبَلْدَة	هٰذِهِ الْبَلْدَة	ملک
الشَّجَرَة	هٰذِهِ الشَّجَرَة	
الْجَنَّة	تِلْكَ الْجَنَّة	

لفظ	قرآنی قطعہ	ترجمہ
الْحَيَاة	هٰذِهِ الْحَيَاة	
النَّارُ	هٰذِهِ النَّارُ	
الْقَرْيَة	هٰذِهِ الْقَرْيَة	
الدَّارُ	تِلْكَ الدَّارُ	گھر

مشق

سوال ۱: درج ذیل آیات میں اس حصے کو پہلی مثال کی طرح نمایاں کریں جس میں (هٰذِهِ) یا (تِلْكَ) اور انکے بعد والے لفظ سے قرآنی جملہ بن رہا ہے۔

﴿هٰذِهِ نَاقَةٌ لَهَا شِرْبٌ﴾ ﴿هٰذِهِ نَاقَةُ اللهِ لَكُمْ آيَةً﴾ ﴿هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي كُنْتُمْ تُوعَدُونَ﴾

﴿إِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ﴾ ﴿هٰذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ...﴾ ﴿إِنَّ هٰذِهِ تَذْكِرَةٌ فَمَنْ شَاءَ اتَّخَذَ...﴾

﴿تِلْكَ نِعْمَةٌ تَمُنُّهَا عَلَيَّ﴾ ﴿وَتِلْكَ عَادٌ جَحَدُوا﴾ ﴿تِلْكَ عُقْبَى الَّذِينَ اتَّقَوْا﴾

سوال ۲: درج ذیل آیات میں سے صرف اس حصے کو پہلی مثال کی طرز پر نمایاں کریں جس میں (هٰذِهِ) یا (تِلْكَ) اور اسکے بعد (الـ) والا لفظ آ رہا ہے۔

﴿وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ﴾ ﴿ادْخُلُوا هٰذِهِ الْقَرْيَةَ﴾ ﴿أَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ﴾

﴿وَأُتْبِعُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا لَعْنَةً﴾ ﴿أَحْسَنُوا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا﴾ ﴿إِنَّمَا تَقْضِي هٰذِهِ الْحَيَاةَ الدُّنْيَا﴾

﴿هٰذِهِ النَّارُ الَّتِي كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُونَ﴾ ﴿أَعْبُدَ رَبَّ هٰذِهِ الْبَلْدَةِ﴾ ﴿تِلْكَ الْجَنَّةُ الَّتِي نُورِثُ﴾

> **قرآن کریم سمجھنے کیلئے**
>
> ذخیرہ الفاظ، مختلف اقسام کے جملے، محاورے اور چند ضروری اصول جاننا درکار ہے۔
> اس کتاب میں آپ تدریجاً یہ تمام چیزیں بآسانی سیکھتے چلے جائیں گے۔ ان شاء اللہ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 18

کِتَابٌ ← لَكِتَابٌ

کتاب ہے۔ — یقیناً کتاب ہے۔

درج ذیل مثالوں پر غور کریں۔

	کالم ۱			کالم ۲	
مثال ۱	ذِكْرٌ	ذکر	←	لَذِكْرٌ	یقیناً ذکر ہے۔
مثال ۲	حَقٌّ	حق	←	لَحَقٌّ	یقیناً حق ہے۔
مثال ۳	عِبْرَةٌ	عبرت	←	لَعِبْرَةٌ	یقیناً عبرت ہے۔

درج بالا مثالوں میں پہلے کالم میں (الْ) کے بغیر تین لفظ ہیں۔ جبکہ دوسرے کالم میں انہی الفاظ کو شروع میں (لَ) کے اضافہ کے بعد دوبارہ لکھا گیا ہے۔ لفظ کے شروع میں اس (لَ) کے اضافہ سے اس لفظ میں "یقیناً" یا "بیشک" کے مفہوم کا اضافہ ہو گیا ہے۔ یوں مکمل لفظ کا مطلب (یقیناً... ہے) بن گیا ہے۔ (لَ) کے ساتھ لفظ عموماً جملے کے اختتام پر آتا ہے۔ ایسے الفاظ قرآن کریم میں بکثرت ہیں۔ اب آپ ان قرآنی جملوں کا ترجمہ خود کر سکتے ہیں۔

لفظ	شروع میں لَ	مطلب
کِتَابٌ	لَكِتَابٌ	
عِلْمٌ	لَعِلْمٌ	
قَسَمٌ	لَقَسَمٌ	
حَسْرَةٌ	لَحَسْرَةٌ	
ظُلْمٌ	لَظُلْمٌ	
شَهِيدٌ	لَشَهِيدٌ	
رَحْمَةٌ	لَرَحْمَةٌ	
مَجْنُونٌ	لَمَجْنُونٌ	
تَذْكِرَةٌ	لَتَذْكِرَةٌ	یاددہانی
فَرِحٌ	لَفَرِحٌ	اکڑتا

لفظ	شروع میں لَ	مطلب
قُرْآنٌ	لَقُرْآنٌ	
حَقٌّ	لَحَقٌّ	
ذِكْرٌ	لَذِكْرٌ	
هُدًى	لَهُدًى	
شَدِيدٌ	لَشَدِيدٌ	
غَفُورٌ	لَغَفُورٌ	
فِسْقٌ	لَفِسْقٌ	
تَنْزِيلٌ	لَتَنْزِيلٌ	نازل کیا جانا
ذِكْرَى	لَذِكْرَى	نصیحت
يَئُوسٌ	لَيَئُوسٌ	مایوس

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

تاکید کیلئے آنے والا یہ لام (لَـ) بعض اوقات ان الفاظ کے شروع میں بھی آتا ہے جن میں (اَلْـ) ہوتا ہے۔ اس صورت میں (اَلْـ) کے شروع سے الف ختم ہو جاتا ہے۔ اور یوں دونوں لام مل جاتے ہیں۔ ایسے میں ترجمہ کرتے ہوئے "یقیناً" کا اضافہ ہوتا ہے۔ ان قرآنی قطعوں کا ترجمہ کریں۔

لفظ		شروع میں لَـ	مطلب	لفظ		شروع میں لَـ	مطلب
اَلْآخِرَةُ	:	لَلْآخِرَةُ	______	اَلْهُدٰى	:	لَلْهُدٰى	______
اَلْحَقُّ	:	لَلْحَقُّ	______	اَلْحُسْنٰى	:	لَلْحُسْنٰى	اچھائی

مختلف الفاظ کے ساتھ تاکید کیلئے استعمال ہونے والا یہ لام (لَـ) قرآن کریم کی بہت سی آیات کے مفہوم میں زبردست تاکید کا سبب ہوتا ہے۔ آئندہ اسباق میں آیات کا ترجمہ کرتے ہوئے اسکا خیال رکھیے گا۔

مشق

سوال ۱: درج ذیل آیات میں سے صرف اس حصے کو پہلی مثال کی طرح نمایاں کریں جس میں کسی لفظ سے پہلے تاکید کیلئے (لَـ) آرہا ہے۔

﴿وَإِنَّهُ لَعِلْمٌ لِلسَّاعَةِ﴾ ﴿وَإِنَّهُ لِحُبِّ الْخَيْرِ لَشَدِيدٌ﴾ ﴿إِنَّهُ لَحَقٌّ﴾

﴿إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَةً لَكُمْ﴾ ﴿إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِأُولِي الْأَبْصَارِ﴾ ﴿إِنَّهُ لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ﴾

﴿وَإِنَّهُ لَقَسَمٌ﴾ ﴿وَإِنَّهُ لَفِسْقٌ﴾ ﴿وَإِنَّهُ لَذِكْرٌ﴾

﴿وَإِنَّهُ لَتَذْكِرَةٌ لِلْمُتَّقِينَ﴾ ﴿وَإِنَّهُ لَكِتَابٌ﴾

سوال ۲: درج ذیل آیات میں تاکید کا لام ایسے لفظ کے شروع میں آرہا ہے جسکے شروع میں (اَلْـ) موجود ہے۔ پہلی مثال کی طرح ایسے حصے کو نمایاں کریں۔

﴿لَلْآخِرَةُ أَكْبَرُ دَرَجَاتٍ﴾ ﴿إِنَّ لِي عِنْدَهُ لَلْحُسْنٰى﴾ ﴿إِنَّ عَلَيْنَا لَلْهُدٰى﴾

﴿وَإِنَّ لَنَا لَلْآخِرَةَ وَالْأُولٰى﴾ ﴿وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ لَكَ مِنَ الْأُولٰى﴾ ﴿وَإِنَّهُ لَلْحَقُّ مِنْ رَبِّكَ﴾

سوال ۳: درج ذیل الفاظ کا مطلب تاکید کے لام کا خیال رکھتے ہوئے کریں۔

عِلْمٌ: ______ لَآيَةٌ: ______ كِتَابٌ: ______ لَذِكْرٌ: ______

ظُلْمٌ: ______ لَظُلْمٌ: ______ لَلْآخِرَةُ: ______ حَقٌّ: ______

اَلْحَقُّ: ______ لَلْحَقُّ: ______ قَسَمٌ: ______ لَقَسَمٌ: ______

اگر آپ قرآن کریم نہیں سمجھتے تو اس کا ذمہ دار کوئی اور فرد، طبقہ یا جماعت نہیں، بلکہ آپ خود ہیں اور اسکا محاسبہ آپ ہی سے ہوگا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 1 سبق 19

1 مخصوص بناوٹ والے قرآنی الفاظ کی پہچان

كَبِيْرٌ ← أَكْبَر

بڑا — سب سے زیادہ بڑا

درج ذیل الفاظ کی ساخت اور انکے مطلب پر غور کریں۔

	مثال ۱	مثال ۲	مثال ۳
لفظ	أَظْلَمُ	أَرْحَمُ	أَعْلَمُ
اسکا مطلب	سب سے زیادہ ظالم	سب سے زیادہ رحم کرنے والا	سب سے زیادہ علم والا

درج بالا تینوں الفاظ میں چند باتیں مشترک ہیں۔ ہر لفظ میں چار حروف ہیں۔ ہر لفظ کے شروع میں (أ) ہے، اور ہر لفظ کی زیر، زبر، پیش کی ترتیب بھی ایک جیسی ہے۔ عربی زبان میں اس خاص طریقے (فارمیٹ) پر بننے والے لفظ کے مفہوم میں (سب سے زیادہ) کا مفہوم پایا جاتا ہے۔ ایسے الفاظ لوگوں کے نام کے طور پر عام مستعمل ہیں، جیسے اکرم، افضل، احسن وغیرہ۔ اس طرز کے درج ذیل قرآنی الفاظ کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں۔

أَكْبَرُ ______ | أَصْغَرُ ______ | أَعْلَمُ ______

أَرْحَمُ ______ | أَظْلَمُ ______ | أَحْسَنُ ______

أَقْرَبُ ______ | أَعْلَى ______ | أَصْدَقُ ______

أَطْهَرُ سب سے زیادہ پاک | أَزْكَى سب سے زیادہ پاک | أَهْدَى ______

أَحْكَمُ سب سے مضبوط | أَبْقَى سب سے زیادہ باقی رہنے والا | أَقْوَمُ سب سے زیادہ صحیح

أَسْفَلُ سب سے گھٹیا | أَدْنَى قریب تر/ کمتر | أَوَّلُ سب سے پہلا

أَكْثَرُ ______ | أَضَلُّ سب سے زیادہ گمراہ | أَخْسَرُ سب سے زیادہ خسارے والا

أَعَزُّ سب سے زیادہ معزز | أَذَلُّ سب سے زیادہ رسوا | أَحَقُّ ______

أَشَدُّ سب سے شدید | خَيْرٌ سب سے بہتر | شَرٌّ سب سے برا

* خَیْرٌ اور شَرٌّ اصل میں أَخْیَرُ اور أَشَرُّ ہیں

درج ذیل قرآنی جملوں کو اب آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں

﴿هٰـذَا أَكْبَرُ﴾ ______ | ﴿ذٰلِكَ خَيْرٌ﴾ ______ | ﴿ذٰلِكَ أَزْكَىٰ﴾ ______

﴿وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ﴾ ______ | ﴿وَالصُّلْحُ خَيْرٌ﴾ ______ | ﴿وَاللّٰهُ أَعْلَمُ﴾ ______

﴿ذٰلِكَ أَدْنَىٰ﴾ ______ | ﴿وَاللّٰهُ خَيْرٌ / وَأَبْقَىٰ﴾ ______ | ﴿وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَىٰ﴾ ______

﴿وَلَلْآخِرَةُ خَيْرٌ﴾ ______

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

معلّم القرآن

قرآن کریم خود سمجھنے کا ایک آسان انداز اور جامع نظام

2

دوسرا یونٹ

سابقہ قرآنی الفاظ کے شروع میں بکثرت آنے والے مختلف حروف

اس یونٹ میں

- عربی زبان کے چند ایسے مشہور حروف جو اپنے بعد کسی لفظ سے ملکر قرآن کریم میں بار بار آنے والے قطعے بناتے ہیں۔
- ایسے مختلف قطعوں کے باہم ملنے سے بعض مکمل قرآنی جملے یا آیات بنتی ہیں، چنانچہ طالب علم انہیں خود سمجھ سکتا ہے۔ نیز یہ قطعے عموماً قرآن کریم کی اکثر آیات کا حصہ ہوتے ہیں۔
- اس یونٹ میں گزشتہ یونٹ کے الفاظ بنیادی حیثیت کے حامل ہیں نیز تدریجاً قرآن کریم کے نئے الفاظ کا بھی اضافہ ہو گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 2 سبق 1

الكِتَابُ ← إِنَّ الكِتَابَ

کتاب — بیشک کتاب/یقینا کتاب

درج ذیل مثالوں پر غور کیجیے:۔

	لفظ			شروع میں إِنَّ	
مثال ۱	الْإِنسَانُ	انسان	←	إِنَّ الْإِنسَانَ	بیشک انسان
مثال ۲	الشِّرْكُ	شرک	←	إِنَّ الشِّرْكَ	بیشک شرک
مثال ۳	الْمَوْتُ	موت	←	إِنَّ الْمَوْتَ	بیشک موت

اوپر کی مثالوں سے واضح ہے کہ (إِنَّ) کا عربی زبان میں معنی (بے شک) یا (یقینا) ہے۔ (إِنَّ) تاکید کیلئے استعمال ہوتا ہے اور ہمیشہ جملے کے شروع میں ہوتا ہے۔ (إِنَّ) اور اسکے بعد لفظ ملکر ایک قطعہ بناتے ہیں لہٰذا ان کا ترجمہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔ (إِنَّ) سے اگلے لفظ (مفرد) پر زبر ہوتی ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعوں کا مفہوم آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں، لہٰذا ان کا ترجمہ خود کیجیے۔

إِنَّ اللهَ	بے شک اللہ	إِنَّ الدِّينَ	انصاف/دین	إِنَّ الشِّرْكَ	____	إِنَّ الْبَاطِلَ	____
إِنَّ الصَّلَاةَ	____	إِنَّ الْهُدَى	____	إِنَّ الْمَوْتَ	____	إِنَّ الْعِزَّةَ	____
إِنَّ الشَّيْطَانَ	____	إِنَّ الْإِنسَانَ	____	إِنَّ الْقَوْمَ	____	إِنَّ الْأَمْرَ	____
إِنَّ الْأَرْضَ	____	إِنَّ الْعَاقِبَةَ	____	إِنَّ الْفَضْلَ	____	إِنَّ جَهَنَّمَ	____
إِنَّ السَّاعَةَ	____	إِنَّ الْخِزْيَ	____	إِنَّ السَّمْعَ	کان	إِنَّ الظَّنَّ	گمان
إِنَّ الْعَهْدَ	____	إِنَّ هٰذَا	____	إِنَّ ذٰلِكَ	____	إِنَّ إِبْرَاهِيمَ	____
إِنَّ ثَمُودَ	____	إِنَّ يَأْجُوجَ	____	إِنَّ فِرْعَوْنَ	____	إِنَّ قَارُونَ	____

(إِنَّ) کے بعد دو یا تین لفظ واؤ (وَ) کے ذریعے ملے ہوتے ہیں۔ ایسے میں انکا مفہوم اکٹھا ہی سمجھا جاتا ہے۔ درج ذیل کا ترجمہ کریں۔

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ ____ | إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ ____

إِنَّ السَّمْعَ وَالْبَصَرَ ____ اور آنکھ | إِنَّ يَأْجُوجَ وَمَأْجُوجَ ____

إِنَّ فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ ____

إِنَّ إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ____

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

الحمد للہ، اس سبق اور گزشتہ اسباق کی روشنی میں اب آپ ذیل میں درج قرآنی جملوں کا ترجمہ خود سمجھتے ہوئے کر سکتے ہیں۔

﴿إِنَّ هٰذَا/ عَدُوٌّ﴾ بے شک یہ دشمن ہے۔

﴿إِنَّ اللهَ/ قَادِرٌ﴾

﴿إِنَّ اللهَ/ سَمِيعٌ بَصِيرٌ﴾

﴿إِنَّ اللهَ/ عَلِيمٌ خَبِيرٌ﴾

﴿إِنَّ السَّاعَةَ/ آتِيَةٌ﴾ آنے والی ہے۔

﴿إِنَّ هٰذِهِ/ تَذْكِرَةٌ﴾

﴿إِنَّ اللهَ/ مُخْرِجٌ﴾ ظاہر کرنے والا ہے۔

﴿إِنَّ اللهَ/ وَاسِعٌ عَلِيمٌ﴾

﴿إِنَّ اللهَ/ غَفُورٌ شَكُورٌ﴾

بعض اوقات (إِنَّ) کے شروع میں (فَ: تو) آتا ہے، یوں (فَإِنَّ) کا مطلب (تو بیشک) ہے۔ درج ذیل جملوں اور آیات کا ترجمہ کریں۔

﴿فَإِنَّ اللهَ/ عَلِيمٌ﴾

﴿فَإِنَّ اللهَ/ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾

﴿فَإِنَّ اللهَ/ شَاكِرٌ عَلِيمٌ﴾

﴿فَإِنَّ اللهَ/ غَنِيٌّ حَمِيدٌ﴾

﴿فَإِنَّ الْإِنْسَانَ/ كَفُورٌ﴾ ناشکرا

﴿فَإِنَّ اللهَ/ غَنِيٌّ﴾

﴿فَإِنَّ اللهَ/ غَفُورٌ رَحِيمٌ﴾

﴿فَإِنَّ اللهَ/ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾

﴿فَإِنَّ اللهَ/ عَدُوٌّ﴾ دشمن ہے

جملے کے شروع میں (إِنَّ) اور دوسرے حصہ میں (لَ) آنے سے دوہری تاکید کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل جملوں اور آیات کا ترجمہ کیجئے۔

﴿إِنَّ هٰذَا/ لَسَاحِرٌ﴾

﴿إِنَّ هٰذَا لَشَيْءٌ﴾

﴿إِنَّ ذٰلِكَ/ لَحَقٌّ﴾

﴿وَإِنَّ الدِّينَ/ لَوَاقِعٌ﴾ انصاف/ یقینا ہو کر ہی رہنے والا ہے۔

﴿إِنَّ اللهَ/ لَعَفُوٌّ غَفُورٌ﴾

﴿وَإِنَّ اللهَ/ لَعَلِيمٌ حَلِيمٌ﴾

﴿إِنَّ هٰذَا/ لَسِحْرٌ﴾ جادو

﴿إِنَّ هٰذَا/ لَمَكْرٌ﴾ سازش

﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ/ لَظَلُومٌ﴾ بہت ظالم

﴿إِنَّ إِبْرَاهِيمَ/ لَحَلِيمٌ﴾ بردبار

﴿إِنَّ اللهَ/ لَقَوِيٌّ عَزِيزٌ﴾

﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لَكَفُورٌ﴾

مشق

سوال ۱ ﴿ نیچے دیے گئے الفاظ کا ترجمہ کریں۔

إِنَّ الدِّينَ	إِنَّ الشِّرْكَ	إِنَّ الصَّلَاةَ	إِنَّ هٰذَا	إِنَّ الْمَوْتَ	إِنَّ الْهُدَى
إِنَّ الْعِزَّةَ	إِنَّ الْخِزْيَ	إِنَّ جَهَنَّمَ	إِنَّ الشَّيْطَانَ	إِنَّ الْفَضْلَ	إِنَّ الْقَوْمَ
إِنَّ يَأْجُوجَ	إِنَّ الْبَاطِلَ	إِنَّ الْعَهْدَ	إِنَّ النَّفْسَ	إِنَّ الْإِنْسَانَ	إِنَّ الْأَمْرَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 2 سبق 2

الكِتَابُ ← لِلْكِتَابِ

کتاب — کتاب کیلئے

درج ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

	لفظ		شروع میں لِـ	
مثال ۱	الإِسْلَامُ	اسلام ←	لِـلإِسْلَامِ	اسلام کیلئے
مثال ۲	الإِنْسَانُ	انسان ←	لِـلإِنْسَانِ	انسان کیلئے
مثال ۳	الزَّكَـاةُ	زکوۃ ←	لِـلزَّكَاةِ	زکاۃ کیلئے

اوپر کی مثالوں سے واضح ہے کہ (لِـ) کا مطلب (کیلئے) ہے اور اسکے بعد آنے والے لفظ کے نیچے "عموما" زیر ہوتی ہے۔ (لِـ) اور اس سے اگلا لفظ ملکر ایک قطعہ بناتے ہیں لہذا (لِـ) اور اسکے بعد والے لفظ کا ترجمہ اکٹھا کیا جاتا ہے اور اگر یہ جملے کے اختتام پر ہو تو اس میں "ہے" کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ لفظ قرآن کریم میں بار بار آتا ہے۔ ان قرآنی قطعوں کا مفہوم خود سمجھتے ہوئے انکا ترجمہ کیجئے۔

لِلّٰهِ اللہ کیلئے	لِلرَّحْمٰنِ	لِلنَّبِيِّ	لِلدِّينِ
لِلْآخِرَةِ	لِلْإِسْلَامِ	لِلْإِنْسَانِ	لِلْإِيمَانِ
لِلتَّقْوٰى	لِلْحَقِّ	لِلسُّحْتِ حرام	لِلْكِتَابِ
لِلزَّكَاةِ	لِلصَّلَاةِ	لِلْغَيْبِ	لِلشَّهَادَةِ
لِلْقِتَالِ لڑائی	لِلْحَرْبِ جنگ	لِلْخَيْرِ	لِلنَّاسِ
لِلْحُسْنٰى اچھائی	لِلسَّائِلِ سوالی	لِلْقَوْمِ	لِلسَّاعَةِ
لِلشَّمْسِ	لِلْقَمَرِ	لِلْأَرْضِ	لِلْجَبَلِ پہاڑ
لِلْكَذِبِ جھوٹ	لِلْكُفْرِ	لِلشَّيْطَانِ	لِلْبَشَرِ
لِلذَّكَرِ مرد	لِلْيُسْرٰى آسانی	لِلْعُسْرٰى مشکل	

◄ اگر (لِـ) کے بعد (اَلْـ) کے بغیر لفظ ہو تو "کسی" یا "ایک" کے مفہوم کا اضافہ ہوتا ہے۔ پہلی مثال کی طرح دیگر قطعوں کا ترجمہ خود کریں۔

لِرَسُولٍ ایک/کسی رسول کیلئے	لِنَبِيٍّ	لِشَاعِرٍ	لِقِتَالٍ
لِشَيْءٍ	لِقَوْمٍ	لِمُؤْمِنٍ	لِرَجُلٍ
لِحَدِيثٍ	لِيَوْمٍ	لِنَفْسٍ	لِبَشَرٍ
لِإِثْمٍ گناہ	لِبَلَدٍ	لِأَجَلٍ مدت	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

الحمد للہ، اس سبق اور گزشتہ سبقوں کی روشنی میں اب آپ ان قرآنی جملوں کا ترجمہ خود سمجھتے ہوئے کر سکتے ہیں

﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ﴾ تعریف اللہ کیلئے ہے۔

﴿الْغَيْبُ لِلّٰهِ﴾

﴿الدِّينُ لِلّٰهِ﴾

﴿الْحُكْمُ لِلّٰهِ﴾

﴿الْمُلْكُ لِلّٰهِ﴾

﴿الْأَنْفَالُ لِلّٰهِ﴾ غنیمت کے اموال

﴿هٰذَا لِلّٰهِ﴾

﴿وَالْعَاقِبَةُ لِلتَّقْوٰى﴾ اور انجام

﴿هٰذَا بَيَانٌ/ لِلنَّاسِ﴾

﴿هٰذَا بَلَاغٌ/ لِلنَّاسِ﴾

﴿إِنَّ الْأَرْضَ/ لِلّٰهِ﴾

﴿هٰذَا بَصَائِرُ/ لِلنَّاسِ﴾ بصیرت کی باتیں

﴿فَإِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا﴾ مکمل

(لِلّٰهِ) عموماً جملے کے اختتام پر آتا ہے لیکن بعض اوقات یہ تاکید کیلئے جملے کے شروع میں آتا ہے۔ ان آیات کا ترجمہ کریں۔

﴿وَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ﴾ اللہ ہی کیلئے ہے عزت

﴿لِلّٰهِ الشَّفَاعَةُ﴾

﴿وَلِلّٰهِ الْمَثَلُ﴾

﴿لِلّٰهِ الْأَمْرُ جَمِيعًا﴾ مکمل

﴿لِلّٰهِ الدِّينُ﴾

﴿وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ﴾

(لِلّٰهِ) کے شروع میں (فَ: تو) آنے سے (فَلِلّٰهِ) کا مطلب (تو اللہ ہی کیلئے) ہوگا۔ درج ذیل جملوں کا ترجمہ کریں۔

﴿فَلِلّٰهِ الْعِزَّةُ﴾

﴿فَلِلّٰهِ الْحَمْدُ﴾

﴿فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ﴾ دلیل

﴿فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ﴾ تدبیر

﴿فَلِلّٰهِ الْمَكْرُ جَمِيعًا﴾

﴿فَلِلّٰهِ الْآخِرَةُ وَالْأُولٰى﴾ اور دنیا

مشق

سوال ۱ › درج ذیل آیات میں صرف اس حصے کو نمایاں کریں جس میں (لِـ) اور اسکے بعد ایک لفظ سے قطعہ بن رہا ہے اور جسے آپ خود سمجھ رہے ہیں۔

﴿وَالَّذِينَ هُمْ لِلزَّكَاةِ فَاعِلُونَ﴾

﴿وَأَنْ لَيْسَ لِلْإِنْسَانِ إِلَّا مَا سَعٰى﴾

﴿لَا تَسْجُدُوا لِلشَّمْسِ وَلَا لِلْقَمَرِ﴾

﴿إِنِّي نَذَرْتُ لِلرَّحْمٰنِ صَوْمًا﴾

﴿وَفِي أَمْوَالِهِمْ حَقٌّ لِلسَّائِلِ وَالْمَحْرُومِ﴾

﴿إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُبِينٌ﴾

﴿لَا تُبْقِي وَلَا تَذَرُ. لَوَّاحَةٌ لِلْبَشَرِ﴾

﴿أَوْقَدُوا نَارًا لِلْحَرْبِ﴾

سوال ۲ › (لِـ) اور اسکے بعد آنے والے لفظ سے بننے والے درج ذیل قرآنی قطعوں کا زبانی ترجمہ کریں۔

لِلْقِتَالِ	لِلْحَرْبِ	لِلْخَيْرِ	لِلنَّاسِ	لِلْكَذِبِ	لِلْكُفْرِ
لِلتَّقْوٰى	لِلْحَقِّ	لِلدِّينِ	لِلْكِتَابِ	لِلْقَوْمِ	لِلسَّاعَةِ
لِلصَّلَاةِ	لِلْغَيْبِ	لِلشَّمْسِ	لِلْقَمَرِ	لِلْأَرْضِ	لِلْجَبَلِ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 2 سبق 3

الْكِتَابُ ← فِي الْـكِتَابِ

کتاب — کتاب میں

درج ذیل مثالوں پر غور کیجئے۔

	لفظ		شروع میں فِي	
مثال۱	الْأَرْضُ	زمین ←	فِي الْأَرْضِ	زمین میں
مثال۲	الْقُرْآنُ	قرآن ←	فِي الْقُرْآنِ	قرآن میں
مثال۳	الْكِتَابُ	کتاب ←	فِي الْكِتَابِ	کتاب میں

مذکورہ بالا مثالوں سے واضح ہے کہ (فِي) کا مطلب ”میں“ ہے۔ اور اسکے بعد آنے والے لفظ کے نیچے ”عموماً“ زیر ہوتی ہے۔ (فِي) اور اس سے اگلا لفظ ملکر ایک قطعہ بناتے ہیں لہٰذا (فِي) اور اسکے بعد والے لفظ کا ترجمہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔ اب درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ خود کیجئے۔

فِي الْقُرْآنِ قرآن میں	فِي الْكِتَابِ ______	فِي الْعِلْمِ ______	فِي الدِّينِ ______
فِي الدُّنْيَا ______	فِي الْآخِرَةِ ______	فِي الْحَيَاةِ ______	فِي الْجَنَّةِ ______
فِي الْكُفْرِ ______	فِي الْفِتْنَةِ ______	فِي الضَّلَالَةِ گمراہی	فِي الْإِثْمِ گناہ
فِي الْعَذَابِ ______	فِي النَّارِ ______	فِي الْجَحِيمِ دوزخ	فِي السَّعِيرِ دہکتی آگ
فِي التَّوْرَاةِ ______	فِي الْإِنْجِيلِ ______	فِي الْحَقِّ ______	فِي الْمِحْرَابِ ______
فِي الْقَتْلِ ______	فِي الرِّزْقِ ______	فِي الْأَرْضِ ______	فِي السَّمَاءِ ______
فِي اللَّيْلِ ______	فِي النَّهَارِ دن	فِي الْمِلَّةِ ______	فِي الْحَجِّ ______
فِي التَّابُوتِ ______	فِي السَّفِينَةِ کشتی	فِي الْخَلْقِ تخلیق	فِي الْحَرْبِ جنگ
فِي الْمِيزَانِ ترازو	فِي الْمُلْكِ بادشاہت	فِي السِّجْنِ جیل	فِي التُّرَابِ مٹی
فِي الْبَرِّ ______	فِي الْبَحْرِ ______	فِي الْمَدِينَةِ ______	فِي الْغَارِ ______
فِي ذٰلِكَ ______	فِي الْخَمْرِ شراب	فِي السَّمٰوَاتِ ______	فِي الظُّلُمَاتِ اندھیروں
فِي الْخَيْرَاتِ بھلائیوں	فِي الْقُبُورِ ______	فِي الصُّدُورِ سینوں	فِي الْأَمْوَالِ ______
فِي الْمَسَاجِدِ ______	فِي هٰذَا ______	فِي ذٰلِكَ ______	

” محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ “

■ اگر (فِي) کے بعد دو یا تین الفاظ آپس میں "واو" کے ساتھ آئے ہوں تو اُنکا مفہوم اکٹھا سمجھا جاتا ہے۔ درج ذیل قطعوں کا ترجمہ کریں۔

فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ____	فِي السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ____	فِي الْعِلْمِ وَالْجِسْمِ ____
فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ____	فِي الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ____	فِي الْخَمْرِ وَالْمَيْسِرِ اور جوئے
فِي الْبَأْسَاءِ وَالضَّرَّاءِ تکلیف اور تنگی	فِي السَّرَّاءِ وَالضَّرَّاءِ خوشحالی اور تنگی	فِي التَّوْرَاةِ وَالْإِنْجِيلِ وَالْقُرْآنِ ____

■ اگر (فِي) کے بعد لفظ (اَلْـ) کے بغیر ہو تو مفہوم میں "کسی" یا "ایک" کا اضافہ ہوتا ہے۔ پہلی مثال کی طرز پر بقیہ کا ترجمہ خود کریں۔

فِي شَكٍّ ایک / کسی شک میں	فِي شَيْءٍ ____	فِي عَذَابٍ ____	فِي كِتَابٍ ____
فِي رَحْمَةٍ ____	فِي غَفْلَةٍ ____	فِي يَوْمٍ ____	فِي ضَلَالٍ ____
فِي أُمَّةٍ ____	فِي قَرْيَةٍ ____	فِي بَحْرٍ ____	فِي لَيْلَةٍ ____
فِي رَيْبٍ شک	فِي جَنَّةٍ ____	فِي شِقَاقٍ اختلاف	فِي لَوْحٍ تختی

■ (فِي) کے شروع میں تاکید کیلئے (لَـ) آنے سے قطعہ اور اسکا مفہوم دونوں ہی وسیع ہو جاتے ہیں، جسے آپ خود سمجھ سکتے ہیں۔

لَفِي شَكٍّ یقیناً ایک شک میں	لَفِي قَوْلٍ ____	لَفِي خُسْرٍ خسارہ	لَفِي نَعِيمٍ نعمت
لَفِي ضَلَالٍ ____	لَفِي جَحِيمٍ ____	لَفِي شِقَاقٍ اختلاف	لَفِي خَلْقٍ پیدائش

اللہ کی توفیق اور اسکے فضل سے، درج ذیل جملوں اور آیات کا ترجمہ اب آپ خود کر سکتے ہیں

﴿إِنَّ / فِي ذٰلِكَ / لَآيَةً﴾ ____ ﴿إِنَّ / فِي ذٰلِكَ / لَعِبْرَةً﴾ ____

﴿إِنَّ / فِي ذٰلِكَ / لَآيَاتٍ﴾ ____ ﴿إِنَّ / فِي ذٰلِكَ / لَرَحْمَةً وَذِكْرَىٰ﴾ ____

﴿إِنَّ / فِي ذٰلِكَ / لَذِكْرَىٰ﴾ ____ ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ / لَفِي خُسْرٍ﴾ ____

﴿إِنَّ ذٰلِكَ / فِي كِتَابٍ﴾ ____ ﴿هَلْ / فِي ذٰلِكَ / قَسَمٌ﴾ کیا ____

﴿إِنَّ فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ لَآيَاتٍ﴾ ____

﴿فَرِيقٌ فِي الْجَنَّةِ / وَفَرِيقٌ فِي السَّعِيرِ﴾ بھڑکتی آگ ____

مشق

سوال ۱ › درج ذیل آیات میں اس حصے کو نمایاں کریں جس میں (فِي) اور اگلے لفظ سے ایک ایسا قطعہ بن رہا ہے جسے اب آپ خود سمجھ رہے ہیں۔

﴿وَفِي الْعَذَابِ هُمْ خَالِدُونَ﴾	﴿مَنْ كَانَ فِي الضَّلَالَةِ﴾	﴿اقْذِفِيهِ فِي التَّابُوتِ﴾
﴿لَهُمْ طَرِيقًا فِي الْبَحْرِ﴾	﴿يَعْلَمُ الْقَوْلَ فِي السَّمَاءِ﴾	﴿وَجَعَلْنَا فِي الْأَرْضِ رَوَاسِيَ﴾
﴿لَهُ فِي الدُّنْيَا خِزْيٌ﴾	﴿يُولِجُ اللَّيْلَ فِي النَّهَارِ﴾	﴿عَلَيْكُمْ فِي الدِّينِ مِنْ حَرَجٍ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 2 سبق 4

الْكِتَابُ ← عَلَى الْكِتَابِ

کتاب ← کتاب پر

کالم(ا) اور کالم(۲) میں فرق پر غور کیجئے۔

	لفظ			شروع میں عَلَى	
مثال ا	الْأَرْضُ	زمین	←	عَلَى الْأَرْضِ	زمین پر
مثال ۲	الْإِيمَانُ	ایمان	←	عَلَى الْإِيمَانِ	ایمان پر
مثال ۳	الْغَيْبُ	غیب	←	عَلَى الْغَيْبِ	غیب پر

اوپر کی مثالوں سے واضح ہے کہ (عَلَى) کا مطلب (پر) ہے اور اسکے بعد آنے والے لفظ کے نیچے عموماً زیر ہوتی ہے۔ (عَلَى) اور اس سے اگلا لفظ ملکر ایک قطعہ بناتے ہیں لہذا (عَلَى) اور اسکے بعد والے لفظ کا ترجمہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعوں کا مفہوم خود سمجھتے ہوئے ترجمہ کیجئے۔

عَلَى اللهِ ___ اللہ پر	عَلَى الرَّحْمٰنِ ___	عَلَى الرَّسُولِ ___	عَلَى النَّبِيِّ ___
عَلَى الْغَيْبِ ___	عَلَى الْأَرْضِ ___	عَلَى الْعَرْشِ ___	عَلَى النَّاسِ لوگوں ___
عَلَى الْحَقِّ ___	عَلَى الْبَاطِلِ ___	عَلَى الْإِنْسَانِ ___	عَلَى الْآخِرَةِ ___
عَلَى الْإِيمَانِ ___	عَلَى الدِّينِ ___	عَلَى الْهُدَى ___	عَلَى الْخَيْرِ ___
عَلَى الْقَرْيَةِ ___	عَلَى الْقِتَالِ جنگ ___	عَلَى الْمَاءِ ___	عَلَى النَّارِ ___
عَلَى النِّفَاقِ منافقت ___	عَلَى الْإِثْمِ ___	عَلَى الْبِرِّ نیکی ___	عَلَى التَّقْوَى ___
عَلَى الطَّرِيقَةِ ___	عَلَى الْكَذِبِ ___	عَلَى الطِّينِ مٹی ___	عَلَى الْفُلْكِ کشتی ___
عَلَى مُحَمَّدٍ ___	عَلَى مُوسَى ___	عَلَى نُوحٍ ___	عَلَى مَرْيَمَ ___
عَلَى يُوسُفَ ___	عَلَى إِبْرَاهِيمَ ___	عَلَى دَاوُودَ ___	عَلَى الْحَيِّ زندہ ___
عَلَى الْمَرِيضِ ___	عَلَى الْأَعْمَى اندھے ___	عَلَى الْأَعْرَجِ لنگڑے ___	عَلَى السَّمَاوَاتِ ___
عَلَى الصَّلَوَاتِ ___	عَلَى الْأَفْئِدَةِ دلوں ___	عَلَى الْمَلَائِكَةِ فرشتوں ___	

اگر (عَلَى) کے بعد دو یا تین الفاظ (وَ) کے ذریعے ملے ہوں تو ایسے میں انکا مفہوم اکٹھا ہی سمجھا جاتا ہے۔ درج ذیل قطعوں کا ترجمہ کریں:

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ ___

عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ ___

عَلَى الْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ___

عَلَى الْبِرِّ وَالتَّقْوَى ___

عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ___

عَلَى السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ وَالْجِبَالِ ___ پہاڑوں

عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ ___

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

اگر(عَلَى) کے بعد لفظ(الْ) کے بغیر ہو تو مفہوم میں "کسی" یا "ایک" کا اضافہ ہوتا ہے۔ پہلی مثال کی طرز پر بقیہ قطعوں کا ترجمہ خود کریں۔

عَلَى نُورٍ کسی/ایک روشنی پر	عَلَى قَوْمٍ ____	عَلَى غَضَبٍ ____	عَلَى خَوْفٍ ____
عَلَى عِلْمٍ ____	عَلَى هُدًى ____	عَلَى شَرِيعَةٍ ____	عَلَى بَيِّنَةٍ واضح نشانی
عَلَى تِجَارَةٍ ____	عَلَى حَيَاةٍ ____	عَلَى سَفَرٍ ____	عَلَى قَرْيَةٍ ____
عَلَى أُمَّةٍ ____	عَلَى رَجُلٍ ____	عَلَى أَمْرٍ ____	عَلَى جَبَلٍ پہاڑ
عَلَى بَشَرٍ انسان	عَلَى شَيْءٍ ____	عَلَى أَحَدٍ کسی	عَلَى طَعَامٍ ____

بعض اوقات (عَلَى) کے شروع میں تاکید کیلئے (لَـ) آنے سے قطعہ اور اسکا مفہوم مزید وسیع ہوگا، جسے آپ خود سمجھ سکتے ہیں۔

لَعَلَى هُدًى ____ لَعَلَى خُلُقٍ اخلاق پر ____

اللہ تعالیٰ کی توفیق اور اسکے فضل سے، اب تک کے اسباق کی روشنی میں درج ذیل آیات کا ترجمہ اب آپ خود کر سکتے ہیں۔

﴿سَلَامٌ/ عَلَى نُوحٍ﴾ سلامتی ہے ____ ﴿سَلَامٌ/ عَلَى إِبْرَاهِيمَ﴾ ____

﴿سَلَامٌ/ عَلَى إِلْ يَاسِينَ﴾ ____ ﴿سَلَامٌ/ عَلَى مُوسَى وَهَارُونَ﴾ ____

﴿إِنَّ ذَٰلِكَ/ عَلَى اللَّهِ يَسِيرٌ﴾ آسان ہے ____ ﴿لَيْسَ/ عَلَى الْأَعْمَىٰ/ حَرَجٌ﴾ نہیں ہے/ ____

﴿لَيْسَ عَلَى الْأَعْمَىٰ حَرَجٌ/وَلَا عَلَى الْأَعْرَجِ حَرَجٌ/وَلَا عَلَى الْمَرِيضِ حَرَجٌ﴾ نہیں ہے ____ /اور نہ ہی ____ /

مشق

سوال ۱ درج ذیل آیات میں صرف اس حصے کو نمایاں کریں جس میں (عَلَى) اور اگلے لفظ سے ایک قطعہ بن رہا ہے اور جسے اب آپ خود سمجھ رہے ہیں۔

﴿إِذْ وُقِفُوا عَلَى النَّارِ﴾ ﴿فَبَاءُوا بِغَضَبٍ عَلَىٰ غَضَبٍ﴾ ﴿إِنَّكَ لَعَلَىٰ هُدًى مُسْتَقِيمٍ﴾

﴿لَيْسَتِ النَّصَارَىٰ عَلَىٰ شَيْءٍ﴾ ﴿وَإِنَّكَ لَعَلَىٰ خُلُقٍ عَظِيمٍ﴾ ﴿فَمَا أَصْبَرَهُمْ عَلَى النَّارِ﴾

﴿وَعَلَى الْوَارِثِ مِثْلُ ذَٰلِكَ﴾ ﴿إِنَّ اللَّهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ﴾ ﴿وَكَانَ ذَٰلِكَ عَلَى اللَّهِ يَسِيرًا﴾

﴿أُولَٰئِكَ عَلَىٰ هُدًى مِنْ رَبِّهِمْ﴾

سوال ۲ (عَلَى) کے بعد (الْ) والے یا (الْ) کے بغیر لفظ کا خیال رکھتے ہوئے ذیل میں درج قطعوں کا زبانی ترجمہ کریں۔

عَلَى الْغَيْبِ	عَلَى قَوْمٍ	عَلَى الْقَرْيَةِ	عَلَى هُدًى	عَلَى الْإِثْمِ
عَلَى الْبَاطِلِ	عَلَى رَجُلٍ	عَلَى الْحَقِّ	عَلَى الدِّينِ	عَلَى حَيَاةٍ
عَلَى تِجَارَةٍ	عَلَى الْقِتَالِ	عَلَى أُمَّةٍ	عَلَى الْإِيمَانِ	عَلَى بَشَرٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 2 سبق 5

الْكِتَابُ ← مِنَ الْكِتَابِ

کتاب — کتاب سے

درج ذیل مثالوں پر غور کریں:

	لفظ		شروع میں مِن	
مثال ۱	الْأَرْضُ	زمین ←	مِنَ الْأَرْضِ	زمین سے
مثال ۲	الْقُرْآنُ	قرآن ←	مِنَ الْقُرْآنِ	قرآن سے
مثال ۳	الْكِتَابُ	کتاب ←	مِنَ الْكِتَابِ	کتاب سے

اوپر کی مثالوں سے واضح ہے کہ (مِنْ) کا مطلب (سے) ہے۔ اور اسکے بعد آنے والے لفظ کے نیچے "عموماً" زیر ہوتی ہے۔ (مِنْ) اور اس سے اگلا لفظ ملکر ایک قطعہ بناتے ہیں لہٰذا (مِنْ) اور اسکے بعد والے لفظ کا ترجمہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔ یہ لفظ بھی قرآن کریم میں بکثرت آتا ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ کیجئے۔

مِنَ اللّٰهِ اللہ سے	مِنَ الْكِتَابِ ____	مِنَ الْعِلْمِ ____	مِنَ الدِّينِ ____
مِنَ الْمَشْرِقِ ____	مِنَ الْمَغْرِبِ ____	مِنَ الرَّحْمَةِ ____	مِنَ الْعَذَابِ ____
مِنَ الْمَاءِ ____	مِنَ النَّارِ ____	مِنَ الْقُرْآنِ ____	مِنَ التَّوْرَاةِ ____
مِنَ اللَّيْلِ ____	مِنَ النَّهَارِ ____	مِن الشَّرِّ ____	مِنَ الْخَيْرِ ____
مِنَ الْخَوْفِ ____	مِنَ الْأَمْنِ ____	مِنَ الشَّيْطَانِ ____	مِنَ الْبَشَرِ ____
مِنَ الْعَمَلِ ____	مِنَ الْقَوْلِ ____	مِنَ الْجِنِّ ____	مِنَ النَّاسِ ____
مِنَ الْأَرْضِ ____	مِنَ السَّمَاءِ ____	مِنَ الْحَيِّ ____	مِنَ الْمَيِّتِ ____
مِنَ التِّجَارَةِ ____	مِنَ الْآخِرَةِ ____	مِنَ الْجَنَّةِ ____	مِنَ الرِّزْقِ ____
مِنَ الرَّحْمٰنِ ____	مِنَ الْحَقِّ ____	مِنَ الْغَيْظِ غصہ	مِنَ الْكِبَرِ بڑھاپے
مِنَ الْمَوْتِ ____	مِنَ الذَّهَبِ سونے	مِنَ الصَّلَاةِ ____	مِنَ الْفَجْرِ ____
مِنَ الذُّلِّ ذلت	مِنَ الْحُزْنِ ____	مِنَ الشِّمَالِ ____	مِنَ الْمِحْرَابِ ____
مِنَ الْبَيْتِ ____	مِنَ الْحِكْمَةِ ____	مِنَ الْإِنْسِ ____	مِنَ الشَّجَرَةِ درخت
مِنَ الْقَتْلِ ____	مِنْ فِرْعَوْنَ ____	مِنْ يُوسُفَ ____	مِنَ السَّمَاوَاتِ ____

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مِنَ الْآيَاتِ ____ مِنَ الظُّلُمَاتِ ____

مِنَ الْبَيِّنَاتِ واضح نشانیوں مِنَ الثَّمَرَاتِ ____ مِنَ الطَّيِّبَاتِ ____ مِنَ الصَّالِحَاتِ ____

مِنَ الْأَمْوَالِ ____ مِنَ الْمَلَائِكَةِ ____

■ بعض اوقات (مِنْ) کے بعد دو الفاظ آپس میں واو کے ذریعے ملے ہوتے ہیں۔ ان کا مفہوم اکٹھا ہی سمجھا جاتا ہے۔ ترجمہ کریں۔

مِنَ السَّمَاءِ وَالْأَرْضِ ____ مِنَ الْكِتَابِ وَالْحِكْمَةِ ____

مِنَ الْجِنِّ وَالْإِنْسِ ____ مِنَ الْهُدَى وَالْفُرْقَانِ ____

مِنَ الذَّهَبِ وَالْفِضَّةِ ____ اور چاندی مِنَ الْخَوْفِ وَالْجُوعِ ____ اور بھوک

مِنَ الْحَرْثِ وَالْأَنْعَامِ ____ اور مویشیوں مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ____ جنوں اور

مِنَ الْآيَاتِ وَالذِّكْرِ ____ مِنَ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ____

مِنَ الْأَمْوَالِ وَالْأَنْفُسِ ____ اور جانوں

■ اگر (مِنْ) کے بعد (اَلْ) کے بغیر لفظ ہو تو مفہوم میں "کسی" یا "ایک" کا اضافہ ہوتا ہے۔ پہلی مثال کی طرز پر بقیہ کا ترجمہ خود کریں۔

مِنْ نَارٍ کسی/ایک آگ سے مِنْ كِتَابٍ ____ مِنْ مَاءٍ ____ مِنْ عَهْدٍ ____

مِنْ خَوْفٍ ____ مِنْ مُشْرِكٍ ____ مِنْ مُشْرِكَةٍ ____ مِنْ عَدُوٍّ ____ دشمن

مِنْ طِينٍ ____ مٹی مِنْ أَجْرٍ ____ مِنْ جُوعٍ ____ مِنْ مَسَدٍ ____ بان

اللہ کی توفیق اور اسکے فضل سے، درج ذیل جملوں اور آیات کا ترجمہ اب آپ خود کر سکتے ہیں

﴿وَالْفِتْنَةُ أَكْبَرُ مِنَ الْقَتْلِ﴾ ____ ﴿وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ﴾ ____

مشق

سوال ۱ درج ذیل آیات میں صرف اس حصے کو نمایاں کریں جس میں (مِن) اور اگلے لفظ سے ایسا قطعہ بن رہا ہے جسے آپ خود سمجھ رہے ہیں۔

﴿أَوْ كَصَيِّبٍ مِنَ السَّمَاءِ﴾ ﴿مَا أَنْزَلَ اللهُ مِنَ الْكِتَابِ﴾ ﴿وَمَا هُوَ بِمُزَحْزِحِهِ مِنَ الْعَذَابِ﴾

﴿وَمَنْ أَحْسَنُ مِنَ اللهِ صِبْغَةً﴾ ﴿وَلَنَبْلُوَنَّكُمْ بِشَيْءٍ مِنَ الْخَوْفِ﴾ ﴿وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَشْرِي نَفْسَهُ﴾

﴿وَمَا أَنْزَلَ اللهُ مِنَ السَّمَاءِ﴾ ﴿وَمَا هُمْ بِخَارِجِينَ مِنَ النَّارِ﴾ ﴿وَالْفِتْنَةُ أَشَدُّ مِنَ الْقَتْلِ﴾

سوال ۲ (مِنْ) کے بعد (اَلْ) والے یا (اَلْ) کے بغیر لفظ کا خیال رکھتے ہوئے ذیل میں درج قطعوں کا زبانی ترجمہ کریں۔

مِنَ الْعَمَلِ مِنْ مَاءٍ مِنَ الْقَوْلِ مِنَ الْجِنِّ مِنْ كِتَابٍ مِنَ النَّاسِ

مِنْ عَهْدٍ مِنَ الْحَيِّ مِنَ الْأَمْنِ مِنْ نَارٍ مِنَ الشَّيْطَانِ مِنْ مُشْرِكَةٍ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 2 سبق 6

الكِتَابُ ← إِلَى الكِتَابِ

کتاب ← کتاب کی طرف

درج ذیل مثالوں پر غور کیجئے:-

	لفظ		شروع میں إِلَى	
مثال۱	الإِسْلَامُ	اسلام ←	إِلَى الإِسْلَامِ	اسلام کی طرف
مثال۲	الإِنْسَانُ	انسان ←	إِلَى الإِنْسَانِ	انسان کی طرف
مثال۳	الرَّسُولُ	رسول ←	إِلَى الرَّسُولِ	رسول کی طرف

درج بالا مثالوں سے واضح ہے کہ (إِلَى) کا مطلب (کی طرف) یا (تک) ہے اور اسکے بعد آنے والے لفظ کے نیچے "عموماً" زیر ہوتی ہے۔ (إِلَى) اور اس سے اگلا لفظ ملکر ایک قطعہ بناتے ہیں لہذا (إِلَى) اور اسکے بعد والے لفظ کا ترجمہ اکٹھا کیا جاتا ہے اور اگر یہ جملے کے اختتام پر ہو تو اس میں "ہے" کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ یہ لفظ قرآن کریم میں بار بار آتا ہے۔ ان قرآنی قطعوں کا مفہوم خود سمجھتے ہوئے انکا ترجمہ کیجئے۔

إِلَى اللهِ ____	إِلَى الرَّسُولِ ____	إِلَى النُّورِ ____	إِلَى الظُّلُمَاتِ ____
إِلَى الْحَجِّ ____	إِلَى الْحَقِّ ____	إِلَى اللَّيْلِ ____	إِلَى الْجَنَّةِ ____
إِلَى الْإِسْلَامِ ____	إِلَى الْإِيمَانِ ____	إِلَى النَّجَاةِ ____	إِلَى الْمَغْفِرَةِ ____
إِلَى الرَّحْمٰنِ ____	إِلَى الطَّاغُوتِ ____	إِلَى الْخَيْرِ ____	إِلَى الدَّاعِي مبلغ ____
إِلَى الْهُدَى ____	إِلَى الرُّشْدِ ہدایت ____	إِلَى الْمَوْتِ ____	إِلَى النَّاسِ ____
إِلَى الْأَرْضِ ____	إِلَى السَّمَاءِ ____	إِلَى الْمَاءِ ____	إِلَى النَّارِ ____
إِلَى الْجَبَلِ پہاڑ ____	إِلَى الْمَدِينَةِ ____	إِلَى الْفِتْنَةِ ____	إِلَى التَّهْلُكَةِ تباہی ____
إِلَى الْبَيْتِ ____	إِلَى الْفُلْكِ کشتی ____	إِلَى الْبَرِّ خشکی ____	إِلَى النَّحْلِ ____
إِلَى النَّاسِ ____	إِلَى الْكَهْفِ غار ____	إِلَى الصَّلَاةِ ____	إِلَى الْمَسْجِدِ ____
إِلَى الْإِبِلِ اونٹوں ____	إِلَى آدَمَ ____	إِلَى إِبْرَاهِيمَ ____	إِلَى مُوسَى ____
إِلَى مَرْيَمَ ____	إِلَى فِرْعَوْنَ ____	إِلَى جَهَنَّمَ ____	إِلَى مَدْيَنَ ____
إِلَى الْعِظَامِ ہڈیوں ____	إِلَى الْأَذْقَانِ ٹھوڑیوں تک ____	إِلَى الْجِبَالِ پہاڑوں ____	إِلَى الْمَلَائِكَةِ ____

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

▪ اگر (إِلَى) کے بعد والا لفظ (اَلْـ) کے بغیر ہو تو مفہوم میں "کسی" یا "ایک" کا اضافہ ہوتا ہے۔ پہلی مثال کی طرز پر بقیہ قطعوں کا ترجمہ کیجیے۔

إِلَى قَوْمٍ کسی قوم کی طرف	إِلَى شَيْءٍ ____	إِلَى أُمَّةٍ ____	إِلَى عَذَابٍ ____
إِلَى مَغْفِرَةٍ ____	إِلَى صِرَاطٍ ____	إِلَى طَعَامٍ ____	إِلَى طَائِفَةٍ کسی گروہ
إِلَى كَلِمَةٍ ____	إِلَى بَلَدٍ ____	إِلَى فِئَةٍ ایک گروہ	إِلَى خُرُوجٍ نکلنے
إِلَى رَجُلٍ ایک آدمی	إِلَى جَبَلٍ ____	إِلَى حِينٍ ایک مدت تک	إِلَى أَجَلٍ ایک مدت تک

▪ اگر (إِلَى) کے بعد (وَ) کے ذریعے دو یا زیادہ الفاظ آپس میں ملے ہوں تو انکا مفہوم اکٹھا ہی سمجھا جاتا ہے۔ درج ذیل کا ترجمہ کریں۔

إِلَى اللهِ وَالرَّسُولِ ____	إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ ____
إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ ____	إِلَى فِرْعَوْنَ وَهَامَانَ وَقَارُونَ ____
إِلَى الْحَقِّ وَإِلَى طَرِيقٍ ____	إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ ____

﴿...إِلَى إِبْرَاهِيمَ وَإِسْمَاعِيلَ وَإِسْحَاقَ وَيَعْقُوبَ وَالْأَسْبَاطِ وَعِيسَى وَأَيُّوبَ وَيُونُسَ وَهَارُونَ وَسُلَيْمَانَ﴾

/ اور قبائل /

▪ آپ اب ان قرآنی قطعوں کو خود سمجھتے ہوئے انکا ترجمہ بآسانی کرسکتے ہیں۔

مِنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ ____ مِنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ ____ مِنَ السَّمَاءِ إِلَى الْأَرْضِ ____

مشق

سوال ۱ ﴿ ذیل کی آیات میں اس حصے کو نمایاں کریں جس میں (إِلَى) اور اگلے لفظ کے ملنے سے ایک ایسا قطعہ بن رہا ہے جسے آپ خود سمجھ رہے ہیں۔

﴿يَدْعُونَ إِلَى الْخَيْرِ﴾ ﴿أُولَئِكَ يَدْعُونَ إِلَى النَّارِ﴾ ﴿وَاللهُ يَدْعُو إِلَى الْجَنَّةِ وَالْمَغْفِرَةِ﴾

﴿كَمَا أَوْحَيْنَا إِلَى نُوحٍ﴾ ﴿وَكَلِمَتُهُ أَلْقَاهَا إِلَى مَرْيَمَ﴾ ﴿فَأَوْحَيْنَا إِلَى مُوسَى﴾

﴿وَرُدُّوا إِلَى اللهِ﴾ ﴿مَنْ يَهْدِي إِلَى الْحَقِّ﴾ ﴿أَدْعُو إِلَى اللهِ عَلَى بَصِيرَةٍ﴾

سوال ۲ ﴿ درج ذیل آیات میں (إِلَى) اور اسکے بعد آنے والے لفظ کے گرد مذکورہ بالا پہلے سوال کی پہلی مثال کی طرح باکس بناتے ہوئے نمایاں کریں۔

﴿أَفَلَا يَنْظُرُونَ إِلَى الْإِبِلِ كَيْفَ خُلِقَتْ. وَإِلَى السَّمَاءِ كَيْفَ رُفِعَتْ. وَإِلَى الْجِبَالِ كَيْفَ نُصِبَتْ. وَإِلَى الْأَرْضِ كَيْفَ سُطِحَتْ﴾ ﴿أَدْعُوكُمْ إِلَى النَّجَاةِ وَتَدْعُونَنِي إِلَى النَّارِ﴾

> ! گزشتہ صفحے میں دو الفاظ التَّهْلُكَةِ اور الدَّاعِي کو ایک باکس میں لکھا گیا ہے۔ کیوں؟ اسلئے کہ یہ آپ کیلئے نسبتاً نئے لفظ تھے۔ انکے ارد گرد باکس بنانے سے یہ لفظ نمایاں ہو گئے ہیں۔ اگر آپ چاہتے ہیں کہ نئے الفاظ کو جلد از جلد یاد کر لیا جائے تو ہر سبق میں آنے والے نئے الفاظ کو کسی بھی طریقے سے نمایاں کر لیں۔ اس سے آپ کی توجہ اس لفظ پر بار بار جائے گی اور یوں وہ لفظ آپ کو جلد یاد ہو جائے گا۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 2 سبق 7

الْكِتَابُ ← بِالْكِتَابِ

کتاب　　　کتاب سے / کتاب پر / کتاب کو

درج ذیل مثالوں پر غور کیجیے:

	لفظ		شروع میں بِ	
مثال ۱	الْإِيْمَانُ	ایمان ←	بِالْإِيْمَانِ	ایمان پر / ایمان سے / ایمان کو
مثال ۲	الْقُرْآنُ	قرآن ←	بِالْقُرْآنِ	قرآن پر / قرآن سے / قرآن کو
مثال ۳	الْقَلَمُ	قلم ←	بِالْقَلَمِ	قلم پر / قلم سے / قلم کو

کالم(۱) کے تینوں الفاظ کے شروع میں (بِ) کا اضافہ کرتے ہوئے کالم(۲) میں دوبارہ لکھا گیا ہے اور اس سے ہر لفظ کے نیچے زیر آنے کے ساتھ ساتھ مفہوم میں "پر"، "کو" یا "سے" کا مفہوم پیدا ہوا ہے۔ (بِ) عربی زبان کا ایک خاص لفظ ہے، جس کا ترجمہ سیاق کے مطابق (پر، سے، کو) میں سے کسی ایک لفظ سے کیا جاسکتا ہے۔ پہلی مثال کی طرح باقی قطعوں کا ترجمہ خود کریں۔

بِاللّٰهِ اللہ پر، اللہ سے، اللہ کو	بِالرَّحْمٰنِ ______	بِالْإِيْمَانِ ______	بِالْبَاطِلِ ______
بِالْآخِرَةِ ______	بِالذِّكْرِ ______	بِالْأَمْنِ ______	بِالْحَيَاةِ ______
بِالدِّينِ ______	بِالسَّاعَةِ ______	بِالْكُفْرِ ______	بِالْحِكْمَةِ ______
بِالْحَسَنَةِ ______	بِالسُّوءِ ______	بِالشَّمْسِ ______	بِالْقَوْلِ ______
بِالْفَحْشَاءِ ______	بِالْمَعْرُوفِ ______	بِالرُّوحِ ______	بِالطَّاغُوتِ ______
بِالْجَنَّةِ ______	بِالْمَغْفِرَةِ ______	بِالْخَيْرِ ______	بِالشَّرِّ ______
بِالتَّوْرَاةِ ______	بِالْقُرْآنِ ______	بِالْحَجِّ ______	بِالْقَلَمِ ______
بِالصَّبْرِ ______	بِالصَّلَاةِ ______	بِالْعَدْلِ ______	بِالْعُمْرَةِ ______
بِالتَّقْوَىٰ ______	بِالصِّدْقِ ______	بِالْبِرِّ ______	بِالنَّاسِ ______
بِالْفَتْحِ ______	بِالْحَقِّ ______	بِاللَّغْوِ ______	بِالْمُلْكِ ______
بِالْقِسْطِ انصاف	بِإِبْرَاهِيمَ ______	بِيَحْيَىٰ ______	بِالْغَيْبِ ______
بِالْآيَاتِ ______	بِالْبَيِّنَاتِ واضح نشانیوں	بِالزُّبُرِ صحیفوں	بِالْحَسَنَاتِ نیکیوں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

اگر (بِـ) کے بعد لفظ (اَلْـ) کے بغیر ہو تو مفہوم میں "کسی" یا "ایک" کا اضافہ ہوتا ہے۔ پہلی مثال کی طرز پر بقیہ قطعوں کا ترجمہ خود کریں۔

بِغَضَبٍ ایک غضب سے / پر / کو — بِنِعْمَةٍ ______ بِإِحْسَانٍ ______ بِنَهَرٍ ______

بِآيَةٍ ______ بِدِينَارٍ ______ بِكَلِمَةٍ ______ بِغَمٍّ ______

بِشَيْءٍ ______ بِقُوَّةٍ ______ بِمَعْرُوفٍ نیکی — بِخَيْرٍ ______

اگر (بِـ) کے بعد دو یا زیادہ الفاظ "واو" کے ذریعے ملے ہوں تو ان کا مفہوم اکٹھا ہی سمجھا جاتا ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ کریں:

بِاللّٰهِ وَالنَّبِيِّ ______ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ ______ بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ ______

بِالصَّلَاةِ وَالزَّكَاةِ ______ بِالْعَدْلِ وَالإِحْسَانِ ______ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ ______

بِالسُّوءِ وَالْفَحْشَاءِ ______ بِاللَّيْلِ وَالنَّهَارِ ______ بِالْإِثْمِ وَالْعُدْوَانِ ______

بِالْغَدَاةِ وَالْعَشِيِّ صبح اور شام — بِالْحَسَنَاتِ وَالسَّيِّئَاتِ ______ بِالْبَيِّنَاتِ وَالزُّبُرِ وَالْكِتَابِ ______

(بِـ) کا ایک مطلب "کے بدلے" ہوتا ہے، پہلی مثال کی طرح درج ذیل قطعوں کا مطلب بتائیں:

بِالنَّفْسِ جان کے بدلے — بِالْعَيْنِ ______ بِالْأَنْفِ ناک — بِالْأُذُنِ کان

بِالْعَبْدِ غلام — بِالْأُنْثَى خاتون — بِالسِّنِّ دانت — بِالْحُرِّ آزاد مرد

قرآن کریم کے اس قانون کا مفہوم اب آپ خود سمجھ سکتے ہیں:

﴿النَّفْسَ بِالنَّفْسِ/ وَالْعَيْنَ بِالْعَيْنِ/ وَالْأَنْفَ بِالْأَنْفِ/ وَالْأُذُنَ بِالْأُذُنِ/ وَالسِّنَّ بِالسِّنِّ﴾

﴿الْحُرُّ بِالْحُرِّ/ وَالْعَبْدُ بِالْعَبْدِ/ وَالْأُنْثَى بِالْأُنْثَى﴾

مشق

سوال ۱) درج ذیل آیات میں صرف اس حصے کو پہلی مثال کی طرح نمایاں کریں جس میں (بِـ) اور اگلے لفظ سے ایسا قطعہ بن رہا ہے جسے آپ خود سمجھ رہے ہیں۔

﴿الَّذِينَ يُؤْمِنُونَ بِالْغَيْبِ﴾ ﴿آمَنَّا بِاللّٰهِ وَبِالْيَوْمِ الْآخِرِ﴾ ﴿اشْتَرَوُا الضَّلَالَةَ بِالْهُدَى﴾

﴿وَلَا تَلْبِسُوا الْحَقَّ بِالْبَاطِلِ﴾ ﴿أَتَأْمُرُونَ النَّاسَ بِالْبِرِّ﴾ ﴿وَاسْتَعِينُوا بِالصَّبْرِ وَالصَّلَاةِ﴾

﴿الْآنَ جِئْتَ بِالْحَقِّ﴾ ﴿اشْتَرَوُا الْحَيَاةَ الدُّنْيَا بِالْآخِرَةِ﴾ ﴿جَاءَكُمْ مُوسَى بِالْبَيِّنَاتِ﴾

سوال ۲) (بِـ) کے بعد (اَلْـ) والے یا (اَلْـ) کے بغیر لفظ کا خیال رکھتے ہوئے ذیل میں درج قطعوں کا زبانی ترجمہ کریں۔

بِالْمَغْفِرَةِ	بِآيَةٍ	بِالْقُرْآنِ	بِغَمٍّ	بِالصَّلَاةِ	بِالْإِيمَانِ
بِغَضَبٍ	بِالصَّبْرِ	بِالذِّكْرِ	بِخَيْرٍ	بِالْأَمْنِ	بِالشَّرِّ
بِشَيْءٍ	بِقُوَّةٍ	بِالصِّدْقِ	بِنِعْمَةٍ	بِدِينَارٍ	بِنَهَرٍ

! صرف گرامر پڑھنے سے قرآن کریم سمجھ نہیں آتا، البتہ قرآن کریم سمجھ کر پڑھنے سے گرامر بھی آجاتی ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 2 سبق 8

كِتَابٌ ← لَا كِتَابَ

کوئی کتاب — قطعاً کوئی کتاب نہیں۔

ذیل میں درج مثالوں پر غور کیجئے:

	لفظ			مکمل نفی کیلئے لَا	
مثال ۱	خَيْرٌ	بھلائی	←	لَا خَيْرَ	قطعاً کوئی بھلائی نہیں
مثال ۲	عِلْمٌ	علم	←	لَا عِلْمَ	بالکل کوئی علم نہیں
مثال ۳	قُوَّةٌ	قوت	←	لَا قُوَّةَ	ہرگز کوئی قوت نہیں

عربی زبان میں کسی چیز کی مکمل طور پر نفی کرنے کیلئے اس لفظ کے شروع میں (لَا) کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ (لَا) پوری قوت سے اگلے لفظ کی نہ صرف نفی کرتا ہے بلکہ اس لفظ کے آخر میں کوئی بھی حرکت (زبر یا پیش) ختم کرکے اس پر صرف ایک زبر باقی رہنے دیتا ہے، جیسا کہ مثالوں سے واضح ہے۔ یہ بالکل ایسے ہی ہے جیسے ہم اردو میں کسی بات کی مکمل نفی اور اسکے امکان کو مکمل مسترد کرنے کیلئے مختلف الفاظ جیسے (بالکل نہیں / قطعاً نہیں / ہرگز نہیں) استعمال کرتے ہیں۔ اب آپ درج قرآنی قطعوں کا مفہوم بآسانی سمجھ سکتے ہیں:

لفظ		شروع میں لَا	اسکا مفہوم
عِلْمٌ	:	لَا عِلْمَ	قطعاً کوئی علم نہیں ہے
شَرِيكٌ	:	لَا شَرِيكَ	
خَيْرٌ	:	لَا خَيْرَ	
إِكْرَاهٌ	:	لَا إِكْرَاهَ	زبردستی
غَالِبٌ	:	لَا غَالِبَ	
بُشْرَى	:	لَا بُشْرَى	خوشخبری
طَاقَةٌ	:	لَا طَاقَةَ	
فُسُوقٌ	:	لَا فُسُوقَ	برا کام
جَرَمٌ	:	لَا جَرَمَ	شک
عَاصِمٌ	:	لَا عَاصِمَ	بچانے والا

لفظ		شروع میں لَا	اسکا مفہوم
ظُلْمٌ	:	لَا ظُلْمَ	بالکل کوئی ظلم نہیں ہے۔
إِلَهٌ	:	لَا إِلَهَ	
تَبْدِيلٌ	:	لَا تَبْدِيلَ	بدلنا
قُوَّةٌ	:	لَا قُوَّةَ	
حُجَّةٌ	:	لَا حُجَّةَ	حجت
بُرْهَانٌ	:	لَا بُرْهَانَ	دلیل
مَوْلَى	:	لَا مَوْلَى	
جِدَالٌ	:	لَا جِدَالَ	جھگڑا
رَيْبٌ	:	لَا رَيْبَ	شک
مُبَدِّلٌ	:	لَا مُبَدِّلَ	بدلنے والا

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

(لَا) کے شروع میں (فَـ۔تو) آنے سے "فَلَا" کا مطلب "تو قطعاً کوئی نہیں" ہوگا۔ان قرآنی قطعوں کا ترجمہ کریں:

فَلَا جُنَاحَ ـــ گناہ ـــ فَلَا نَاصِرَ ـــ مددگار ـــ فَلَا كُفْرَانَ ـــ ناشکری

فَلَا عُدْوَانَ ـــ فَلَا رَفَثَ ـــ قربت ـــ فَلَا إِثْمَ ـــ

اللہ کی توفیق اور اسکے فضل سے، اب تک کے اسباق کی روشنی میں درج ذیل جملوں اور آیات کا ترجمہ اب آپ خود کرسکتے ہیں

﴿لَا إِكْرَاهَ/ فِي الدِّينِ﴾ ـــ ﴿لَا ظُلْمَ/ الْيَوْمَ﴾ ـــ

﴿لَا عَاصِمَ/ الْيَوْمَ﴾ ـــ آج ـــ ﴿وَلَا جِدَالَ/ فِي الْحَجِّ﴾ ـــ

﴿وَلَا فُسُوقَ/ وَلَا جِدَالَ/ فِي الْحَجِّ﴾ ـــ / گناہ کا کام/ اور ـــ جھگڑا/

مشق

سوال ۱ ﴿ ان آیات میں سے صرف اس حصے کو نمایاں کریں جس میں (لَا) اگلے لفظ کی مکمل نفی کر رہا ہے۔ اور جسے آپ خود سمجھ رہے ہیں۔

﴿سُبْحَانَكَ لَا عِلْمَ لَنَا﴾ ﴿لَا إِكْرَاهَ فِي الدِّينِ﴾ ﴿لَا طَاقَةَ لَنَا الْيَوْمَ بِجَالُوتَ﴾

﴿اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ﴾ ﴿ذٰلِكَ الْكِتَابُ لَا رَيْبَ فِيهِ﴾ ﴿لَا تَبْدِيلَ لِخَلْقِ اللّٰهِ﴾

﴿وَأَنَّ الْكَافِرِينَ لَا مَوْلَىٰ لَهُمْ﴾ ﴿وَالسَّاعَةُ لَا رَيْبَ فِيهَا﴾ ﴿لَا حُجَّةَ بَيْنَنَا وَبَيْنَكُمُ﴾

﴿لَا ظُلْمَ الْيَوْمَ﴾ ﴿لَهُ الْمُلْكُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ﴾ ﴿إِنَّ السَّاعَةَ لَآتِيَةٌ لَا رَيْبَ فِيهَا﴾

﴿لَا بُشْرَىٰ يَوْمَئِذٍ لِلْمُجْرِمِينَ﴾ ﴿لَا تَبْدِيلَ لِكَلِمَاتِ اللّٰهِ﴾

سوال ۲ ﴿ درج ذیل الفاظ کی مکمل طور پر نفی کیلئے شروع میں (لَا) کا اضافہ کرتے ہوئے دوبارہ قطعے بنائیں۔

عِلْمٌ ـــ شَرِيكٌ ـــ طَاقَةٌ ـــ

خَيْرٌ ـــ إِكْرَاهٌ ـــ فُسُوقٌ ـــ

جَرَمٌ ـــ غَالِبٌ ـــ بُشْرَى ـــ

ظُلْمٌ ـــ إِلٰهٌ ـــ تَبْدِيلٌ ـــ

رَيْبٌ ـــ عَاصِمٌ ـــ مُبَدِّلٌ ـــ

! کسی بھی زبان کے جملے سمجھنے کیلئے الفاظ جاننا بنیادی شرط ہے۔ آپ بہت سے قرآنی الفاظ جاننے کے بعد اب مختصر قرآنی جملے سمجھ رہے ہیں۔ جب جملے سمجھ آنا شروع ہو جائیں تو زبان کے اصول وضوابط (گرامر) فطری طور پر خود ہی سمجھ آنے لگتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 2 سبق 9

الكِتَابُ ← إِلَّا الكِتَاب

کتاب — مگر کتاب / سوائے کتاب کے

درج ذیل مثالوں پر غور کیجیے:

	لفظ		شروع میں إِلَّا	
مثال ۱	اللهُ	الله ←	إِلَّا اللهُ	مگر الله / سوائے الله کے
مثال ۲	رَسُولٌ	رسول ←	إِلَّا رَسُولٌ	مگر رسول / سوائے رسول کے
مثال ۳	إِبْلِيس	ابلیس ←	إِلَّا إِبْلِيس	مگر ابلیس / سوائے ابلیس کے

درج بالا مثالوں سے واضح ہے کہ (إِلَّا) کا مطلب "مگر" یا "سوائے" ہے۔ (إِلَّا) اور اس سے اگلا لفظ ملکر ایک قطعہ بناتے ہیں لہذا (إِلَّا) اور اسکے بعد درج لفظ کا ترجمہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔ یہ لفظ قرآن کریم میں بار بار آتا ہے۔ (إِلَّا) کے بعد (اَلْـ) والے لفظ پر (زیر، زبر یا پیش) میں سے کچھ بھی آسکتا ہے لیکن اس کا عموماً معنی سے تعلق نہیں ہوتا۔ ان قرآنی قطعوں کا مفہوم خود سمجھتے ہوئے انکا ترجمہ خود کیجیے۔

إِلَّا اللهُ ______	إِلَّا الرَّحْمٰنُ ______	إِلَّا الْحَقَّ ______	إِلَّا الْبَلَاغُ ______
إِلَّا الظَّنَّ ______	إِلَّا الضَّلَالُ ______	إِلَّا الْحُسْنٰى اچھائی	إِلَّا النَّارَ ______
إِلَّا الْإِصْلَاحَ ______	إِلَّا الْإِحْسَانُ ______	إِلَّا الْقَوْمُ ______	إِلَّا الدَّهْرُ زمانہ
إِلَّا الْحَيَاةَ ______	إِلَّا السَّاعَةَ ______	إِلَّا الشَّيْطَانُ ______	إِلَّا إِبْلِيسَ ______
إِلَّا هُوَ وہ	إِلَّا أَنَا میں	إِلَّا أَنْتَ آپ	

اگر (إِلَّا) کے بعد (اَلْـ) کے بغیر لفظ ہو تو اسکے مفہوم میں "کسی" یا "ایک" یا "ہے" کا اضافہ ہوتا ہے اور اس پر دو پیش، دو زبر یا دو زیر میں سے کچھ بھی ہو سکتا ہے، لیکن تینوں صورتوں میں لفظ کا مطلب ایک ہی ہوتا ہے اور عموماً معنی پر اس کا کوئی اثر نہیں ہوتا۔ درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ کیجیے۔

إِلَّا لَعِبٌ مگر ایک کھیل	إِلَّا سِحْرٌ ______	إِلَّا نَذِيرٌ ______	إِلَّا خِزْيٌ ______
إِلَّا ذِكْرٌ ______	إِلَّا إِفْكٌ ______	إِلَّا مَتَاعٌ ______	إِلَّا إِلٰـهٌ ______
إِلَّا رَسُولٌ ______	إِلَّا دُعَاءً ______	إِلَّا قَلِيلًا ______	إِلَّا بُشْرٰى ______
إِلَّا رَحْمَةً ______	إِلَّا شَيْطَانًا ______	إِلَّا عَذَابًا ______	إِلَّا أُمَّةً ______
إِلَّا فِتْنَةً ______	إِلَّا بَشَرًا ______	إِلَّا إِيمَانًا ______	إِلَّا إِحْسَانًا ______
إِلَّا وَحْيًا ______	إِلَّا فِرَارًا ______	إِلَّا يَوْمًا ______	إِلَّا سَلَامًا ______

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

آپ گزشتہ سبقوں میں مختلف الفاظ جیسے (فِي، مِن، عَلَى، إِلَى، بِـ، لِـ) اور انکے بعد ایک لفظ سے بننے والے قرآنی قطعوں کو سمجھ چکے ہیں۔ بعض اوقات ایسے قطعوں کے شروع میں (إِلَّا) آنے سے ان قطعوں کا مفہوم نسبتاً وسیع ہو جاتا ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ کیجئے۔

إِلَّا/ فِي غُرُورٍ ـ مگر ایک دھوکہ میں	إِلَّا/ فِي ضَلَالٍ ـ ____	إِلَّا/ فِي كِتَابٍ ـ ____
إِلَّا/ لِلَّهِ ـ ____	إِلَّا/ عَلَى قَوْمٍ ـ ____	إِلَّا/ عَلَى اللهِ ـ ____
إِلَّا/ مِنْ ضَرِيعٍ ـ بدبودار کڑوے پودے	إِلَّا/ بِالْحَقِّ ـ ____	إِلَّا/ بِحَبْلٍ ـ سہارے
إِلَّا/ بِسُلْطَانٍ ـ ____	إِلَّا/ بِقَدَرٍ ـ تقدیر	إِلَّا/ لِأَجَلٍ ـ مدت

الحمدللہ، درج ذیل قرآنی جملوں کا ترجمہ آپ بآسانی خود سمجھتے ہوئے کر سکتے ہیں

﴿لَا إِلٰهَ/ إِلَّا اللهُ﴾ ____ ﴿لَا إِلٰهَ/ إِلَّا أَنَا﴾ ____

﴿لَا إِلٰهَ/ إِلَّا هُوَ﴾ ____ ﴿لَا إِلٰهَ/ إِلَّا أَنْتَ﴾ ____

﴿لَا قُوَّةَ/ إِلَّا بِاللهِ﴾ ____

(مَا) کا ایک مطلب "نہیں" ہے۔ اور یہ نفی کیلئے جملہ کے شروع میں آتا ہے۔ ان قرآنی جملوں کا مطلب بتائیں۔

﴿مَا هٰذَا/ إِلَّا بَشَرٌ﴾ ____ ﴿مَا هٰذَا/ إِلَّا سِحْرٌ﴾ ____

﴿مَا هٰذَا/ إِلَّا إِفْكٌ﴾ ____ ﴿مَا هٰذَا/ إِلَّا رَجُلٌ﴾ ____

﴿وَمَا مُحَمَّدٌ/ إِلَّا رَسُولٌ﴾ ____ ﴿مَا عَلَى الرَّسُولِ/ إِلَّا الْبَلَاغُ﴾ ____

مشق

سوال ۱ ان آیات میں صرف اس حصے کو نمایاں کریں جس میں (إِلَّا) اور اگلے لفظ کے ملنے سے ایسا قطعہ بن رہا ہے جسے آپ خود سمجھ رہے ہیں۔

﴿إِنْ أُرِيدُ إِلَّا الْإِصْلَاحَ﴾
﴿لَا تَعْبُدُونَ إِلَّا اللهَ﴾
﴿وَلَا تَقُولُوا عَلَى اللهِ إِلَّا الْحَقَّ﴾
﴿إِنْ أَرَدْنَا إِلَّا الْحُسْنَى﴾
﴿وَمَا أَنْسَانِيهُ إِلَّا الشَّيْطَانُ﴾

﴿لَيْسَ لَهُمْ فِي الْآخِرَةِ إِلَّا النَّارُ﴾
﴿فَهَلْ عَلَى الرُّسُلِ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ﴾
﴿مَا عَلَى الرَّسُولِ إِلَّا الْبَلَاغُ﴾
﴿لَا يَصْلَاهَا إِلَّا الْأَشْقَى﴾
﴿وَلَمْ يُرِدْ إِلَّا الْحَيَاةَ﴾

﴿وَمَا تَوْفِيقِي إِلَّا بِاللهِ﴾
﴿مَا يَأْكُلُونَ فِي بُطُونِهِمْ إِلَّا النَّارَ﴾
﴿لَا أَقُولَ عَلَى اللهِ إِلَّا الْحَقَّ﴾
﴿مَا يُمْسِكُهُنَّ إِلَّا الرَّحْمٰنُ﴾

نئے آنے والے الفاظ ساتھ ساتھ یاد کرتے رہیں تاکہ آئندہ صفحات میں آپ کو آسانی رہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 2 سبق 10

الكِتَابُ ← وَالكِتَابِ

کتاب — قسم ہے کتاب کی

درج ذیل مثالوں پر غور کیجیے:

	لفظ			شروع میں قسم کیلئے وَ	
مثال۱	اللّٰـهُ	اللہ	←	وَ اللّٰـهِ	قسم ہے اللہ کی
مثال۲	القُرْآنُ	قرآن	←	وَ القُرْآنِ	قسم ہے قرآن کی
مثال۳	القَلَمُ	قلم	←	وَ القَلَمِ	قسم ہے قلم کی

عربی زبان میں کسی چیز کی قسم کھانے کیلئے اس کے نام سے پہلے (وَ) کا حرف استعمال ہوتا ہے، اسلئے آپ اس "واؤ" کو خصوصی طور پر "قسم کا واؤ" کہہ سکتے ہیں۔ جس لفظ کی قسم کھانی مقصود ہو اس سے پہلے واؤ آتی ہے اور اس لفظ کے نیچے زیر آجاتی ہے۔ قسم والے 'واؤ' اور اسکے بعد والے لفظ سے ایک مکمل جملہ بن جاتا ہے۔ قسم کا یہ اسلوب عموماً بات کے شروع میں ہوتا ہے۔ قرآن کریم میں آنے والی ان قسموں کا مطلب آپ بآسانی بتا سکتے ہیں۔

وَاللهِ ______ وَالقُرآنِ ______ وَالْكِتَابِ ______ وَالْقَلَمِ ______ وَالبَيتِ ______

وَالسَّمَاءِ ______ وَالْأَرْضِ ______ وَالشَّمْسِ ______ وَالْقَمَرِ ______ وَالنَّجْمِ ______

وَالْيَوْمِ ______ وَالصُّبْحِ ______ وَاللَّيْلِ ______ وَالنَّهارِ ______ وَالفَجْرِ ______

وَالْعَصْرِ زمانہ ______ وَالبَحْرِ ______ وَالطُّورِ طور (پہاڑ) ______ وَهٰذَا الْبَلَدِ چھت ______ وَالسَّقْفِ ______

وَالتِّينِ ______ وَالزَّيْتُونِ ______ وَالشَّفْعِ جفت، رات ______ وَالْوَتْرِ طاق رات ______

- اگر لفظ ال (الْ) کے بغیر ہو تو مفہوم میں "کوئی" یا "ایک" کا اضافہ ہو جاتا ہے۔ ان قطعوں کو سمجھیے۔

كِتَابٌ : وَكِتَابٍ ______ نَفْسٌ : وَنَفْسٍ ______ وَالِدٌ : وَوَالِدٍ ______ شَاهِدٌ : وَشَاهِدٍ گواہ

- قسم، تاکید اور دوہری تاکید کا خیال رکھتے ہوئے اب ان دونوں آیات کا ترجمہ آپ مکمل طور پر خود سمجھتے ہوئے کر سکتے ہیں۔

﴿وَالْعَصْرِ. إِنَّ الْإِنْسَانَ/ لَفِي خُسْرٍ﴾

مشق

سوال ۱ ﴿ درج ذیل آیات میں کن چیزوں کی قسم کھائی گئی ہے؟ ہر قسم کی نشاندہی پہلی مثال کی طرز پر کریں۔

﴿وَالسَّمَاءِ ذَاتِ الْحُبُكِ﴾ ﴿يٰس. وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ﴾ ﴿كَلَّا وَالْقَمَرِ. وَاللَّيْلِ إِذْ أَدْبَرَ. وَالصُّبْحِ إِذَا أَسْفَرَ﴾

﴿وَالطُّورِ. وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ﴾ ﴿وَاللهِ رَبِّنَا مَا كُنَّا مُشْرِكِينَ﴾ ﴿وَاللَّيْلِ وَمَا وَسَقَ. وَالْقَمَرِ إِذَا اتَّسَقَ﴾

﴿وَالطُّورِ. وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ. فِي رَقٍّ مَنْشُورٍ. وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ. وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ. وَالْبَحْرِ الْمَسْجُورِ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

الكِتَابُ ← أَنَّ الكِتَابَ

کتاب ← کہ کتاب

درج ذیل مثالوں پر غور کیجیے:

	لفظ		شروع میں أَنَّ	
مثال ا	الْمَاءُ	پانی ←	أَنَّ الْمَاءَ	کہ پانی
مثال ۲	الْأَرْضُ	زمین ←	أَنَّ الْأَرْضَ	کہ زمین
مثال ۳	الْعَذَابُ	عذاب ←	أَنَّ الْعَذَابَ	کہ عذاب

ان مثالوں سے بآسانی سمجھا جاسکتا ہے کہ (أَنَّ) کا مطلب: "کہ" ہے، اور اس سے اگلے مفرد پر زبر آتی ہے۔ درج ذیل قطعوں کو سمجھئے:

أَنَّ اللهَ ______ أَنَّ الرَّسُولَ ______ أَنَّ الْحَقَّ ______ أَنَّ الْقُوَّةَ ______

أَنَّ الْمَاءَ ______ أَنَّ الْأَرْضَ ______ أَنَّ الْعَذَابَ ______ أَنَّ السَّاعَةَ ______

أَنَّ النَّاسَ ______ أَنَّ صَالِحًا ______ وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ ______ أَنَّ الْفُلْكَ ______ کشتیاں

ان قطعوں کو سمجھنے کے بعد اب درج ذیل آیات کا ترجمہ آپ بآسانی خود کرسکتے ہیں:

﴿أَنَّ الْحَقَّ لِلّٰهِ﴾ ______ ﴿أَنَّ الرَّسُولَ حَقٌّ﴾ ______ ﴿أَنَّ الْقُوَّةَ لِلّٰهِ جَمِيعًا﴾ ______

﴿أَنَّ اللهَ بَرِيءٌ﴾ لاتعلق ______ ﴿وَأَنَّ الْمَسَاجِدَ لِلّٰهِ﴾ ______ ﴿وَأَنَّ اللهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾ ______

﴿وَأَنَّ السَّاعَةَ آتِيَةٌ﴾ آنیوالی ______ ﴿أَنَّ اللهَ سَمِيعٌ عَلِيمٌ﴾ ______ ﴿أَنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾ ______

﴿أَنَّ اللهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ﴾ ______ ﴿أَنَّ اللهَ غَنِيٌّ حَمِيدٌ﴾ ______ ﴿وَأَنَّ اللهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ﴾ ______

﴿وَأَنَّ اللهَ سَمِيعٌ بَصِيرٌ﴾ ______ ﴿وَأَنَّ اللهَ رَءُوفٌ رَحِيمٌ﴾ ______ ﴿أَنَّ صَالِحًا مُرْسَلٌ﴾ بھیجا گیا ______

> اس آسان طریقہ کار کے ذریعے..... اپنے دوستوں، رشتہ داروں اور جاننے والوں کو..... قرآن سمجھنے کی دعوت دیجئے۔
> اپنے گھر، حلقہ احباب، محلے یا دفتر میں "معلم القرآن کلاس" کا آغاز کیجئے۔

اس کتاب اور طریقہ کار کی تازہ ترین معلومات، ورک شیٹس اور ویڈیوز کیلئے اساتذہ اور طلبہ www.muallim-ul-quran.com پر اپنی رجسٹریشن کروائیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 2 سبق 12

رَسُوْلٌ ← كَانَ رَسُوْلًا

رسول ہے۔ وہ رسول تھا۔

درج ذیل مثالوں پر غور کیجئے:

	لفظ			شروع میں كَانَ	
مثال ۱	رَسُوْلٌ	رسول ہے۔	←	كَانَ رَسُوْلًا	وہ رسول تھا۔
مثال ۲	مَرِيْضٌ	مریض ہے۔	←	كَانَ مَرِيْضًا	وہ بیمار تھا۔
مثال ۳	مُؤْمِنٌ	مؤمن ہے۔	←	كَانَ مُؤْمِنًا	وہ مؤمن تھا۔

پہلے کالم میں درج الفاظ کا مطلب آپ جانتے ہیں۔ دوسرے کالم میں دوبارہ انہی الفاظ کو شروع میں (كَانَ) کا اضافہ کرتے ہوئے لکھا گیا ہے۔ (كَانَ) کی وجہ سے مفہوم میں "تھا" کا اضافہ ہوگیا ہے اور جس لفظ یا صفت کی ماضی میں ہونے کی بات کی جارہی ہے، اسکے آخر میں دو پیش کی بجائے دوزبر آچکے ہیں۔ (كَانَ) لفظ کے ذریعے جو حالت یا کیفیت بیان کی جارہی ہو اس پر دو زبر آجاتی ہیں۔ لیکن لفظ کا مطلب وہی رہتا ہے۔ تاہم کوئی بھی لفظ (مثلاً رَسُوْلٌ) دوزبر آنے کی صورت میں (رَسُوْلً) کی بجائے رسم الخط میں ایک الف کے اضافہ کے ساتھ (رَسُوْلًا) لکھا جاتا ہے۔ اس لفظی تبدیلی کا معنی سے کوئی تعلق نہیں ہوتا۔ درج ذیل قرآنی قطعات کا مفہوم لکھئے۔

رَسُوْلٌ :	كَانَ رَسُوْلًا	وہ رسول تھا۔	صِدِّيْقٌ :	كَانَ صِدِّيْقًا	سچا
مَرِيْضٌ :	كَانَ مَرِيْضًا		عَدُوٌّ :	كَانَ عَدُوًّا	
مُؤْمِنٌ :	كَانَ مُؤْمِنًا		فَاسِقٌ :	كَانَ فَاسِقًا	
خَيْرٌ :	كَانَ خَيْرًا		كَفُوْرٌ :	كَانَ كَفُوْرًا	
حَقٌّ :	كَانَ حَقًّا		زَهُوْقٌ :	كَانَ زَهُوْقًا	مٹ جانیوالا
حَيٌّ :	كَانَ حَيًّا	زندہ	مَيْتٌ :	كَانَ مَيْتًا	
غَنِيٌّ :	كَانَ غَنِيًّا		فَقِيْرٌ :	كَانَ فَقِيْرًا	
حَنِيْفٌ :	كَانَ حَنِيْفًا	یکسو، راست باز	وَعْدٌ :	كَانَ وَعْدًا	
عَبْدٌ :	كَانَ عَبْدًا		ظَلُوْمٌ :	كَانَ ظَلُوْمًا	ظالم
يَسِيْرٌ :	كَانَ يَسِيْرًا	آسان	قَتُوْرٌ :	كَانَ قَتُوْرًا	بخیل
مَسْئُوْلٌ :	كَانَ مَسْئُوْلًا	قابل مواخذہ	مَسْطُوْرٌ :	كَانَ مَسْطُوْرًا	لکھا ہوا
أُمَّةٌ :	كَانَ أُمَّةً	امت / عظیم پیشوا	عَصِيٌّ :	كَانَ عَصِيًّا	نافرمان

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

الحمدللہ، درج ذیل قرآنی جملوں اور آیات کا ترجمہ آپ خود کر سکتے ہیں

قرآن کریم میں متعدد مقامات پر (كَانَ) کا استعمال اللہ تعالیٰ کی صفات کے ساتھ ملتا ہے۔ درج ذیل آیات کا ترجمہ کیجئے۔

﴿وَكَانَ اللّٰهُ/ عَلِيمًا حَكِيمًا﴾ اور اللہ تعالیٰ باخبر، حکمت والا تھا
﴿وَكَانَ اللّٰهُ/ وَاسِعًا حَكِيمًا﴾
﴿وَكَانَ اللّٰهُ/ عَزِيزًا حَكِيمًا﴾
﴿وَكَانَ اللّٰهُ/ غَفُورًا رَحِيمًا﴾
﴿وَكَانَ اللّٰهُ/ عَفُوًّا غَفُورًا﴾
﴿وَكَانَ اللّٰهُ/ قَوِيًّا عَزِيزًا﴾
﴿وَكَانَ اللّٰهُ/ غَنِيًّا حَمِيدًا﴾
﴿وَكَانَ اللّٰهُ/ سَمِيعًا بَصِيرًا﴾
﴿وَكَانَ اللّٰهُ/ سَمِيعًا عَلِيمًا﴾
﴿وَكَانَ اللّٰهُ/ شَاكِرًا عَلِيمًا﴾
﴿إِنَّ اللّٰهَ كَانَ/ عَلِيمًا حَكِيمًا﴾
﴿إِنَّ اللّٰهَ كَانَ/ عَزِيزًا حَكِيمًا﴾
﴿إِنَّ اللّٰهَ كَانَ/ تَوَّابًا رَحِيمًا﴾
﴿إِنَّ اللّٰهَ كَانَ/ غَفُورًا رَحِيمًا﴾
﴿إِنَّ اللّٰهَ كَانَ/ عَلِيًّا كَبِيرًا﴾
﴿إِنَّ اللّٰهَ كَانَ/ عَلِيمًا خَبِيرًا﴾
﴿إِنَّ اللّٰهَ كَانَ/ عَفُوًّا غَفُورًا﴾
﴿إِنَّ اللّٰهَ كَانَ/ سَمِيعًا بَصِيرًا﴾
﴿فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ/ غَفُورًا رَحِيمًا﴾
﴿فَإِنَّ اللّٰهَ كَانَ/ عَفُوًّا قَدِيرًا﴾

نیز درج ذیل آیات کا ترجمہ بھی اب آپ خود کر سکتے ہیں

﴿وَكَانَ الْإِنْسَانُ/ كَفُورًا﴾ ناشکرا
﴿وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا﴾ جلد باز
﴿وَكَانَ الْإِنْسَانُ/ قَتُورًا﴾ بخیل
﴿إِنَّ الْبَاطِلَ/ كَانَ زَهُوقًا﴾ مٹ جانے والا
﴿إِنَّ الْعَهْدَ/ كَانَ مَسْئُولًا﴾ قابل مواخذہ
﴿وَكَانَ ذٰلِكَ/ عَلَى اللّٰهِ/ يَسِيرًا﴾
﴿إِنَّ الشَّيْطَانَ/ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا﴾
﴿إِنَّ الشَّيْطَانَ/ كَانَ لِلرَّحْمٰنِ عَصِيًّا﴾ نافرمان
﴿كَانَ ذٰلِكَ/ فِي الْكِتَابِ / مَسْطُورًا﴾ تحریر کردہ
﴿وَكَانَ الشَّيْطَانُ/ لِلْإِنْسَانِ / خَذُولًا﴾ رسوا کرنے والا
﴿مَا كَانَ إِبْرَاهِيمُ/ يَهُودِيًّا وَلَا نَصْرَانِيًّا/ وَلٰكِنْ كَانَ حَنِيفًا مُسْلِمًا﴾ نہیں تھا / / یکسو

- عربی محاورے کے مطابق (كَانَ) کا ایک اور مطلب "یقیناً" ہے۔ چنانچہ درج بالا پہلی آیت کا ترجمہ (یقیناً اللہ باخبر اور حکمت والا ہے) ہوگا۔

مشق

سوال ۱ درج ذیل آیات میں سے اس حصہ کو نمایاں کریں جہاں (كَانَ) کے بعد ایک ایسا مکمل جملہ موجود ہے جسے آپ خود سمجھ سکتے ہیں۔

﴿فَأُولٰئِكَ يَتُوبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا﴾
﴿وَتَرْجُونَ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا يَرْجُونَ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا﴾
﴿عَسَى اللّٰهُ أَنْ يَعْفُوَ عَنْهُمْ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُورًا﴾
﴿فَإِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيدًا﴾
﴿وَقُلْ جَاءَ الْحَقُّ وَزَهَقَ الْبَاطِلُ إِنَّ الْبَاطِلَ كَانَ زَهُوقًا﴾
﴿وَيَدْعُ الْإِنْسَانُ بِالشَّرِّ دُعَاءَهُ بِالْخَيْرِ وَكَانَ الْإِنْسَانُ عَجُولًا﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 2 سبق 13

آدَمُ ← يَا آدَمُ

آدم ← اے آدم

درج ذیل مثالوں پر غور کریں:

	لفظ		شروع میں يَا	
مثال ۱	آدَمُ	آدم ←	يَا آدَمُ	اے آدم
مثال ۲	نُوح	نوح ←	يَا نُوح	اے نوح
مثال ۳	النَّبِيُّ	نبی ←	يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ	اے نبی

پہلی دو مثالوں میں موجود الفاظ انسانی نام ہیں۔ کالم (۲) میں ان ناموں کو پکارنے کیلئے انکے شروع میں (يَا) کا اضافہ کیا گیا ہے۔

(يَـا) عربی زبان میں کسی کو بلانے یا پکارنے کیلئے استعمال ہوتا ہے جس کا اردو میں ترجمہ (اے) کیا جاسکتا ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعوں کا مفہوم لکھئے۔

يَا آدَمُ ______ يَا دَاوُودُ ______ يَا إِبْرَاهِيمُ ______ يَا شُعَيْبُ ______

يَا مَرْيَمُ ______ يَا صَالِحُ ______ يَا عِيسَى ______ يَا مُوسَى ______

يَا نُوحُ ______ يَا هُودُ ______ يَافِرْعَوْنُ ______ يَا يَحْيَى ______

يَا لُوطُ ______ يَا زَكَرِيَّا ______ يَا إِبْلِيسُ ______ يَا هَارُونُ ______

يَاسَامِرِيُّ ______ يَا هَامَانُ ______ يَامَالِكُ ______ يَا أَرْضُ ______

يَا سَمَاءُ ______ يَا نَارُ ______ يَاجِبَالُ اے پہاڑو

اگر لفظ کے شروع میں (اَلْ) ہو تو بلانے کیلئے (يَا أَيُّهَا) یا صرف (أَيُّهَا) استعمال ہوتا ہے، جیسا کہ تیسری مثال میں واضح ہے۔ (يَا)، (أَيُّهَا) اور (يَا أَيُّهَا) تینوں کا مطلب ایک ہے۔ (يَا أَيُّهَا) اور (أَيُّهَا) پر مشتمل درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ آپ خود کر سکتے ہیں۔

يَا أَيُّهَا الرَّسُولُ اے رسول ______ يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ ______ يَا أَيُّهَا الْإِنسَانُ ______ يَا أَيُّهَا النَّاسُ ______

يَا أَيُّهَا السَّاحِرُ ______ يَا أَيُّهَا الْمُزَّمِّلُ چادر اوڑھنے والے ______ يَا أَيُّهَا الْمُدَّثِّرُ چادر اوڑھنے والے ______ يَا أَيُّهَا الْعَزِيزُ ______

يَا أَيُّهَا الْكَافِرُونَ اے کافرو ______ يَا أَيُّهَا النَّمْلُ اے چیونٹیو ______ أَيُّهَا النَّاسُ ______ أَيُّهَا الصِّدِّيقُ اے سچے

مشق

سوال ﴿ درج ذیل آیات میں اس حصہ کو پہلی مثال کی طرز پر نمایاں کریں جس میں کسی کو (يَا) یا (يَا أَيُّهَا) کے ذریعہ پکارا گیا ہے۔

﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ اعْبُدُوا..﴾ ﴿يَا آدَمُ أَنبِئْهُم بِأَسْمَائِهِمْ﴾ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللَّهُ﴾

﴿يَا عِيسَى إِنِّي مُتَوَفِّيكَ﴾ ﴿يَا إِبْلِيسُ مَا مَنَعَكَ أَنْ تَسْجُدَ﴾ ﴿يَا أَيُّهَا النَّبِيُّ اتَّقِ اللَّهَ﴾

﴿يَا أَيُّهَا السَّاحِرُ ادْعُ لَنَا﴾ ﴿يَا صَالِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَا﴾ ﴿يَا نَارُ كُونِي بَرْدًا وَسَلَامًا﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مُعلّمُ القرآن

قرآن کریم خود سمجھنے کا ایک آسان انداز اور جامع نظام

3

تیسرا یونٹ

قرآنی الفاظ
اپنی خاصیت اور نسبت کے ساتھ

اس یونٹ کے

- پہلے تین اسباق مختلف الفاظ اور انکی صفات سے بننے والے قرآنی قطعوں اور آیات پر مشتمل ہیں۔ جبکہ اگلے چار اسباق ایک لفظ کی دوسرے لفظ کی طرف نسبت سے بننے والے قطعوں اور آیات پر مشتمل ہیں۔
- اس یونٹ کے اکثر الفاظ گزشتہ اسباق میں گزر چکے ہیں۔ اسکے ساتھ ساتھ چند نئے الفاظ بھی شامل ہیں۔
- اس یونٹ میں بننے والے قطعے اور جملے قرآن کریم میں سینکڑوں مرتبہ آئے ہیں۔ طالب علم ان کا ترجمہ بآسانی کرسکتا ہے۔
- گزشتہ دونوں یونٹس اور اس یونٹ کے الفاظ مفرد ضمائر والی آیات اور قرآنی جملوں کیلئے بنیادی لفظی ڈھانچہ مہیا کرتے ہیں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سبق سے پہلے

ذیل میں چند آسان الفاظ دیے جا رہے ہیں۔ ان الفاظ میں سے اکثر اردو میں بھی استعمال ہوتے ہیں تاہم نسبتاً نئے الفاظ کے معانی انکے سامنے دیے گئے ہیں۔ یہ الفاظ کسی دوسرے لفظ کی خاصیت یا صفت کے طور پر متعدد آیات میں آتے ہیں۔ ان تمام الفاظ کے معانی اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔ آئندہ صفحات میں درجنوں قرآنی قطعات ان الفاظ سے مل کر بنیں گے۔

عَظِيم		شَدِيد		ثَقِيل		كَبِير	
عَجِيب		مُبِين	واضح	وَاحِد		مُسْتَقِيم	سیدھا، درست
أَلِيم	دردناک	مُهِين	رسواکن	أَمِين	دیانت دار	كَرِيم	عمدہ، شاندار
مَجِيد	عظمت والا	غَلِيظ	سخت	عَلِيم	علم والا	مُصَدِّق	تصدیق کرنے والا

جبکہ درج ذیل الفاظ آپس میں متضاد ہیں اور بکثرت قرآن کریم میں آتے ہیں اور ہماری زبان میں بھی استعمال ہوتے ہیں، آپ ان کا مطلب بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں۔

طَيِّب	عمدہ	خَبِيث	گھٹیا	كَثِير		قَلِيل	
قَدِيم		جَدِيد		قَرِيب		بَعِيد	
مُبَارَك		مَلْعُون		مُؤْمِن		مُشْرِك	
عَرَبِي		أَعْجَمِيّ	عجمی				

اس صفحے میں درج تمام الفاظ کے آخر میں گول تا (ة/ـة) لگانے سے یہ الفاظ مونث بن جاتے ہیں، جیسے قَرِيبٌ سے قَرِيبَةٌ، جَمِيلٌ سے جَمِيلَةٌ وغیرہ۔ قرآن کریم میں یہ الفاظ مذکر اور مونث دونوں حالتوں میں آتے ہیں۔ درج بالا تمام الفاظ کے آخر میں گول تا (ة/ـة) لگاتے ہوئے انہیں مونث بنا کر دوبارہ پڑھیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

عَظِيمٌ بڑا/عظیم

عَذَابٌ عَظِيمٌ	شَيْءٌ عَظِيمٌ	ظُلْمٌ عَظِيمٌ
ایک بڑا عذاب	ایک عظیم چیز	ایک عظیم ظلم

درج ذیل مثالوں پر غور کریں۔

	کالم ۱		کالم ۲	
مثال ۱	عَذَابٌ	عذاب ←	عَذَابٌ عَظِيمٌ	ایک عظیم عذاب
مثال ۲	شَيْءٌ	چیز ←	شَيْءٌ عَظِيمٌ	ایک عظیم چیز
مثال ۳	ظُلْمٌ	ظلم ←	ظُلْمٌ عَظِيمٌ	ایک عظیم ظلم

پہلے کالم کی پہلی مثال میں ایک لفظ (عَذَابٌ) لکھا ہوا ہے۔ دوسرے کالم میں اسی لفظ کے آخر میں (عَظِيمٌ) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ایسا کرنے سے لفظ (عَظِيمٌ) اپنے سے پہلے لفظ (عَذَابٌ) کی کوئی خاصیت یا صفت بن رہا ہے۔ اسی طرح دوسری اور تیسری مثال میں موجود لفظ (شَيْءٌ) اور (ظُلْمٌ) کے بعد انکی کوئی خاصیت یا صفت بیان کرنے کیلئے (عَظِيمٌ) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ایک لفظ اور اسکے بعد مذکور اسکی خاصیت یا صفت مل کر ایک قطعہ بناتے ہیں اور دونوں کا ترجمہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔ لفظ اور اسکی صفت پر دو زبر، دو زیر یا دو پیش کچھ بھی ہو، اس سے معنی میں کوئی فرق نہیں پڑتا۔ اس طرز پر لفظ اور اسکی صفت سے بننے والے قرآنی قطعے آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

❁ عَظِيمٌ کا مطلب "بڑا" یا "عظیم" ہے۔ یہ لفظ قرآن کریم میں متعدد الفاظ کی خاصیت یا صفت کے طور پر آیا ہے۔ ذیل میں درج قرآنی قطعات کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں۔

عَذَابٌ عَظِيمٌ	ایک/کوئی عظیم عذاب	أَجْرٌ عَظِيمٌ		شَيْءٌ عَظِيمٌ	
بُهْتَانٌ عَظِيمٌ		عَرْشٌ عَظِيمٌ		ظُلْمٌ عَظِيمٌ	
نَبَأٌ عَظِيمٌ	خبر	أَجْرًا عَظِيمًا		إِثْمًا عَظِيمًا	
مُلْكًا عَظِيمًا	بادشاہت	فَوْزًا عَظِيمًا	کامیابی	بُهْتَانًا عَظِيمًا	
قَوْلًا عَظِيمًا		فَضْلٍ عَظِيمٍ		يَوْمٍ عَظِيمٍ	
سِحْرٍ عَظِيمٍ		عَذَابٍ عَظِيمٍ		خُلُقٍ عَظِيمٍ	اخلاق
الْفَضْلِ الْعَظِيمِ		الْفَوْزُ الْعَظِيمُ		الْخِزْيُ الْعَظِيمُ	رسوائی
الْعَرْشِ الْعَظِيمِ		الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ		النَّبَإِ الْعَظِيمِ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

کَبِیرٌ کا اردو زبان میں مطلب "بڑا" ہے۔ یہ لفظ درج ذیل قرآنی قطعوں میں بطور صفت آیا ہے، ان کا مطلب بتائیے۔

فَسَادٌ كَبِيرٌ	ایک بڑا فساد	إِثْمٌ كَبِيرٌ		أَجْرٌ كَبِيرٌ	
أَجْرًا كَبِيرًا		جِهَادًا كَبِيرًا		فَضْلًا كَبِيرًا	
عَذَابًا كَبِيرًا		طُغْيَانًا كَبِيرًا	سرکشی	مُلْكًا كَبِيرًا	بادشاہت
ضَلَالٍ كَبِيرٍ		الْفَضْلُ الْكَبِيرُ		الْفَوْزُ الْكَبِيرُ	

مُبِینٌ (واضح، کھلا، یا روشن) کے بطور صفت آنے سے بننے والے درج ذیل قرآنی قطعوں کو آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

كِتَابٌ مُبِينٌ	ایک واضح کتاب	قُرْآنٌ مُبِينٌ		رَسُولٌ مُبِينٌ	
سَاحِرٌ مُبِينٌ		سِحْرٌ مُبِينٌ		سُلْطَانٌ مُبِينٌ	دلیل
عَدُوٌّ مُبِينٌ		نَذِيرٌ مُبِينٌ		إِفْكٌ مُبِينٌ	جھوٹ
ثُعْبَانٌ مُبِينٌ	سانپ	بَلَاءٌ مُبِينٌ	آزمائش	فَتْحًا مُبِينًا	
إِثْمًا مُبِينًا		عَدُوًّا مُبِينًا		سُلْطَانًا مُبِينًا	دلیل
نُورًا مُبِينًا		خُسْرَانًا مُبِينًا	خسارہ	ضَلَالٍ مُبِينٍ	
قُرْآنٍ مُبِينٍ		سُلْطَانٍ مُبِينٍ		شَيْءٍ مُبِينٍ	
الْبَلَاغُ الْمُبِينُ		الْفَوْزُ الْمُبِينُ		الْكِتَابِ الْمُبِينِ	
الْفَضْلُ الْمُبِينُ		الْخُسْرَانُ الْمُبِينُ		الْحَقُّ الْمُبِينُ	

کَرِیمٌ (عمدہ، شاندار یا بہترین) درج ذیل قرآنی قطعوں میں بطور خاصیت یا صفت مذکور ہے۔ ان کا مطلب بتائیں۔

رِزْقٌ كَرِيمٌ	ایک/کوئی شاندار رزق	رَسُولٌ كَرِيمٌ		مَلَكٌ كَرِيمٌ	فرشتہ
قُرْآنٌ كَرِيمٌ		كِتَابٌ كَرِيمٌ		أَجْرٌ كَرِيمٌ	
رِزْقًا كَرِيمًا		قَوْلًا كَرِيمًا		أَجْرًا كَرِيمًا	

شَدِیدٌ کا اردو زبان میں مطلب "شدید" یا "سخت" ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعوں کا مفہوم بتائیں۔

عَذَابٌ شَدِيدٌ		بَأْسٌ شَدِيدٌ	قوت	عَذَابًا شَدِيدًا	
عَذَابٍ شَدِيدٍ		زِلْزَالًا شَدِيدًا		حِسَابًا شَدِيدًا	

کَثِیرٌ (زیادہ) سے بننے والے قرآنی قطعوں کا مطلب بتلائیں۔

خَيْرًا كَثِيرًا	ایک بھلائی	اخْتِلَافًا كَثِيرًا		ذِكْرًا كَثِيرًا	
أَذًى كَثِيرًا		فَاكِهَةٍ كَثِيرَةٍ	پھل	مَنَافِعُ كَثِيرَةٌ	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۞ **بَعِیْدٌ** کا مطلب "دور" ہے۔ اور ۞ **قَرِیْبٌ** کا مطلب "قریب" یا "نزدیک" ہے۔ ان قرآنی قطعات کا ترجمہ کریں۔

رَجْعٌ بَعِيدٌ ___ دور کا پلٹنا | مَكَانٍ بَعِيدٍ ___ | الضَّلَالُ الْبَعِيدُ ___

عَذَابًا قَرِيبًا ___ | فَتْحًا قَرِيبًا ___ | عَذَابٌ قَرِيبٌ ___

فَتْحٌ قَرِيبٌ ___ | أَجَلٍ قَرِيبٍ ___ مدت | مَكَانٍ قَرِيبٍ ___

۞ **طَيِّبَةٌ** کا مطلب "عمدہ" یا "پاک" ہے، اور ۞ **خَبِيثَةٌ** کا مطلب "گھٹیا" ہے۔ ان قطعوں کا ترجمہ کریں۔

كَلِمَةً طَيِّبَةً ___ | شَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ ___ | رِيحٍ طَيِّبَةٍ ___ ہوا

كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ ___ | شَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ ___

۞ **مُبَارَكٌ** کا مطلب "مبارک" یا "برکت والا" ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعوں کا مطلب لکھیے۔

ذِكْرٌ مُبَارَكٌ ___ | لَيْلَةٍ مُبَارَكَةٍ ___ | شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ ___

۞ **قَلِيلٌ** کا مطلب "تھوڑا" ہے۔ آنے والے قرآنی قطعات کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں۔

مَتَاعٌ قَلِيلٌ ___ سامان | شَيْئًا قَلِيلًا ___ | ثَمَنًا قَلِيلًا ___ قیمت

۞ **وَاحِدٌ/ وَاحِدَةٌ** کا اردو زبان میں مطلب "ایک" ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعات کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں۔

إِلٰهٌ وَاحِدٌ ___ | طَعَامٍ وَاحِدٍ ___ | بَابٍ وَاحِدٍ ___

مَاءٍ وَاحِدٍ ___ | إِلٰهًا وَاحِدًا ___ | أُمَّةً وَاحِدَةً ___

نَفْخَةٌ وَاحِدَةٌ ___ پھونک | نَفْسٍ وَاحِدَةٍ ___ | صَيْحَةً وَاحِدَةً ___ چیخ

۞ **عَرَبِيٌّ** کا اردو زبان میں مطلب "عربی" ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعات کا ترجمہ کریں۔

قُرْآنًا عَرَبِيًّا ___ | لِسَانًا عَرَبِيًّا ___ | حُكْمًا عَرَبِيًّا ___

۞ **كُبْرَى** کا اردو زبان میں مطلب "بڑی" ہے۔ ان قطعات کا ترجمہ کریں۔

الْآيَةَ الْكُبْرَى ___ | النَّارَ الْكُبْرَى ___ | الْبَطْشَةَ الْكُبْرَى ___ پکڑ

۞ **مُسْتَقِيمٌ** کا اردو زبان میں مطلب "سیدھا" ہے۔ ان قرآنی قطعات کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں۔

الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ___ | هُدًى مُسْتَقِيمٍ ___ | طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ ___

۞ **مُصَدِّقٌ** کا اردو زبان میں مطلب "تصدیق کرنے والا" ہے۔ ان قرآنی قطعات کا ترجمہ کریں۔

كِتَابٌ مُصَدِّقٌ ___ | رَسُولٌ مُصَدِّقٌ ___

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 3 سبق 2

عَذَابٌ ایک عذاب

عَذَابٌ عَظِیمٌ	عَذَابٌ شَدِیدٌ	عَذَابٌ قَرِیبٌ
ایک بڑا عذاب	ایک شدید عذاب	ایک قریب عذاب

درج ذیل مثالوں پر غور کریں:

	کالم ۱		کالم ۲	
مثال ۱	عَذَابٌ	عذاب ←	عَذَابٌ عَظِیمٌ	ایک عظیم عذاب
مثال ۲	عَذَابٌ	عذاب ←	عَذَابٌ قَرِیبٌ	ایک قریب عذاب
مثال ۳	عَذَابٌ	عذاب ←	عَذَابٌ شَدِیدٌ	ایک شدید عذاب

پہلی مثال میں عَذَابٌ کے بعد عَظِیمٌ کا لفظ عذاب کی ایک خاصیت یا صفت بیان کر رہا ہے۔ درج بالا ہر مثال میں لفظ عَذَابٌ کے بعد اسکی مختلف صفات ذکر کی گئی ہیں۔ لفظ عَذَابٌ کی طرح کچھ اور الفاظ بھی ایسے ہیں جو اپنے بعد مختلف صفات کے ساتھ آتے ہیں اور یوں بہت سے ایسے قرآنی قطعے بنتے ہیں جن کا مفہوم آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔ یہاں یہ بات جانتے چلیں کہ اگر کسی لفظ پر دو پیش (ـٌ) ہو، یا دو زبر (ـً) ہوں، یا دو زیر (ـٍ) ہوں، یا شروع میں (الْ) ہو تو اسکی خاصیت بھی اسی طرح ہوگی اور اس کا عموماً معنی پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔ اب درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ کیجئے۔

عَذَابٌ عَظِیمٌ	ایک/کوئی عظیم عذاب	عَذَابٌ أَلِیمٌ	________	عَذَابٌ شَدِیدٌ	________
عَذَابٌ مُهِینٌ	رسوا کن	عَذَابٌ قَرِیبٌ	________	عَذَابٌ مُقِیمٌ	دائمی
عَذَابٌ غَلِیظٌ	سخت	عَذَابًا قَرِیبًا	________	عَذَابًا شَدِیدًا	________
عَذَابًا عَظِیمًا	________	عَذَابًا أَلِیمًا	________	عَذَابًا كَبِیرًا	________
عَذَابًا مُهِینًا	________	عَذَابٍ عَظِیمٍ	________	عَذَابٍ أَلِیمٍ	________
عَذَابٍ غَلِیظٍ	سخت	الْعَذَابِ الشَّدِیدِ	________	الْعَذَابِ الْأَلِیمِ	________
الْعَذَابِ الْمُهِینِ	________	الْعَذَابِ الْأَكْبَرِ	________		

كِتَابٌ کا اردو میں مطلب بھی "کتاب" ہی ہے۔ كِتَاب کا لفظ قرآن کریم میں درج ذیل خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہوا ہے:

الْكِتَابِ الْحَكِیمِ	حکمت والی کتاب	الْكِتَابِ الْمُنِیرِ	روشن	الْكِتَابِ الْمُبِینِ	________
كِتَابٌ مُبِینٌ	________	كِتَابٌ مُصَدِّقٌ	تصدیق کرنے والی	كِتَابٌ كَرِیمٌ	________

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۞ **رَسُولٌ** کا اردو میں مطلب "رسول" یا "فرشتہ" ہے۔ رَسُولٌ کا لفظ قرآن کریم میں ان خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

رَسُولٌ مُبِينٌ ______ کوئی/ایک واضح رسول
رَسُولٌ أَمِينٌ ______
رَسُولٌ كَرِيمٌ ______
رَسُولٌ مُصَدِّقٌ ______

۞ **قُرْآنٌ** کا اردو میں مطلب "قرآن" ہے۔ قُرْآن کا لفظ قرآن کریم میں ان خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

قُرْآنٌ مُبِينٌ ______
قُرْآنٌ كَرِيمٌ ______
قُرْآنٌ مَجِيدٌ ______
قُرْآنًا عَجَبًا ______ عجیب
قُرْآنًا عَرَبِيًّا ______
قُرْآنًا أَعْجَمِيًّا ______ عجمی
الْقُرْآنِ الْمَجِيدِ ______
الْقُرْآنَ الْعَظِيمَ ______
الْقُرْآنِ الْحَكِيمِ ______

۞ **قَوْلٌ** کا اردو میں مطلب "قول" یا "بات" ہے۔ قَوْلٌ قرآن کریم میں ان خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

قَوْلٌ مَعْرُوفٌ ______ عمدہ
قَوْلًا بَلِيغًا ______
قَوْلًا عَظِيمًا ______
قَوْلًا ثَقِيلًا ______
قَوْلًا كَرِيمًا ______
قَوْلًا مَعْرُوفًا ______
قَوْلًا سَدِيدًا ______ درست
قَوْلٌ فَصْلٌ ______ فیصلہ کن
قَوْلٍ مُخْتَلِفٍ ______

۞ **يَوْمٌ** کا اردو میں مطلب "دن" ہے۔ یَوْم کا لفظ قرآن کریم میں ان خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

يَوْمٍ عَظِيمٍ ______
يَوْمٍ كَبِيرٍ ______
يَوْمٍ أَلِيمٍ ______
يَوْمٍ مُحِيطٍ ______ گھیرنے والا
يَوْمٍ مَعْلُومٍ ______ طے شدہ
يَوْمٌ عَسِيرٌ ______ مشکل

۞ **شَيْءٌ** کا اردو میں مطلب "چیز" ہے۔ شَيْءٌ قرآن کریم میں ان خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

شَيْءٌ عَظِيمٌ ______
شَيْءٌ عَجِيبٌ ______
شَيْءٌ عُجَابٌ ______ انوکھی
شَيْئًا قَلِيلًا ______
شَيْئًا مَذْكُورًا ______
شَيْءٍ مُبِينٍ ______

۞ **مَكَانٌ** کا اردو میں مطلب بھی "مقام" یا "جگہ" ہے۔ مَكَانًا قرآن کریم میں ان خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

مَكَانٍ بَعِيدٍ ______
مَكَانٍ قَرِيبٍ ______
مَكَانًا ضَيِّقًا ______ تنگ

۞ **سَاحِرٌ** کا اردو میں مطلب "جادوگر" ہے۔ سَاحِر کا لفظ قرآن کریم میں ان خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

سَاحِرٌ عَلِيمٌ ______
سَاحِرٌ مُبِينٌ ______
سَاحِرٌ كَذَّابٌ ______

۞ **سِحْرٌ** کا اردو میں مطلب "سحر" یا "جادو" ہے۔ سِحْر کا لفظ قرآن کریم میں ان خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

سِحْرٌ مُبِينٌ ______
سِحْرٌ مُفْتَرًى ______ گھڑا ہوا
سِحْرٍ عَظِيمٍ ______

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

۞ إِفْكٌ کا اردو میں مطلب "جھوٹ" ہے۔ إِفْك کا لفظ قرآن کریم میں ان خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

إِفْكٌ قَدِيمٌ ______ إِفْكٌ مُبِينٌ ______ إِفْكٌ مُفْتَرًى من گھڑت

۞ فَضْلٌ کا اردو میں مطلب "فضل" ہے۔ الْفَضْل قرآن کریم میں ان خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

الْفَضْلِ الْعَظِيمِ ______ الْفَضْلُ الْكَبِيرُ ______ الْفَضْلُ الْمُبِينُ ______

۞ إِثْمٌ کا اردو میں مطلب "گناہ" ہے۔ إِثْم کا لفظ قرآن کریم میں درج ذیل خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

إِثْمٌ كَبِيرٌ ______ إِثْمًا عَظِيمًا ______ إِثْمًا مُبِينًا ______

۞ كَلِمَةٌ کا اردو میں مطلب "کلمہ"، "بات" یا "قول" ہے۔ كَلِمَة کا لفظ قرآن کریم میں ان خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

كَلِمَةٌ طَيِّبَةٌ ______ كَلِمَةٍ خَبِيثَةٍ ______ كَلِمَةً بَاقِيَةً ______

۞ شَجَرَةٌ کا اردو میں مطلب "درخت" ہے۔ شَجَرَة کا لفظ قرآن کریم میں درج ذیل خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

شَجَرَةٍ مُبَارَكَةٍ ______ شَجَرَةٍ طَيِّبَةٍ ______ شَجَرَةٍ خَبِيثَةٍ ______

۞ ضَلَالٌ کا اردو میں مطلب "گمراہی" ہے۔ ضَلَال قرآن کریم میں ان خاصیتوں کے ساتھ مذکور ہے:

ضَلَالٍ كَبِيرٍ ______ ضَلَالٍ مُبِينٍ ______ ضَلَالٍ بَعِيدٍ دور

۞ أُمَّةٌ کا اردو زبان میں مطلب "امت" یا "قوم" ہے۔

أُمَّةً مُسْلِمَةً ______ أُمَّةً وَاحِدَةً ایک أُمَّةٌ قَائِمَةٌ راست باز

۞ عَدُوٌّ کا اردو زبان میں مطلب "دشمن" ہے۔ آنے والے قرآنی قطعات کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں۔

عَدُوٌّ مُبِينٌ ______ عَدُوٌّ مُضِلٌّ گمراہ کرنے والا

۞ أَجَلٌ کا مطلب "مدت" ہے۔ آنے والے قرآنی قطعات کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں۔

أَجَلٌ مُسَمًّى مقرر کردہ أَجَلٍ قَرِيبٍ ______

> ! قرآن کریم سمجھنے کیلئے لفظ کے آخر میں ایک یا دو زیر، زبر یا پیش (حرکات) پر توجہ کی بجائے الفاظ کے معانی یاد کرنے اور جملوں کو سمجھنے پر توجہ دیں۔ عموماً الفاظ کے آخر میں حرکات کی تبدیلی ایک لفظی عمل ہوتا ہے اور اس کا معنی سے کم ہی تعلق ہوتا ہے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

عَذَابٌ عَظِيمٌ ← فِي عَذَابٍ عَظِيمٍ

ایک بڑا عذاب — ایک بڑے عذاب میں

لفظ اور اس کی خاصیت سے بننے والے قرآنی قطعوں کے شروع میں (مِنْ، إِلَى، فِي، عَنْ، بِ، إِنَّ) ایسے مختلف الفاظ آنے سے قطعہ اور اسکا مفہوم نسبتاً وسیع ہو جاتا ہے اور آپ انہیں بخوبی اور بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔ ذیل میں درج ایسے قرآنی قطعوں کا ترجمہ کیجئے۔

عَلَى الْحَقِّ الْمُبِينِ	________	عَلَى صِرَاطٍ مُسْتَقِيمٍ	________
عَلَى طَعَامٍ وَاحِدٍ	________	عَلَى الْحِنْثِ الْعَظِيمِ	گناہ ________
فِي جَنَّةٍ عَالِيَةٍ	________	فِي عِيشَةٍ رَاضِيَةٍ	پسندیدہ زندگی میں ________
فِي لَوْحٍ مَحْفُوظٍ	________	فِي ضَلَالٍ مُبِينٍ	________
فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	________	إِلَى طَرِيقٍ مُسْتَقِيمٍ	________
مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	________	مِنَ الْخَيْطِ الْأَبْيَضِ	سفید دھاری ________
مِنَ الشَّجَرِ الْأَخْضَرِ	سبز ________	مِنْ بَابٍ وَاحِدٍ	________
إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى	________	بِسِحْرٍ عَظِيمٍ	________
بِمَاءٍ وَاحِدٍ	________	بِسُلْطَانٍ مُبِينٍ	________

ذیل میں لفظ اور خاصیت سے بننے والے الفاظ کے شروع میں تاکید کے لئے لام (لَ) کے اضافہ کا خیال رکھتے ہوئے ترجمہ کیجئے:

لَظُلْمٌ عَظِيمٌ	یقیناً ایک عظیم ظلم ہے	لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ	________
لَشَيْءٌ عَجِيبٌ	________	لَشَيْءٌ عُجَابٌ	یقیناً انوکھی ________
لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ	________	لَقَوْلٌ فَصْلٌ	یقیناً فیصلہ کن ________
لَأَمَةٌ مُؤْمِنَةٌ	یقیناً لونڈی	لَعَبْدٌ مُؤْمِنٌ	________
لَلدَّارُ الْآخِرَةُ	یقیناً اخروی گھر	لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ	________

آپ جانتے ہیں کہ عربی زبان میں کسی لفظ کی قسم کھانے کیلئے اس لفظ سے پہلے (وَ) آتی ہے۔ درج ذیل قرآنی آیات میں جن الفاظ کی قسم کھائی گئی ہے انکے بعد انکی کوئی خاصیت ذکر کی جا رہی ہے۔ ان آیات کو آپ بآسانی خود سمجھتے ہوئے انکا ترجمہ کر سکتے ہیں۔

﴿وَالْقُرْآنِ الْحَكِيمِ﴾	________	﴿وَالْقُرْآنِ الْمَجِيدِ﴾	عزت والے ________
﴿وَالْكِتَابِ الْمُبِينِ﴾	________	﴿وَالطُّورِ. وَكِتَابٍ مَسْطُورٍ﴾	لکھی کتاب ________
﴿وَالْبَيْتِ الْمَعْمُورِ﴾	آباد گھر کی قسم	﴿وَالسَّقْفِ الْمَرْفُوعِ﴾	بلند چھت کی قسم

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

ذیل میں لفظ اور اسکی خاصیت سے بننے والے دو قطعوں کے ملنے سے مزید بڑے قطعے بن رہے ہیں۔ انہیں آپ باسانی سمجھ سکتے ہیں۔

إِلَى الْحَقِّ/ وَإِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ ________

إِلَى فِرْعَوْنَ/ بِسُلْطَانٍ مُّبِينٍ ________ دلیل

زِينَةً وَأَمْوَالًا/ فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا ________

عَذَابًا أَلِيمًا/ فِي الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ________

مِنَ السَّمَاءِ/ مَاءً مُّبَارَكًا ________

عَذَابًا ضِعْفًا/ مِنَ النَّارِ ________ دوگنا

مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ/ إِلَى الْمَسْجِدِ الْأَقْصَى ________

مکمل قرآنی جملوں اور آیات کا ترجمہ

الحمدللہ، اب تک کے سبقوں کی روشنی میں آپ درج ذیل آیات کو خود سمجھ سکتے ہیں۔ ہر آیت کا ترجمہ اسکے سامنے لکھیں۔

﴿هَٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ﴾ ________

﴿هَٰذَا صِرَاطٌ مُّسْتَقِيمٌ﴾ ________

﴿هَٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ﴾ ________

﴿وَهَٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ﴾ ________

﴿كُلٌّ/ فِي كِتَابٍ مُّبِينٍ﴾ ________ ہر چیز/

﴿وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ﴾ ________

﴿لِلَّهِ/ الدِّينُ الْخَالِصُ﴾ ________

﴿فَلِلَّهِ/ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ﴾ ________ / موثر دلیل

﴿إِنَّ الشِّرْكَ/ لَظُلْمٌ عَظِيمٌ﴾ ________

﴿وَلَلدَّارُ الْآخِرَةُ خَيْرٌ﴾ ________

﴿إِنَّ هَٰذَا/ لَسَاحِرٌ عَلِيمٌ﴾ ________

﴿إِنَّ هَٰذَا/ لَشَيْءٌ عَجِيبٌ﴾ ________

﴿إِنَّ هَٰذَا/ لَشَيْءٌ عُجَابٌ﴾ ________ انوکھی

﴿إِنَّ إِبْرَاهِيمَ/ كَانَ/ أُمَّةً قَانِتًا لِلَّهِ﴾ ________ فرمانبردار

﴿وَلَأَمَةٌ مُّؤْمِنَةٌ/ خَيْرٌ/ مِنْ مُّشْرِكَةٍ﴾ ________

﴿وَلَعَبْدٌ مُّؤْمِنٌ/ خَيْرٌ/ مِنْ مُّشْرِكٍ﴾ ________

﴿إِنَّ الشَّيْطَانَ/ لِلْإِنْسَانِ/ عَدُوٌّ مُّبِينٌ﴾ ________

﴿قَوْلٌ مَّعْرُوفٌ وَمَغْفِرَةٌ/ خَيْرٌ/ مِنْ صَدَقَةٍ﴾ عمدہ بات اور ________

﴿وَفِي الْآخِرَةِ عَذَابٌ شَدِيدٌ/ وَمَغْفِرَةٌ مِّنَ اللَّهِ وَرِضْوَانٌ﴾ ________

عربی زبان میں انتہائی تاکید کیلئے إِنَّمَا (درحقیقت) استعمال ہوتا ہے۔ ان آیات کا ترجمہ کیجئے۔

﴿إِنَّمَا اللَّهُ/ إِلَٰهٌ وَاحِدٌ﴾ درحقیقت ________

﴿إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا/ لَعِبٌ وَلَهْوٌ﴾ ________

﴿إِنَّمَا هَٰذِهِ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا/ مَتَاعٌ﴾ ________

درج ذیل آیات کا ترجمہ مَا (نہیں) اور إِلَّا (مگر) کا خیال رکھتے ہوئے کیجئے۔

﴿وَمَا عَلَى الرَّسُولِ/ إِلَّا الْبَلَاغُ الْمُبِينُ﴾ ________

﴿وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا/ إِلَّا لَعِبٌ وَلَهْوٌ﴾ ________

﴿وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا/ فِي الْآخِرَةِ/ إِلَّا مَتَاعٌ﴾ ________ آخرت کے مقابلے میں

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

رَبٌّ

رَبُّ السَّمَاءِ	رَبُّ الْعَرْشِ	رَبُّ الْمَشْرِقِ
آسمان کا رب	عرش کا رب	مشرق کا رب

درج ذیل مثالوں پر غور کریں:

	کالم ۱			کالم ۲	
مثال ۱	رَبٌّ	رب	←	رَبُّ الْمَشْرِق	مشرق کا رب
مثال ۲	رَبٌّ	رب	←	رَبُّ الْعَرْش	عرش کا رب
مثال ۳	رَبٌّ	رب	←	رَبُّ السَّمَاءِ	آسمان کا رب

درج بالا ہر مثال میں (رَبٌّ) کا لفظ ایک دوسرے لفظ کی طرف منسوب ہے۔ پہلی مثال میں مشرق کی طرف، دوسری مثال میں عرش کی طرف، اور تیسری مثال میں آسمان کی طرف۔ عربی میں منسوب ہونے والا لفظ پہلے آتا ہے اور جس لفظ کی طرف نسبت کی جائے وہ بعد میں آتا ہے اور عموماً اسکے نیچے زیر آجاتی ہے جیساکہ درج بالا تینوں مثالوں کے دوسرے لفظ کے آخر میں زیر ہے۔ منسوب ہونے والا لفظ اور جس لفظ کی طرف منسوب کیا جائے ملکر ایک قطعہ بناتے ہیں اور اس کا ترجمہ اکٹھا کیا جاتا ہے۔ قرآن کریم میں درجنوں الفاظ دوسرے الفاظ کی طرف منسوب ہو کر ایسے قطعے بناتے ہیں جنہیں آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

❁ رَبٌّ عربی زبان میں "پالنے والے" یا "مالک" کو کہتے ہیں۔ کائنات کی ہر شے کا رب صرف اللہ تعالیٰ ہے۔ قرآن کریم میں رَبٌّ کا لفظ ذیل میں آنے والے الفاظ کی طرف منسوب ہوا ہے۔ آپ ان قطعات کا مطلب بآسانی سمجھ سکتے ہیں:

رَبُّ الْأَرْضِ	______	رَبُّ الْعَرْشِ	______	رَبُّ الْعِزَّةِ	______
رَبُّ الْمَشْرِقِ	______	رَبُّ الْمَغْرِبِ	______	رَبُّ هَارُوْنَ	______
رَبُّ مُوْسٰی	______	رَبُّ السَّمٰوٰتِ	______	رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ	دونوں مشرقوں
رَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ	دونوں مغربوں	رَبُّ الْعَالَمِينَ	جہانوں	رَبُّ هٰذَا الْبَيْتِ	______

❁ يَوْمٌ "دن" کو کہتے ہیں۔ یہ لفظ مختلف چیزوں کی طرف منسوب ہوتا ہے، جیسے قربانی کا دن، عید کا دن وغیرہ۔ قرآن کریم میں يَوْمٌ کا لفظ ذیل میں آنے والے الفاظ کی طرف منسوب ہوا ہے۔ آپ بآسانی ایسے قطعات کا مطلب سمجھ سکتے ہیں۔

يَوْمُ الْقِيَامَةِ	______	يَوْمُ الْجُمُعَةِ	______	يَوْمُ الْحِسَابِ	______
يَوْمُ الْحَجِّ	______	يَوْمُ الْحَسْرَةِ	______	يَوْمُ الْفَتْحِ	______
يَوْمُ الدِّينِ	______	يَوْمُ الزِّينَةِ	______	يَوْمُ الْبَعْثِ	اٹھائے جانے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

يَوْمُ الْفَصْلِ فیصلہ	يَوْمُ الْخُرُوجِ نکلنے	يَوْمُ الْفُرْقَانِ حق وباطل کےفرق
يَوْمُ الْخُلُودِ سدا رہنے	يَوْمُ الْوَعِيدِ ڈراوے	يَوْمُ الْجَمْعِ جمع کئے جانے

- قَوْمٌ کا معنی "قوم" ہی ہے۔ ان قطعات کا ترجمہ کریں۔

قَوْمُ هُودٍ ____	قَوْمُ لُوطٍ ____	قَوْمُ صَالِحٍ ____
قَوْمُ إِبْرَاهِيمَ ____	قَوْمُ يُونُسَ ____	قَوْمُ مُوسَىٰ ____

- آلُ "قبیلہ" یا "قوم" کو کہا جاتا ہے۔ آپ ان کا مطلب بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

آلُ إِبْرَاهِيمَ ____	آلُ يَعْقُوبَ ____	آلُ مُوسَىٰ ____
آلُ هَارُونَ ____	آلُ عِمْرَانَ ____	آلُ دَاوُودَ ____
آلُ فِرْعَوْنَ ____	آلُ لُوطٍ ____	

درج بالا زیادہ تر مثالوں میں اصولاً تو ہر وہ نام جسکی طرف کوئی اور لفظ منسوب کیا جارہا ہے، کے نیچے زیر آنی چاہئے تھی لیکن بعض نام ایسے ہوتے ہیں جن کے نیچے زیر نہیں آسکتی، بلکہ انکے اوپر زبر ہی رہتی ہے، لیکن اس سے معنی پر کوئی فرق نہیں پڑتا۔

- أَهْلُ کا مطلب "والا" یا "والے" ہوتا ہے۔ أَهْلُ کی مختلف الفاظ کی طرف نسبت سے بننے والے قطعات کا ترجمہ کریں۔

أَهْلُ الْكِتَابِ ____	أَهْلُ الذِّكْرِ ____	أَهْلُ النَّارِ ____
أَهْلُ الْمَدِينَةِ ____	أَهْلُ الْبَيْتِ ____	أَهْلُ يَثْرِبَ ____
أَهْلُ التَّقْوَىٰ والا	أَهْلُ الْمَغْفِرَةِ والا	أَهْلُ مَدْيَنَ ____

- عَذَابٌ (عذاب) کی مختلف الفاظ کی طرف نسبت سے بننے والے درج ذیل قرآنی قطعے آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

عَذَابُ اللهِ ____	عَذَابُ الْآخِرَةِ ____	عَذَابُ النَّارِ ____
عَذَابُ الْجَحِيمِ جہنم	عَذَابُ جَهَنَّمَ ____	عَذَابُ الْخِزْيِ ذلت
عَذَابُ السَّمُومِ جھلنے	عَذَابُ السَّعِيرِ دہکتی آگ	عَذَابُ الْحَرِيقِ جلنے

- آيَاتٌ (آیات) کی مختلف الفاظ کی طرف نسبت سے بننے والے درج ذیل قرآنی قطعے آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

آيَاتُ الْقُرْآنِ ____	آيَاتُ الْكِتَابِ ____	آيَاتُ الرَّحْمٰنِ ____

- كَلِمَةٌ کا اردو میں مطلب "کلمہ" یا "بات" ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعات کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں:

كَلِمَةُ اللهِ ____	كَلِمَةُ الْعَذَابِ ____	كَلِمَةُ الْكُفْرِ ____
كَلِمَةُ التَّقْوَىٰ ____	كَلِمَةُ الْفَصْلِ ____	

- دَارٌ عربی زبان میں "گھر" کو کہتے ہیں۔ درج ذیل قطعوں کا ترجمہ کیجئے:

دَارُ الْآخِرَةِ ____	دَارُ الْقَرَارِ ہمیشہ رہنے	دَارُ السَّلَامِ سلامتی

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

- مَثَلُ کا اردو میں مطلب "مثال" ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعات کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں:

مَثَلُ الْجَنَّةِ ________ مَثَلُ الْقَوْمِ ________ مَثَلُ الْحَيَاةِ ________

- كَمَثَلِ کا اردو میں مطلب "مثال کی مانند" ہے، جیسے آگ کی مثال کی مانند۔ ترجمہ کیجیے:

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ ________ كَمَثَلِ آدَمَ ________ كَمَثَلِ الْحِمَارِ گدھے ________

كَمَثَلِ الْكَلْبِ کتے ________ كَمَثَلِ رِيحٍ ہوا ________ كَمَثَلِ جَنَّةٍ ________

- قَولُ (قول / بات) کی مختلف الفاظ کی طرف نسبت سے بننے والے درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ کیجیے۔

قَوْلَ الْحَقِّ ________ قَوْلَ الْبَشَرِ ________ قَوْلِ شَاعِرٍ ________

قَوْلُ رَسُولٍ ________ قَوْلِ شَيْطَانٍ ________ قَوْلِ كَاهِنٍ نجومی ________

- أَيُّ (کون سا / کونسی) مختلف الفاظ کی طرف منسوب ہو کر سوالیہ قطعہ بناتا ہے۔ درج ذیل قطعوں کا مطلب لکھیں۔

أَيِّ شَيْءٍ ________ أَيِّ أَرْضٍ ________ أَيِّ يَوْمٍ ________

أَيِّ حَدِيثٍ ________ أَيِّ آلَاءِ نعمتیں ________ أَيِّ صُورَةٍ ________

- بِغَيْرِ کا اردو میں مطلب "کے بغیر" ہے۔ یہ لفظ قرآن میں درج ذیل مختلف اشیا کی طرف منسوب کیا گیا ہے۔

بِغَيْرِ حِسَابٍ ________ بِغَيْرِ حَقٍّ ________ بِغَيْرِ عِلْمٍ ________

بِغَيْرِ هُدًى ________ بِغَيْرِ سُلْطَانٍ دلیل ________ بِغَيْرِ الْحَقِّ ________

- غَيْرَ کا مطلب "علاوہ" ہے۔ غَيْر کی مختلف اشیا کی طرف نسبت سے بننے والے قرآنی قطعات درج ذیل ہیں۔

غَيْرَ الْإِسْلَامِ ________ غَيْرَ الْحَقِّ ________ غَيْرَ اللهِ ________

غَيْرَ الْأَرْضِ ________ غَيْرَ تَخْسِيرٍ خسارے ________

- خَلْقُ (تخلیق) کی مختلف الفاظ کی طرف نسبت سے بننے والے ان قرآنی قطعوں کو سمجھیے اور ترجمہ کیجیے۔

خَلْقُ اللهِ ________ خَلْقُ الرَّحْمٰنِ ________ خَلْقُ النَّاسِ ________

خَلْقُ السَّمَاوَاتِ ________ خَلْقُ الْإِنْسَانِ ________

- اِمْرَأَةُ کا اردو میں مطلب "عورت" یا "بیوی" ہے۔ قرآن کریم کے ان قطعوں کا ترجمہ کریں۔

امْرَأَةُ عِمْرَانَ ________ امْرَأَةُ فِرْعَوْنَ ________ امْرَأَةُ نُوحٍ ________

امْرَأَةُ لُوطٍ ________ امْرَأَةُ الْعَزِيزِ ________

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

■ ذُو/ذِي کا اردو میں مطلب "والا" ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعات کا ترجمہ کریں۔

ذُو الرَّحْمَةِ ______	ذُو الفَضْلِ ______	ذُو الْعَرْشِ ______
ذُو الْقُوَّةِ ______	ذُو الْجَلَالِ ______	ذُو انْتِقَامٍ ______
ذِي الْعَرْشِ ______	ذِي الذِّكْرِ ______	ذِيْ عِلْمٍ ______

ذیل میں چند مشہور قرآنی الفاظ کی دوسرے الفاظ کی طرف نسبت سے بننے والے قطعے درج کئے جا رہے ہیں۔ آپ ان الفاظ اور قطعوں کو بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

لفظ : معنی			
أَمْر : حکم/معاملہ	أَمْرُ اللهِ ______	أَمْرُ فِرْعَوْنَ ______	أَمْرُ السَّاعَةِ ______
وَعْد : وعدہ	وَعْدُ اللهِ ______	وَعْدُ الْآخِرَةِ ______	وَعْدُ الْحَقِّ ______
مَتَاع : سامان	مَتَاعُ الدُّنْيَا ______	مَتَاعُ الْحَيَاةِ ______	مَتَاعُ الْغُرُورِ ______
زِينَة : زینت	زِينَةُ اللهِ ______	زِينَةُ الْقَوْمِ ______	زِينَةُ الْحَيَاةِ ______
سَبِيل : راستہ	سَبِيلُ اللهِ ______	سَبِيلُ الرُّشْدِ ہدایت	سَبِيلُ الرَّشَادِ ہدایت
اِبْن : بیٹا	ابْنُ مَرْيَمَ ______	ابْنُ اللهِ ______	ابْنُ السَّبِيلِ (مسافر)
عِنْدَ : پاس	عِنْدَ اللهِ ______	عِنْدَ الرَّحْمٰنِ ______	عِنْدَ الْمَسْجِدِ ______
مَعَ : ساتھ	مَعَ اللهِ ______	مَعَ الرَّسُولِ ______	مَعَ الْقَوْمِ ______
شَرّ : شر	شَرُّ حَاسِدٍ ______	شَرُّ غَاسِقٍ اندھیرے	شَرُّ الْوَسْوَاسِ وسوسہ ڈالنے والے کا
مُلْك : بادشاہت	مُلْكُ سُلَيْمَانَ ______	مُلْكُ مِصْرَ ______	مُلْكُ السَّمٰوٰتِ ______
نَبَأ : خبر	نَبَأُ نُوحٍ ______	نَبَأُ إِبْرَاهِيمَ ______	نَبَأُ الْخَصْمِ دشمن
لَيْلَة : رات	لَيْلَةُ الْقَدْرِ ______	لَيْلَةُ الصِّيَامِ ______	
خَزَائِن : خزانے	خَزَائِنُ اللهِ ______	خَزَائِنُ الْأَرْضِ ______	خَزَائِنُ السَّمٰوٰتِ ______
مِنْ دُونِ : کے علاوہ	مِنْ دُونِ اللهِ ______	مِنْ دُونِ النَّاسِ ______	مِنْ دُونِ الرَّحْمٰنِ ______
سُوْء : بدترین	سُوْءُ الْعَذَابِ ______	سُوْءُ الْحِسَابِ ______	سُوْءُ الدَّارِ گھر
حُبّ : محبت	حُبُّ اللهِ ______	حُبُّ الشَّهَوَاتِ خواہشات	حُبُّ الْخَيْرِ مال
بَعْض : کچھ	بَعْضُ الْكِتَابِ ______	بَعْضُ الْأَمْرِ ______	بَعْضُ الظَّنِّ ______
سَرِيْع : تیز	سَرِيعُ الْحِسَابِ حساب کا تیز	سَرِيعُ الْعِقَابِ انجام کا تیز	
شَدِيْد : سخت	شَدِيدُ الْعَذَابِ ______	شَدِيدُ الْعِقَابِ انجام کا سخت	

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

اللّٰہُ

کِتَابُ اللهِ — اللہ کی کتاب

فَضْلُ اللهِ — اللہ کا فضل

كَلَامُ اللهِ — اللہ کا کلام

درج ذیل مثالوں پر غور کریں:

	کالم ۱			کالم ۲	
مثال ۱	كِتَابٌ	کتاب	←	كِتَابُ اللهِ	اللہ کی کتاب
مثال ۲	فَضْلٌ	فضل	←	فَضْلُ اللهِ	اللہ کا فضل
مثال ۳	كَلَامٌ	کلام	←	كَلَامُ اللهِ	اللہ کا کلام

پہلی مثال میں کِتَابٌ کا لفظ اللہ کی طرف منسوب کیا گیا ہے، جبکہ دوسری مثال میں فَضْل اور تیسری مثال میں كَلَامٌ کا لفظ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہے۔ قرآن کریم میں درجنوں الفاظ اللہ تعالیٰ کی طرف منسوب ہیں۔ لفظ (اللّٰہ) کی طرح بہت سے اور ایسے الفاظ بھی ہیں جن کی طرف دیگر الفاظ بکثرت منسوب ہوتے ہیں۔ ذیل میں نسبت سے بننے والے ایسے ہی قطعے درج کیے جا رہے ہیں جنہیں آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

- لفظ اللّٰہ کی طرف مختلف الفاظ کی نسبت سے بننے والے ایسے قطعات آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

اِسْمُ اللهِ	________	عَهْدُ اللهِ	________	كَلَامُ اللهِ	________
فَضْلُ اللهِ	________	رَسُولُ اللهِ	________	كِتَابُ اللهِ	________
وَعْدُ اللهِ	________	هُدَى اللهِ	________	صِبْغَةُ اللهِ	رنگ
حُبُّ اللهِ	________	خَلْقُ اللهِ	تخلیق	مَالُ اللهِ	________
نِعْمَةُ اللهِ	________	نَصْرُ اللهِ	________	نُورُ اللهِ	________
رَحْمَةُ اللهِ	________	دِينُ اللهِ	________	حَبْلُ اللهِ	رسی
أَمْرُ اللهِ	حکم	خَشْيَةُ اللهِ	خوف	رِضْوَانُ اللهِ	رضامندی
أَرْضُ اللهِ	________	عَذَابُ اللهِ	________	لَعْنَةُ اللهِ	________
حُكْمُ اللهِ	________	حِزْبُ اللهِ	جماعت	يَدُ اللهِ	________
وَجْهُ اللهِ	________	ذِكْرُ اللهِ	________	عَبْدُ اللهِ	________

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مَقْتُ اللهِ	غضب	غَضَبُ اللهِ		نَارُ اللهِ	
ثَوَابُ اللهِ		فِطْرَةُ اللهِ		سُنَّةُ اللهِ	
مَرْضَاةُ اللهِ	رضامندی	أَجَلُ اللهِ	مدت	خَزَائِنُ اللهِ	
رِسَالَاتُ اللهِ	پیغامات	كَلِمَاتُ اللهِ		حُدُودُ اللهِ	
مَسَاجِدُ اللهِ					

لفظ اللہ کی طرح قرآن کریم میں بہت سے ایسے الفاظ ہیں جن کی طرف متعدد دوسرے الفاظ منسوب ہوتے ہیں۔ آئندہ سطور میں ایسے الفاظ اور انکی نسبت سے بننے والے قطعے درج کئے جارہے ہیں۔ ایسے قطعات کا مفہوم بھی آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

■ السَّمٰوٰات (آسمانوں) کی طرف منسوب ان قطعوں کا ترجمہ کریں۔

رَبُّ السَّمٰوٰاتِ		مُلْكُ السَّمٰوٰاتِ		غَيْبُ السَّمٰوٰاتِ	
نُورُ السَّمٰوٰاتِ		فَاطِرُ السَّمٰوٰاتِ	پیدا کرنے والا	خَلْقُ السَّمٰوٰاتِ	بنانا
مَلَكُوتُ السَّمٰوٰاتِ	بادشاہت	بَدِيعُ السَّمٰوٰاتِ	موجد	مِيرَاثُ السَّمٰوٰاتِ	
جُنُودُ السَّمٰوٰاتِ	کے لشکر	خَزَائِنُ السَّمٰوٰاتِ			

■ الكِتَاب کی طرف مختلف اشیا منسوب ہیں۔ درج ذیل قرآنی قطعات کا ترجمہ کریں۔

عِلْمُ الْكِتَابِ		تَفْصِيلُ الْكِتَابِ		آيَاتُ الْكِتَابِ	
أَهْلُ الْكِتَابِ		تَنْزِيلُ الْكِتَابِ		مِيثَاقُ الْكِتَابِ	عہد

■ اللَّيل کا مطلب "رات" ہے۔ اللَّيلُ کی طرف منسوب درج ذیل قطعات کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں:

آيَةُ اللَّيْلِ		اخْتِلَافُ اللَّيْلِ		مَكْرُ اللَّيْلِ	چال
آنَاءُ اللَّيْلِ	گھڑیاں	غَسَقُ اللَّيْلِ	اندھیرا	نَاشِئَةُ اللَّيْلِ	عبادت، اٹھنا

■ الدُّنْيَا کی طرف منسوب درج ذیل قرآنی قطعات کا ترجمہ کریں۔

ثَوَابُ الدُّنْيَا		مَتَاعُ الدُّنْيَا		زِينَةُ الدُّنْيَا	
عَرَضُ الدُّنْيَا	سامان	حَرْثُ الدُّنْيَا			

■ الْآخِرَة کا اردو میں مطلب "آخرت" ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعات کا ترجمہ کریں۔

ثَوَابُ الْآخِرَةِ		أَجْرُ الْآخِرَةِ		وَعْدُ الْآخِرَةِ	
عَذَابُ الْآخِرَةِ		لِقَاءُ الْآخِرَةِ	ملاقات	نَكَالُ الْآخِرَةِ	عذاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

▪ **الشيطانُ** کا مطلب "شیطان" ہے۔ قرآن میں مختلف الفاظ الشیطانُ کی طرف منسوب ہیں۔

عَمَلُ الشَّيْطَانِ ______ مَثَلُ الشَّيْطَانِ ______ حِزْبُ الشَّيْطَانِ ______

خُطُوَاتُ الشَّيْطَانِ ______ نقش قدم كَيْدُ الشَّيْطَانِ ______ سازش رِجْزُ الشَّيْطَانِ ______ وسوسے

▪ **النَّارُ** کا اردو میں مطلب "آگ" ہے۔ قرآن کریم میں مختلف الفاظ النَّار کی طرف منسوب ہیں۔

عَذَابُ النَّارِ ______ أَهْلُ النَّارِ ______ وَقُودُ النَّارِ ______ ایندھن

▪ **النَّاس** کا اردو میں مطلب "لوگ" ہے۔ قرآن کریم میں مختلف الفاظ النَّاس کی طرف منسوب ہیں۔

رَبُّ النَّاسِ ______ مَلِكُ النَّاسِ ______ إِلٰهُ النَّاسِ ______

جَامِعُ النَّاسِ ______ جمع کرنے والا فِتْنَةُ النَّاسِ ______ عذاب خَلْقُ النَّاسِ ______ تخلیق

أَمْوَالُ النَّاسِ ______ صُدُورُ النَّاسِ ______ رِئَاءُ النَّاسِ ______ دکھلاوا

▪ **الرَّسُول** کا مطلب "رسول" یا "فرشتہ" ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ کریں۔

دُعَاءُ الرَّسُولِ ______ أَثَرُ الرَّسُولِ ______ نقش قدم مَعْصِيَةُ الرَّسُولِ ______ نافرمانی

▪ **السَّاعَة** کا مطلب "قیامت" ہے۔ درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ کریں۔

عِلْمُ السَّاعَةِ ______ زَلْزَلَةُ السَّاعَةِ ______ أَمْرُ السَّاعَةِ ______

▪ **الغَيْب** کا مطلب "غیب" ہے۔ قرآن کریم کے ان قطعوں کا ترجمہ کریں۔

عِلْمُ الْغَيْبِ ______ عَالِمُ الْغَيْبِ ______ مَفَاتِحُ الْغَيْبِ ______ کنجیاں

نسبت اور واو (وَ) کے ذریعے ملے ہوئے درج ذیل قرآنی قطعات کا ترجمہ کیجئے۔

رَبُّ مُوسَىٰ وَهَارُونَ ______ رَبُّ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ ______ خَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ______

ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ ______ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ ______ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ ______

نسبت سے بننے والے قطعوں کے شروع میں تاکید کیلئے (لَ: بیشک، یقیناً) ہے۔ ان کا ترجمہ کیجئے۔

لَذِكْرُ اللّٰهِ ______ یقیناً اللہ کا ذکر لَدَارُ الْآخِرَةِ ______ لَعَذَابُ الْآخِرَةِ ______

لَأَجْرُ الْآخِرَةِ ______ لَمَقْتُ اللّٰهِ ______ غضب لَخَلْقُ السَّمٰوَاتِ ______

لَذُو حَظٍّ ______ یقیناً نصیب والا لَذُو فَضْلٍ ______ لَقَوْلُ رَسُولٍ ______

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مکمل قرآنی جملوں اور آیات کا ترجمہ

الحمدللہ، اب تک کے اسباق کی روشنی میں آپ درج ذیل قرآنی جملوں اور آیات کا مفہوم بآسانی سمجھتے ہوئے انکا ترجمہ خود کر سکتے ہیں۔

﴿هٰذَا/ يَوْمُ الدِّينِ﴾

﴿هٰذَا/ خَلْقُ اللهِ﴾

﴿ذٰلِكَ/ أَمْرُ اللهِ﴾

﴿تِلْكَ/ آيَاتُ الْكِتَابِ﴾

﴿تِلْكَ/ حُدُودُ اللهِ﴾

﴿مُحَمَّدٌ/ رَسُولُ اللهِ﴾

﴿مَتَاعُ الدُّنْيَا/ قَلِيلٌ﴾

﴿تَنْزِيلُ الْكِتَابِ/ مِنَ اللهِ﴾

﴿وَلِلّٰهِ/ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ﴾ معاملات کا انجام

﴿وَاللهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾

﴿ذٰلِكَ/ عَالِمُ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ﴾

﴿وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾

﴿وَلِلّٰهِ/ عَلَى النَّاسِ/ حِجُّ الْبَيْتِ﴾ /گھر کا حج

﴿إِنَّ اللهَ لَذُو فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ﴾

﴿أَنَّ اللهَ/ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾ کہ

﴿وَأَنَّ اللهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ﴾

﴿مَنْ/ رَبُّ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾ کون ہے

﴿فَمَاذَا/ بَعْدَ الْحَقِّ/ إِلَّا الضَّلَالُ﴾ تو کیا ہے/

﴿وَلَذِكْرُ اللهِ/ أَكْبَرُ﴾

﴿وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ/ أَكْبَرُ﴾

﴿لَمَقْتُ اللهِ/ أَكْبَرُ﴾ غصہ/

﴿وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ/ أَخْزَى﴾ /سب سے رسوا کن

﴿إِنَّمَا الْعِلْمُ/ عِنْدَ اللهِ﴾

﴿هٰذَا/ يَوْمُ الْفَصْلِ﴾

﴿فَهٰذَا/ يَوْمُ الْبَعْثِ﴾

﴿ذٰلِكَ/ هُدَى اللهِ﴾

﴿تِلْكَ/ آيَاتُ اللهِ﴾

﴿وَأَرْضُ اللهِ/ وَاسِعَةٌ﴾

﴿ثَوَابُ اللهِ/ خَيْرٌ﴾

﴿اللهُ/ نُورُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾

﴿وَإِلَى اللهِ عَاقِبَةُ الْأُمُورِ﴾ معاملات کا انجام

﴿وَاللهُ/ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾

﴿وَلِلّٰهِ/ خَزَائِنُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾

﴿وَلِلّٰهِ/ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾

﴿وَلِلّٰهِ/ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾

﴿لَا ظُلْمَ/ الْيَوْمَ/ إِنَّ اللهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾

﴿وَأَنَّ اللهَ/ عَلَّامُ الْغُيُوبِ﴾

﴿أَنَّ اللهَ/ قَوِيٌّ شَدِيدُ الْعِقَابِ﴾ کہ

﴿أَنَّ اللهَ/ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾

﴿أَ/ إِلٰهٌ/ مَعَ اللهِ﴾ کیا ہے/

﴿مَنْ إِلٰهٌ/ غَيْرُ اللهِ﴾

﴿وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ/ أَكْبَرُ﴾

﴿وَلَأَجْرُ الْآخِرَةِ/ خَيْرٌ﴾

﴿وَلَدَارُ الْآخِرَةِ/ خَيْرٌ﴾

﴿وَلَعَذَابُ الْآخِرَةِ/ أَشَدُّ وَأَبْقَى﴾ /سب سے شدید اور باقی

﴿إِنَّمَا الْآيَاتُ/عِنْدَ اللهِ﴾

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

■ ذیل میں قرآنی جملے نسبتاً وسیع ہو رہے ہیں لیکن آپ ان کا مفہوم سمجھتے ہوئے ترجمہ خود کر سکتے ہیں۔

﴿إِنَّ الْهُدَى/ هُدَى اللّٰهِ﴾ ______ ﴿إِنَّ اللّٰهَ/ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ ______

﴿فَإِنَّ اللّٰهَ سَرِيعُ الْحِسَابِ﴾ ______ ﴿إِنَّ الدِّينَ/ عِنْدَ اللّٰهِ/ الْإِسْلَامُ﴾ ______

﴿اللّٰهُ/ خَالِقُ كُلِّ شَيْءٍ﴾ ______

﴿إِنَّ اللّٰهَ/ عَالِمُ غَيْبِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾ ______

﴿فَعِنْدَ اللّٰهِ/ ثَوَابُ الدُّنْيَا وَالْآخِرَةِ﴾ ______

﴿مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيلٌ/ وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ﴾ ______

﴿أَنَّ الْقُوَّةَ/ لِلّٰهِ جَمِيعًا/ وَأَنَّ اللّٰهَ شَدِيدُ الْعَذَابِ﴾ ______

﴿وَلِلّٰهِ جُنُودُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ/ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيمًا حَكِيمًا﴾ ______

﴿وَلِلّٰهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ/ وَإِلَى اللّٰهِ الْمَصِيرُ﴾ ______ پلٹنا

■ (كَانَ) کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل آیات کا ترجمہ خود کریں۔

﴿وَكَانَ/ أَمْرُ اللّٰهِ/ مَفْعُولًا﴾ /ہو کر رہنے والا ______ ﴿كُلُّ الطَّعَامِ/ كَانَ حِلًّا﴾ /حلال ______

﴿وَكَانَ/ عِنْدَ اللّٰهِ/ وَجِيهًا﴾ /عزت والا ______ ﴿وَكَانَ عَهْدُ اللّٰهِ/ مَسْئُولًا﴾ /قابل مواخذہ ______

■ مَا (نہیں) اور إِلَّا (مگر) کا خیال رکھتے ہوئے ان آیات کا ترجمہ بھی آپ خود کر سکتے ہیں۔

﴿مَا الْمَسِيحُ ابْنُ مَرْيَمَ/ إِلَّا رَسُولٌ﴾ نہیں ہے مسیح بن مریم مگر ایک رسول

﴿وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا/ فِي الْآخِرَةِ/ إِلَّا مَتَاعٌ﴾ ______

﴿وَمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا/ إِلَّا مَتَاعُ الْغُرُورِ﴾ ______

■ درج ذیل جملوں کا مطلب بتائیں۔ کیا آپ جانتے ہیں کہ یہ جملے کن لوگوں نے اور کیوں کہے تھے؟

﴿عُزَيْرٌ/ ابْنُ اللّٰهِ﴾ ______ ﴿الْمَسِيحُ/ ابْنُ اللّٰهِ﴾ ______

﴿إِنَّمَا الْبَيْعُ/ مِثْلُ الرِّبَا﴾ تجارت / سود ______ ﴿يَدُ اللّٰهِ/ مَغْلُولَةٌ﴾ /بندھا ہوا ہے۔ ______

> !
> آپ قرآن کریم سمجھنے کے لئے تیسرے مرحلے سے گزر رہے ہیں۔
> سابقہ اسباق میں پختگی اور آئندہ اسباق میں آسانی کے لئے کسی اور شخص کو یہ کتاب پڑھانا شروع کر دیں۔
> اپنے خاندان، درسگاہ، محلے یا دفتر میں ''معلم القرآن'' کلاس شروع کیجئے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 3 سبق 6

كِتَابُ اللهِ ← فِي كِتَابِ اللهِ

اللہ کی کتاب — اللہ کی کتاب میں

درج ذیل مثالوں پر غور کیجئے:

	کالم ۱		کالم ۲	
مثال ۱	أَرْضُ اللهِ	اللہ کی زمین ←	فِي أَرْضِ اللهِ	اللہ کی زمین میں
مثال ۲	أَرْضُ اللهِ	اللہ کی زمین ←	عَلَى أَرْضِ اللهِ	اللہ کی زمین پر
مثال ۳	أَرْضُ اللهِ	اللہ کی زمین ←	إِنَّ أَرْضَ اللهِ	بیشک اللہ کی زمین

پہلے کالم میں درج ہر قطعہ (أَرْضُ) کی لفظ (اللهِ) تعالیٰ کی طرف نسبت سے بنا ہے جبکہ دوسرے کالم میں اسی قطعہ کے شروع میں مختلف الفاظ جیسے فِي، عَلَى، اور إِنَّ وغیرہ آئے ہیں اور قطعہ کا مفہوم نسبتاً وسیع ہو گیا ہے۔ ذیل میں نسبت سے بننے والے ایسے قطعوں کے شروع میں مختلف حروف کے اضافہ سے بننے والے بڑے قطعے درج ہیں۔ آپ کیلئے اب انہیں سمجھنا بہت آسان ہے۔

حروف اور نسبت سے بننے والے قرآنی قطعے اور ان کا ترجمہ

▪ (فِي: میں) اور اسکے بعد نسبت سے بننے والے درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ لکھیے۔

فِي سَبِيلِ اللهِ اللہ کے راستے میں
فِي أَرْضِ اللهِ ______
فِي لَيْلَةِ الْقَدْرِ ______
فِي اخْتِلَافِ اللَّيْلِ ______
فِي خَلْقِ النَّاسِ ______
فِي أَمْوَالِ النَّاسِ ______
فِي أَيِّ صُورَةٍ ______

فِي كِتَابِ اللهِ ______
فِي رَحْمَةِ اللهِ ______
فِي عَذَابِ جَهَنَّمَ ______
فِي نَفْسِ يَعْقُوبَ ______
فِي ظُلُمَاتِ الْأَرْضِ ______
فِي صُدُورِ النَّاسِ ______

فِي دِينِ اللهِ ______
فِي آيَاتِ اللهِ ______
فِي نَارِ جَهَنَّمَ ______
فِي خَلْقِ السَّمٰوَاتِ ______
فِي أَهْلِ مَدْيَنَ ______
فِي بَعْضِ الْأَمْرِ ______

▪ (مِنْ: سے) اور اسکے بعد نسبت سے بننے والے درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ لکھیے۔

مِنْ عَذَابِ اللهِ اللہ کے عذاب سے
مِنْ أَمْرِ اللهِ ______
مِنْ ذِكْرِ اللهِ ______

مِنْ مَالِ اللهِ ______
مِنْ فَضْلِ اللهِ ______
مِنْ رَحْمَةِ اللهِ ______

مِنْ آيَاتِ اللهِ ______
مِنْ خَشْيَةِ اللهِ ______
مِنْ بَأْسِ اللهِ ______ عذاب

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

مِنْ رِزْقِ اللهِ	مِنْ شَعَائِرِ اللهِ شعائر	مِنْ رَوْحِ اللهِ رحمت
مِنْ آلِ فِرْعَوْنَ	مِنْ آلِ يَعْقُوبَ	مِنْ أَمْوَالِ النَّاسِ
مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ	مِنْ أَهْلِ الْمَدِينَةِ	مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ
مِنْ يَوْمِ الْجُمُعَةِ	مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ	مِنْ أَثَرِ الرَّسُولِ
مِنْ قَوْمِ مُوسَى	مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ	مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ
مِنْ دُعَاءِ الْخَيْرِ	مِنْ عَذَابِ الْحَمِيمِ کھولتے ہوئے پانی	مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ وسوسہ ڈالنے والے
مِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اندھیرے	مِنْ شَرِّ حَاسِدٍ	مِنْ عِنْدِ اللهِ
مِنْ أَيِّ شَيْءٍ	مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ	

(إِلَى: کی طرف) اور اسکے بعد نسبت سے بننے والے درج ذیل قرآنی قطعوں کا ترجمہ لکھیے۔

إِلَى ذِكْرِ اللهِ اللہ کے ذکر کی طرف	إِلَى كِتَابِ اللهِ	إِلَى أَمْرِ اللهِ
إِلَى عَذَابِ النَّارِ	إِلَى نَارِ جَهَنَّمَ	إِلَى يَوْمِ الْقِيَامَةِ
إِلَى يَوْمِ الْبَعْثِ	إِلَى يَوْمِ الدِّينِ	إِلَى دَارِ السَّلَامِ
إِلَى قَوْمِ لُوطٍ	إِلَى عَذَابِ السَّعِيرِ	إِلَى عَالِمِ الْغَيْبِ
إِلَى إِلٰهِ مُوسَى	إِلَى أُمِّ مُوسَى	إِلَى ذِي الْعَرْشِ

نسبت سے بننے والے درج ذیل قرآنی قطعوں کے شروع میں (عَلَى: پر) ہے۔ ان کا ترجمہ کیجئے۔

عَلَى لِسَانِ دَاوُدَ داؤد کی زبان پر	عَلَى خَزَائِنِ الْأَرْضِ	عَلَى رَبِّ الْعَالَمِينَ
عَلَى أَهْلِ بَيْتٍ		

نسبت سے بننے والے درج ذیل قطعوں کے شروع میں (إِنَّ: بیشک) ہے۔ ان کا ترجمہ کیجئے۔

إِنَّ هُدَى اللهِ بیشک اللہ کی ہدایت	إِنَّ نَصْرَ اللهِ	إِنَّ رَحْمَةَ اللهِ
إِنَّ وَعْدَ اللهِ	إِنَّ حِزْبَ اللهِ	إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ
إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ چال	إِنَّ مَثَلَ عِيسَى	إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ
إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ	إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ	إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ

نسبت سے بننے والے درج ذیل قطعوں کے شروع میں بلانے کیلئے (یا: اے) ہے۔ ان کا ترجمہ کیجئے۔

. أَهْلَ الْكِتَابِ	يَا أَهْلَ يَثْرِبَ

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

■ نسبت سے بننے والے قطعوں کے شروع میں (بِ: پر/ سے/ کو) ہے۔ ان کا ترجمہ کیجئے۔

بِأَيِّ أَرْضٍ ______ بِأَيِّ ذَنْبٍ ______ فَبِأَيِّ حَدِيثٍ ______

فَبِأَيِّ آلَاءِ ______ نعمتیں بِيَدِ اللهِ ______

مکمل قرآنی جملوں اور آیات کا ترجمہ

الحمدللہ، اب تک کے اسباق کی روشنی میں آپ درج ذیل قرآنی جملوں اور آیات کا مفہوم بآسانی سمجھتے ہوئے انکا ترجمہ خود کر سکتے ہیں۔

﴿ذٰلِكَ/ مِنْ فَضْلِ اللهِ﴾ ______ ﴿ذٰلِكَ/ مِنْ آيَاتِ اللهِ﴾ ______

﴿هٰذَا/ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ﴾ ______ ﴿هٰذِهِ/ مِنْ عِنْدِ اللهِ﴾ ______

﴿ذٰلِكَ/ مِنْ أَنْبَاءِ الْغَيْبِ﴾ ______ ﴿تَنْزِيلٌ/ مِنْ رَبِّ الْعَالَمِينَ﴾ ______

﴿وَأَنَّ الْفَضْلَ/ بِيَدِ اللهِ﴾ ______ ﴿وَمِنْ قَوْمِ مُوسَىٰ/ أُمَّةٌ﴾ ______

﴿لَيْلَةُ الْقَدْرِ/ خَيْرٌ/ مِنْ أَلْفِ شَهْرٍ﴾ ہزار مہینوں سے

﴿إِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ/ مِنْ شَعَائِرِ اللهِ﴾ ______

﴿لَخَلْقُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ/ أَكْبَرُ مِنْ خَلْقِ النَّاسِ﴾ ______

﴿إِنَّ/ فِي خَلْقِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ/ وَاخْتِلَافِ اللَّيْلِ وَالنَّهَارِ/ لَآيَاتٍ﴾ ______

﴿الْحَمْدُ لِلّٰهِ/ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾ ______

﴿أَفِي اللهِ شَكٌّ/ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾ ______ / پیدا کرنے والا

﴿وَلٰكِنَّ عَذَابَ اللهِ/ شَدِيدٌ﴾ ______

■ تاکید کیلئے (إِنَّ: بیشک) یا (لَـ: یقیناً) کا خیال رکھتے ہوئے درج ذیل آیات کا ترجمہ کریں۔

﴿إِنَّ رَحْمَتَ اللهِ/ قَرِيبٌ﴾ بیشک اللہ کی رحمت قریب ہے ﴿إِنَّ وَعْدَ اللهِ/ حَقٌّ﴾ ______

﴿إِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ/ إِثْمٌ﴾ کچھ گمان ______ ﴿إِنَّ مَثَلَ عِيسَىٰ/ عِنْدَ اللهِ/ كَمَثَلِ آدَمَ﴾ ______

﴿إِنَّ مَعَ الْعُسْرِ/ يُسْرًا﴾ / مشکل کے ساتھ / آسانی ﴿فَإِنَّ مَعَ الْعُسْرِ/ يُسْرًا﴾ ______

﴿فَإِنَّ أَجَلَ اللهِ/ لَآتٍ﴾ / یقیناً آنے والی ہے۔ ﴿يَا أَيُّهَا النَّاسُ/ إِنَّ وَعْدَ اللهِ/ حَقٌّ﴾ ______

﴿مَتَىٰ نَصْرُ اللهِ/ أَلَا/ إِنَّ نَصْرَ اللهِ/ قَرِيبٌ﴾ کب ہے / خبردار /

﴿فَإِنَّ خَيْرَ الزَّادِ التَّقْوَىٰ﴾ بہترین زادِ راہ

■ عربی زبان میں مکمل نفی کیلئے (لَا) استعمال ہوتا ہے۔ اس بات کا خیال رکھتے ہوئے ان آیات کا ترجمہ کریں۔

﴿لَا تَبْدِيلَ/ لِخَلْقِ اللهِ﴾ نہیں کوئی تبدیلی/ ﴿لَا عَاصِمَ/ الْيَوْمَ/ مِنْ أَمْرِ اللهِ﴾ بچانے والا /

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

■ (كَانَ) کو مد نظر رکھتے ہوئے درج ذیل آیات کا ترجمہ خود کریں۔

﴿إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ/ كَانَ ضَعِيفًا﴾ سازش/

﴿إِنَّ قُرْآنَ الْفَجْرِ/ كَانَ مَشْهُودًا﴾ /گواہی دیا جانیوالا

﴿إِنَّ يَوْمَ الْفَصْلِ/ كَانَ مِيقَاتًا﴾ /مقرر کردہ

﴿إِنَّ قَارُونَ/ كَانَ مِنْ قَوْمِ مُوسَى﴾

■ مَا (نہیں) اور إِلَّا (مگر) کا خیال رکھتے ہوئے ان آیات کا ترجمہ بھی آپ خود کر سکتے ہیں۔

﴿وَمَا النَّصْرُ/ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللهِ/ إِنَّ اللهَ عَزِيزٌ حَكِيمٌ﴾

﴿وَمَا النَّصْرُ/ إِلَّا مِنْ عِنْدِ اللهِ/ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ﴾

خاصیت اور نسبت پر مشتمل آیات کا ترجمہ

آپ نے اس یونٹ کے پہلے تین اسباق میں لفظ اور اسکی خاصیت سے بننے والے قطعوں اور آیات کا ترجمہ کیا تھا۔ جبکہ اگلے تین اسباق میں لفظ اور اسکی دوسرے لفظ کی طرف نسبت سے بننے والے قرآنی قطعوں اور جملوں کو سمجھا تھا۔ درج ذیل قرآنی جملوں اور آیات نسبت اور خاصیت (دونوں) سے مل کر بنی ہیں لہذا آپ انہیں خود سمجھتے ہوئے بآسانی ان کا ترجمہ خود کر سکتے ہیں۔

﴿تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْحَكِيمِ﴾

﴿الر. تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ الْمُبِينِ﴾

﴿تِلْكَ آيَاتُ الْقُرْآنِ وَكِتَابٍ مُبِينٍ﴾

﴿الر. تِلْكَ آيَاتُ الْكِتَابِ وَقُرْآنٍ مُبِينٍ﴾

﴿إِنَّ زَلْزَلَةَ السَّاعَةِ/ شَيْءٌ عَظِيمٌ﴾

﴿وَكَانَ ذٰلِكَ/ عِنْدَ اللهِ/ فَوْزًا عَظِيمًا﴾

﴿تَنْزِيلُ الْكِتَابِ/ مِنَ اللهِ الْعَزِيزِ الْحَكِيمِ﴾

﴿وَكَانَ / أَمْرُ اللهِ/ قَدَرًا مَقْدُورًا﴾ طے شدہ تقدیر

﴿مِنْ أَهْلِ الْكِتَابِ/ أُمَّةٌ قَائِمَةٌ﴾ /راست باز

﴿اللهُ لَا إِلٰهَ إِلَّا هُوَ/رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيمِ﴾

﴿وَالْآخِرَةُ خَيْرٌ وَأَبْقَى/ إِنَّ هٰذَا لَفِي الصُّحُفِ الْأُولَى/ صُحُفِ إِبْرَاهِيمَ وَمُوسَى﴾

> ! آپ کی جو عمر قرآن سمجھے بنا بیت گئی، اس پر اللہ سے استغفار کریں
> اور جو بچ گئی ہے اسکو غنیمت سمجھئے اور اسے قرآن کریم سمجھنے میں صرف کرنے کا عزم کریں۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 3 سبق 7

كُلٌّ

كُلُّ كِتَابٍ	كُلُّ آيَةٍ	كُلُّ قَرْيَةٍ
ہر کتاب	ہر آیت	ہر بستی

كُلٌّ کا اردو میں معنی ہے (ہر)، جیسا کہ ہم اردو میں کہتے ہیں ہر شخص، ہر آدمی، ہر آیت وغیرہ۔ عربی زبان میں (كُلٌّ) کا لفظ اگلے لفظ کی طرف منسوب ہوتا ہے اور یوں ایک قطعہ بن جاتا ہے۔ درج ذیل قطعوں کا ترجمہ کریں:

كُلُّ نَفْسٍ ______	كُلُّ آيَةٍ ______	كُلُّ إِلٰهٍ ______	كُلُّ أُنْثَى خاتون
كُلُّ شَيْطَانٍ ______	كُلُّ حِزْبٍ گروہ	كُلُّ الطَّعَامِ ہر کھانا	كُلُّ سَفِينَةٍ کشتی
كُلُّ أَمْرٍ ______	كُلُّ حِينٍ وقت	كُلُّ وَاحِدٍ ______	كُلُّ امْرِئٍ مرد

كُلٌّ اور اسکے بعد کسی لفظ سے ملکر بننے والے قطعہ کے شروع میں (مِنْ، إِلَى، فِي) وغیرہ الفاظ کے آنے سے قطعہ نسبتاً بڑا ہو جاتا ہے۔ ایسے قطعات بھی قرآن کریم میں بار بار آتے ہیں اور آپ ان کا مفہوم بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔ درج ذیل قطعات کا ترجمہ کریں:

مِنْ كُلِّ بَابٍ ہر دروازے سے	مِنْ كُلِّ شَيْءٍ ______	مِنْ كُلِّ أُمَّةٍ ______	مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ ______
مِنْ كُلِّ مَكَانٍ جگہ	مِنْ كُلِّ أَمْرٍ معاملہ	مِنْ كُلِّ دَابَّةٍ چوپائے	لِكُلِّ أُمَّةٍ ______
عَلَى كُلِّ شَيْءٍ ______	عَلَى كُلِّ قَلْبٍ ______	عَلَى كُلِّ نَفْسٍ ______	لِكُلِّ قَوْمٍ ______
فِي كُلِّ أُمَّةٍ ______	فِي كُلِّ قَرْيَةٍ ______	فِي كُلِّ سَمَاءٍ ______	

اب درج ذیل آیات کا مفہوم آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں

﴿إِنَّ اللهَ/ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ/ قَدِيرٌ﴾ ______

﴿وَاللهُ/ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ/ شَهِيدٌ﴾ ______

﴿إِنَّ اللهَ/ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ/ شَهِيدٌ﴾ ______

﴿وَاللهُ/ بِكُلِّ شَيْءٍ/ عَلِيمٌ﴾ ______

﴿إِنَّ اللهَ/ بِكُلِّ شَيْءٍ/ عَلِيمٌ﴾ ______

﴿إِنَّ اللهَ/ كَانَ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ/ حَسِيبًا﴾ نگران

﴿كُلُّ نَفْسٍ/ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ﴾ / چکھنے والی

﴿فَإِنَّ اللهَ كَانَ/ بِكُلِّ شَيْءٍ/ عَلِيمًا﴾ ______

﴿وَلِكُلِّ أُمَّةٍ/ رَسُولٌ﴾ اور ہر امت کیلئے

﴿وَلِكُلِّ أُمَّةٍ/ أَجَلٌ﴾ / مقرر وقت

﴿إِنَّ فِي ذَلِكَ/ لَآيَةً/ لِكُلِّ عَبْدٍ مُنِيبٍ﴾ / ہر پلٹنے والے بندے کیلئے

﴿وَلِلَّهِ مُلْكُ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ/ وَاللهُ عَلَى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيرٌ﴾ ______

﴿وَلِلَّهِ مَا فِي السَّمَاوَاتِ وَمَا فِي الْأَرْضِ/ وَكَانَ اللهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُحِيطًا﴾ / گھیرے ہوئے

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

2 مخصوص بناوٹ والے قرآنی الفاظ کی پہچان

خَالِقٌ ← **رَازِقٌ** ← **حَافِظٌ**

پیدا کرنے والا — رزق دینے والا — حفاظت کرنے والا

درج بالا تینوں الفاظ کی بناوٹ ایک جیسی ہے۔ ہر لفظ میں چار حرف ہیں۔ ہر لفظ میں دوسرا حرف الف ہے اور الف کے بعد حرف کے نیچے زیر ہے۔ معنی کے اعتبار سے ایسی بناوٹ والے الفاظ "کسی کام کو کرنے والا" کا مفہوم رکھتے ہیں، جیسا کہ ان الفاظ کے مطلب سے واضح ہے۔ ایسے الفاظ انسانی نام (جیسے عابد، زاہد، ناصر وغیرہ) اور اللہ تعالیٰ کی صفات (جیسے خالق، مالک، رازق وغیرہ) کیلئے بھی استعمال ہوتے ہیں۔ انکے آخر میں (ۃ/ـۃ) کے اضافہ سے مؤنث لفظ بنتا ہے، جیسے صَادِقَةٌ، شَاكِرَةٌ۔ اس طرز پر بنے درج ذیل قرآنی الفاظ کا مطلب اب آپ بآسانی سمجھ سکتے ہیں۔

خَالِق ______	رَازِق ______	غَافِر معاف کرنے والا	قَادِر ______	نَاصِر ______
صَابِر ______	شَاكِر ______	صَادِق ______	كَاذِب ______	حَافِظ ______
سَاجِد ______	رَاكِع ______	عَابِد ______	ذَاكِر ______	رَاغِب ______
رَاحِم ______	ظَالِم ______	جَامِع جمع کرنے والا	نَاظِر ______	خَالِد ______
غَالِب ______	عَالِم ______	نَاصِح ______	حَامِد ______	كَافِر ______
غَافِل ______	جَاهِل ______	سَاحِر ______	خَائِف ڈرنے والا	قَائِم ______
فَاعِل ______	وَارِث ______	آمِر حکم دینے والا	آخِذ پکڑنے والا	خَاسِر ______
حَاسِب ______	رَاضِ(ي) ______	هَادِ(ي) ہدایت دینے والا	جَازِ(ي) جزا دینے والا	فَاتِح فیصلہ کرنے والا

3 مخصوص بناوٹ والے قرآنی الفاظ کی پہچان

غَافِر ← **غَفَّار** — معاف کرنے والا — زبردست معاف کرنے والا

رَازِق ← **رَزَّاق** — رزق دینے والا — خوب رزق دینے والا

بعض اوقات چار حروف سے بنے (خَالِق، رَازِق) کی بناوٹ والے الفاظ میں الف دوسرے کی بجائے تیسرے نمبر پر ہوتا ہے اور دوسرے حرف پر شد آجاتی ہے، جیسا کہ درج بالا دو مثالوں سے ظاہر ہے۔ اس بناوٹ والے الفاظ "بکثرت"، "زبردست" یا "خوب" کرنے والے کا مفہوم رکھتے ہیں۔

اب درج ذیل الفاظ کے مطلب میں فرق کو آپ بآسانی خود سمجھ سکتے ہیں۔ ذیل میں درج جڑواں الفاظ میں سے دوسرے لفظ کا مطلب بتائیں۔

غَافِر- غَفَّار ______	رَازِق- رَزَّاق ______	ظَالِم - ظَلَّام ______	عَالِم- عَلَّام ______
كَافِر- كَفَّار ______	خَالِق- خَلَّاق ______	كَاذِب- كَذَّاب ______	تَائِب- تَوَّاب خوب توبہ کرنے اور قبول کرنے والا
جَابِر- جَبَّار ______	فَاعِل- فَعَّالٌ ______	صَابِر- صَبَّار ______	سَاحِرٌ-سَحَّار ______
فَاتِح - فَتَّاح ______	وَاهِب-وَهَّاب بہت عطا کرنے والا	آمِر - أَمَّار بکثرت حکم دینے والا	كَافِر - كَفَّار ______

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

اس سبق میں مذکور الفاظ کی طرز پر قرآن کریم میں سینکڑوں الفاظ آئے ہیں۔ ان کے سمجھنے سے آپ کو کئی آیات کا مفہوم سمجھنے میں مدد ملے گی۔

درج ذیل قرآنی جملوں کا مطلب بتائیں:

﴿وَاللهُ غَالِبٌ﴾ ____________ ﴿إِنَّ اللهَ قَادِرٌ﴾ ____________

﴿إِنَّ اللهَ تَوَّابٌ رَحِيمٌ﴾ ____________ ﴿وَأَنَّ اللهَ تَوَّابٌ حَكِيمٌ﴾ ____________

﴿وَأَنَّ اللهَ عَلَّامُ الْغُيُوبِ﴾ ____________ ﴿إِنَّ اللهَ كَانَ تَوَّابًا رَحِيمًا﴾ ____________

﴿وَأَنَّ اللهَ لَيْسَ بِظَلَّامٍ﴾ ____________ ﴿هٰذَا سَاحِرٌ كَذَّابٌ﴾ ____________

﴿إِنَّ النَّفْسَ لَأَمَّارَةٌ بِالسُّوءِ﴾ ____________ ﴿إِنَّ الْإِنْسَانَ لَظَلُومٌ كَفَّارٌ﴾ ____________

﴿إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَأَوَّاهٌ حَلِيمٌ﴾ نرم دل ____________ ﴿إِنَّ إِبْرَاهِيمَ لَحَلِيمٌ أَوَّاهٌ مُنِيبٌ﴾ ____________

﴿فَإِنَّ اللهَ شَاكِرٌ عَلِيمٌ﴾ ____________ ﴿إِنَّ فِي ذٰلِكَ لَآيَاتٍ لِكُلِّ صَبَّارٍ شَكُورٍ﴾ ____________

﴿لِمَنِ الْمُلْكُ الْيَوْمَ/ لِلّٰهِ الْوَاحِدِ الْقَهَّارِ﴾ کس کیلئے ہے ____________ غالب

مشق

سوال ۱ ان عربی الفاظ کا مطلب بتائیں۔

غَفَّار   خَلَّاق   ظَلَّام   جَبَّار   عَلَّام   رَزَّاق

سوال ۲ ان دونوں الفاظ کا باہمی فرق بتائیں۔

غَافِر - غَفَّار   خَالِق - خَلَّاق   ظَالِم - ظَلَّام   فَاتِح - فَتَّاح

صَابِر - صَبَّار   كَاذِب - كَذَّاب   عَالِم - عَلَّام   تَائِب - تَوَّاب

رَازِق - رَزَّاق   قَاهِر - قَهَّار   وَاهِب - وَهَّاب   سَامِع - سَمَّاع

سوال ۳ (کام کرنے والا) اور (بہت، بکثرت یا شاندار طریقے سے کرنے والا) کا فرق مد نظر رکھتے درج ذیل کا مطلب بتائیں:

غَفَّار: ____________ خَالِق: ____________ ظَالِم: ____________

فَتَّاح: ____________ مَانِع: ____________ صَبَّار: ____________

كَاذِب: ____________ عَالِم: ____________ كَذَّاب: ____________

رَازِق: ____________ عَلَّام: ____________ رَزَّاق: ____________

اس کتاب کی مکمل یا جزوی عکسبندی یا انٹرنیٹ پر اپ لوڈنگ کی اجازت نہیں ہے۔
خلاف ورزی پر متعلقہ افراد اور ویب سائٹ کیخلاف قانونی کارروائی کی جائے گی۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

یونٹ 3 سبق 10

مُؤْمِنٌ ← مُؤْمِنَانِ

ایک مؤمن ← دو مؤمن

درج ذیل مثالوں پر غور کریں:

	لفظ			دو کی تعداد کیلئے	
مثال ۱	اَلْمُؤْمِن	مؤمن	←	اَلْمُؤْمِنَان	دو مؤمن
مثال ۲	اَلْفَرِيْق	فریق	←	اَلْفَرِيْقَان	دو فریق
مثال ۳	اَلسَّاحِر	جادوگر	←	اَلسَّاحِرَان	دو جادوگر

عربی لفظ کی تعداد دو (۲) ظاہر کرنے کیلئے اسکے آخر میں الف اور نون (انِ) کا اضافہ ہوتا ہے، جیسا کہ درج بالا مثالوں سے واضح ہے۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کا مفہوم اب آپ خود جان سکتے ہیں کیونکہ ان میں سے زیادہ تر الفاظ (انِ) کے بغیر پچھلے اسباق میں گزر چکے ہیں۔

الْيَتِيْم : الْيَتِيْمَانِ ــــــ الْجَنَّة : الْجَنَّتَانِ ــــــ الْآيَة : الْآيَتَانِ ــــــ

الْمُؤْمِن : الْمُؤْمِنَانِ ــــــ الْمُسْلِم : الْمُسْلِمَان ــــــ الْفَرِيْق : الْفَرِيقَانِ ــــــ

الْمَشْرِق : الْمَشْرِقَانِ ــــــ الْمَغْرِب : الْمَغْرِبَانِ ــــــ الشَّهِيْد : الشَّهِيْدَانِ ــــــ

الْإِلٰه : الْإِلٰهَانِ ــــــ السَّاحِر : السَّاحِرَانِ ــــــ السِّحْر : السِّحْرَانِ ــــــ

الْبَحْر : الْبَحْرَانِ ــــــ الْمَلَك : الْمَلَكَانِ ــــــ الْقَرْيَة : الْقَرْيَتَانِ ــــــ

الْعَيْن : الْعَيْنَانِ ــــــ الشَّفَة : الشَّفَتَانِ دو ہونٹ ــــــ الْقَلْب : الْقَلْبَانِ ــــــ

الْيَد : الْيَدَانِ ــــــ الرِّجْل : الرِّجْلَانِ دو ٹانگیں ــــــ الْوَالِد : الْوَالِدَان ماں اور باپ ــــــ

الْحِزْب : الْحِزْبَانِ ــــــ الطَّائِفَة : الطَّائِفَتَانِ ــــــ الْجَمْع : الْجَمْعَانِ دو لشکر ــــــ

الْيَوْم : الْيَوْمَانِ ــــــ الشَّهْر : الشَّهْرَانِ دو مہینے ــــــ الْحَوْل : الْحَوْلَانِ دو سال ــــــ

الْمِائَة : الْمِائَتَانِ دو سو ــــــ الْأَلْف : الْأَلْفَانِ دو ہزار ــــــ الْمَرْأَة : الْمَرْأَتَانِ دو عورتیں ــــــ

الْأُخْت : الْأُخْتَان دو بہنیں ــــــ الزَّوْج : الزَّوْجَان میاں اور بیوی

ایسے الفاظ میں آخر میں موجود (انِ) کبھی بدل کر (ـيْنِ) بن جاتے ہیں لیکن اس لفظی تبدیلی کا عموماً معنی پر اثر نہیں ہوتا۔ درج ذیل الفاظ پر غور کریں۔

اَلْمَشْرِقَانِ / اَلْمَشْرِقَيْنِ اَلْمَغْرِبَانِ / اَلْمَغْرِبَيْنِ اَلْوَالِدَان / اَلْوَالِدَيْنِ اَلْجَنَّتَانِ / اَلْجَنَّتَيْنِ

اس صفحہ میں موجود تمام الفاظ کو مندرجہ بالا چاروں مثالوں کی طرح آخر میں الف نون کی بجائے یا اور نون لگاتے ہوئے پڑھیے۔

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

نمونہ برائے امتحان معلم القرآن (جلد اول، یونٹ 1 تا 3)

س 1: درج ذیل قرآنی الفاظ کا مطلب لکھیے: (10)

(یہ سوال الفاظ کا مطلب جانچنے کیلئے ہے)

الْخِزْيِ	السِّحْرُ	الذِّكْرِ	الْفُلْكِ	الْجَحِيمِ
الْحَسَنَاتِ	الْعَاقِبَةُ	الرِّضْوَانُ	الْمَتَاعُ	الْخَطَأَ

س 2: درج ذیل قرآنی قطعوں کا مطلب لکھیے: (10)

(یہ سوال چھوٹے قطعوں کا مطلب جانچنے کیلئے ہے)

لِّلْهُدَى	مِنْ عَذَابٍ	بِالْحِكْمَةِ	مِنَ الظُّلُمَاتِ	لَا عَاصِمَ
إِلَى التَّهْلُكَةِ	كُلُّ نَفْسٍ	إِلَّا إِبْلِيسَ	عَلَى الْبِرِّ	أَيُّهَا الْإِنْسَانُ

س 3: درج ذیل قرآنی قطعوں کا مطلب لکھیے: (10)

(یہ سوال بڑے قطعوں کا مطلب جانچنے کیلئے ہے)

وَالتِّينِ وَالزَّيْتُونِ	إِلَى طَرِيقٍ مُّسْتَقِيمٍ	لَقُرْآنٌ كَرِيمٌ
لَشَيْءٌ عَجِيبٌ	إِنَّ اللهَ شَاكِرٌ	مِنَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
مِنَ السَّمَاءِ مَاءً مُّبَارَكًا	زِينَةً وَأَمْوَالًا فِي الْحَيَاةِ الدُّنْيَا	لَفِي خُسْرٍ

س 4: درج ذیل قرآنی جملوں کا مطلب لکھیے: (10)

(یہ سوال جملوں کا مطلب جانچنے کیلئے ہے)

﴿إِنَّمَا الْحَيَاةُ الدُّنْيَا لَعِبٌ وَلَهْوٌ﴾	﴿أَفِي اللهِ شَكٌّ فَاطِرِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ﴾	﴿هٰذَا سِحْرٌ مُّبِينٌ﴾
﴿وَهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِينٌ﴾	﴿وَكَانَ عَهْدُ اللهِ مَسْئُولًا﴾	﴿فَإِنَّ اللهَ كَانَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيمًا﴾
﴿كُلُّ نَفْسٍ ذَائِقَةُ الْمَوْتِ﴾	﴿إِنَّ وَعْدَ اللهِ حَقٌّ﴾	﴿إِنَّ مَثَلَ عِيسَى عِنْدَ اللهِ كَمَثَلِ آدَمَ﴾

س 5: درج ذیل قرآنی الفاظ کا مطلب ان کی بناوٹ کا خیال رکھتے ہوئے بتائیے: (10)

(یہ سوال مختلف الفاظ کے مختلف سانچوں کا مطلب جانچنے کیلئے ہے)

غَافِرٍ	أَكْبَرُ	صَبَّارٌ	الْمَشْرِقَيْنِ	كَاذِبٌ
غَفَّارٌ	الْجَنَّتَيْنِ	صَابِرٌ	أَحْسَنَ	الْعَيْنَانِ

یہ محض ایک ماڈل پیپر ہے۔ سوالات میں اہداف کو پیش نظر رکھتے ہوئے مزید تنوع پیدا کیا جا سکتا ہے۔

ہر یونٹ کے مزید ماڈل پیپرز اور متنوع سوالات ہماری ویب سائٹ سے ملاحظہ کیے جا سکتے ہیں۔

www.muallim-ul-quran.com

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

فہرست اسباق معلم القرآن (یونٹ ۱ تا ۳)

سبق	موضوع	صفحہ
	انتساب	۳
	کتاب کی منفرد خصوصیات	۴
	مقدمہ	۵
	نظریہ فہم قرآن بذریعہ لفظ، قطعہ، جملہ اور آیت	۸
	اس طریقہ تدریس کے غیر معمولی منفرد نتائج	۱۱
	ضروری ہدایات برائے طالب علم	۱۲
	یونٹ ۱ آسان قرآنی الفاظ	۱۳
۱	قرآن کریم کے چند آسان الفاظ	۱۴
۲	قرآن کریم کے چند مزید الفاظ	۱۶
۳	قرآن کریم کے چند مزید آسان الفاظ	۱۸
۴	قرآن کریم کے چند مشہور الفاظ	۲۰
۵	قرآن کریم کے چند مزید الفاظ	۲۲
۶	چند مزید آسان قرآنی الفاظ	۲۴
۷	مزید آسان اور مشہور قرآنی الفاظ	۲۶
۸	قرآن کریم کے چند آسان الفاظ	۲۸
۹	اللہ تعالیٰ کی چند مشہور صفات	۳۰
۱۰	جمع کے چند آسان قرآنی الفاظ	۳۲
۱۱	جمع کے مزید آسان قرآنی الفاظ	۳۴
۱۲	الكِتَابُ وَالْقَلَم	۳۶
۱۳	اَلْكِتَاب • كِتَابٌ (۱)	۳۸
۱۴	اَلْكِتَاب • كِتَابٌ (۲)	۴۰
۱۵	كِتَاب • هٰذَا كِتَاب.	۴۲
۱۶	كِتَابٌ • ذٰلِكَ كِتَابٌ	۴۴
۱۷	آيَةٌ • هٰذِهِ آيَةٌ.	۴۶
۱۸	كِتَابٌ • لِكِتَابٌ	۴۸
۱۹	كَبِيرٌ • أَكْبَرُ	۵۰

سبق	موضوع	صفحہ
	یونٹ ۲ سابقہ قرآنی الفاظ کے شروع میں بکثرت آنے والے مختلف حروف	۵۱
۱	الكِتَابُ • إِنَّ الكِتَابَ	۵۲
۲	الكِتَابُ • لِلْكِتَابِ	۵۴
۳	الكِتَابُ • فِي الكِتَابِ	۵۶
۴	الكِتَابُ • عَلَى الكِتَابِ	۵۸
۵	الكِتَابُ • مِنَ الكِتَابِ	۶۰
۶	الكِتَابُ • إِلَى الكِتَابِ	۶۲
۷	الكِتَابُ • بِالْكِتَابِ	۶۴
۸	كِتَابٌ • لَا كِتَابَ	۶۶
۹	الكِتَابُ • إِلَّا الكِتَابَ	۶۸
۱۰	الكِتَابُ • وَالْكِتَابِ	۷۰
۱۱	الكِتَابُ • أَنَّ الكِتَابَ	۷۱
۱۲	رَسُوْلٌ • كَانَ رَسُوْلًا	۷۲
۱۳	آدَمُ • يَا آدَمُ	۷۴
	یونٹ ۳ قرآنی الفاظ اپنی خاصیت اور نسبت کے ساتھ	۷۵
۱	عَظِيمٌ • عَذَابٌ عَظِيمٌ، شَيْءٌ عَظِيمٌ	۷۷
۲	عَذَابٌ • عَذَابٌ عَظِيمٌ، عَذَابٌ شَدِيدٌ	۸۰
۳	عَذَابٌ عَظِيمٌ • فِي عَذَابٍ عَظِيمٍ	۸۳
۴	رَبٌّ • رَبُّ الْمَشْرِقِ	۸۵
۵	اللهُ • كِتَابُ اللهِ	۸۹
۶	كِتَابُ اللهِ • فِي كِتَابِ اللهِ	۹۴
۷	كُلٌّ • كُلُّ كِتَابٍ	۹۸
۸	خَالِقٌ. رَازِقٌ. حَافِظٌ	۹۹
۹	مُسْلِم. مُهَاجِر. مُنْتَظِر	۱۰۱
۱۰	مُؤْمِن • مُؤْمِنَان	۱۰۲

" محکم دلائل سے مزین متنوع و منفرد موضوعات پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ "

سکولوں، کالجوں اور یونیورسٹیوں کے طلبہ وطالبات اور ہر شخص کیلئے

قرآن کریم سمجھنے کا آسان اور کامیاب طریقہ کار

مُعلّم القُرآن

مصنف
ڈاکٹر عبید الرحمٰن بشیر

جس کے ذریعہ قرآن کریم کی آیات تدریجاً خود سمجھ کر
ان کا ترجمہ کرنے کی صلاحیت حاصل کی جاسکتی ہے

فہم قرآن کیلئے اس منفرد طریقہ کی خصوصیات

- **آسان آغاز**: طالب علم قرآن فہمی کا سفر انتہائی آسان [illegible]
- **مرحلہ وار ہر آیت کا فہم**: انہی الفاظ کے ملاپ سے مزید ایسے قرآنی قطعے اور ننھے جملے بنتے ہیں [illegible] سانی خود سمجھ لیتا ہے۔
- **فہم قرآن میں مسلسل اضافہ**: ان ننھے جملوں میں عربی کی معلومات کے [illegible] بھی باآسانی خود سمجھتا چلا جاتا ہے۔
- **براہ راست عربی میں فہم**: طالب علم روز اول سے ہر سبق کی تمام آیات [illegible] کردیتا ہے۔
- **قرآن فہمی ایک ذاتی صلاحیت**: طالب علم کا قرآن کریم سے یہ براہ راست تعلق اسکی ایک شخصی صلاحیت بن جاتا ہے جس میں تدریجاً نکھار آتا ہے۔
- **اساتذہ کا کام صرف تصحیح**: چونکہ طالب علم آیات کو خود سمجھ رہا ہوتا ہے لہذا اساتذہ کا کام تدریس کی بجائے نگرانی اور تصحیح تک محدود ہوتا ہے۔
- **قرآنی ذخیرہ الفاظ میں اضافہ**: ہر سبق میں سابقہ الفاظ کی دہرائی کے ساتھ نئے قرآنی الفاظ کا تدریجاً اضافہ ہوتا ہے۔
- **پڑھائی اور دہرائی ایک ساتھ**: اس کتاب کا ہر اگلا سبق گزشتہ اسباق کے الفاظ، معلومات اور جملوں کی دہرائی بن جاتا ہے۔
- **عربی اسالیب کی پہچان**: نیز مختلف عربی اسالیب (جیسے استفہام، تاکید، حصر، نفی، تکرار وغیرہ) کا فرق باآسانی سمجھ آتا ہے۔
- **فرسودہ طریقوں سے نجات**: یہ جدید اور آسان انداز (لفظی ترجمہ، گردانوں اور اشاروں کے) غیر فطری اور پیچیدہ طریقوں سے بالکل مختلف ہے۔
- **مرحلہ وار ہر آیت خود سمجھنا**: چھ مرحلوں (یونٹس) کے بعد قرآن کا ۵۰ فیصد سے زائد حصہ جبکہ بارہ مرحلوں (یونٹس) کے بعد مکمل قرآن خود سمجھ سکتا ہے۔
- **ہر عمر کے افراد کیلئے موزوں**: یہ طریقہ کار بچوں سے لے کر بڑوں تک کسی بھی عمر کے افراد کیلئے انتہائی موزوں اور موثر ہے۔

الحمد للہ، یہ کتاب متعدد سکولوں، یونیورسٹیوں، مدارس اور حلقات درس قرآن میں پڑھائی جارہی ہے۔

آیئے! ہر شخص کا قرآن کریم سے براہ راست تعلق قائم کریں۔

Rs: 500